e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 25 , Issue, 311 Tuesday , August 12 2026 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۵)شمارہ نمبر(۳۱۱) لکھنؤ، بروز بدھ ۱۲-اگست ۲۰۲۶ء،مطابق ۲۸-صفرالمظفر -۱۴۴۸ھ صفحات-۸

’کیرالہ‘ کا نام باضابطہ طور پر ’کیرلم‘ کرنے کا بل لوک سبھا سے منظور

نئی دہلی: (ایجنسی) لوک سبھا میں اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کی مسلسل نعرے بازی کے درمیان منگل (11 اگست) کو کیرالہ (نام کی تبدیلی) بل، 2026‘ کو صوتی ووٹ سے پاس کردیا گیا۔اس بل میں ریاستِ کیرالہ کا نام بدل کر ’کیرلم‘ کرنے کی تجویز ہے۔مرکزی وزیر مملکت برائے امور داخلہ نتیانند رائے نے ایوان میں یہ بل پیش کیا، جبکہ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ 20 جولائی کو طلبہ مظاہرین کے خلاف پولیس کی کارروائی پر وزیر داخلہ امت شاہ کی موجودگی اور بیان کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کرتے رہے۔ایوان کی صدارت کررہے کرشنا پرساد ٹینیٹی نے اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کو ایوان کو بہتر طور پر چلنے دینے کی اپیل کی۔ حالانکہ ہنگامہ جاری رہا۔نتیانند رائے اور پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کیرالہ کا نام بدلنے والے بل پر بحث نہ کرنے پر اپوزیشن کو ہدفِ تنقید بنایا۔واضح رہے کہ اس سے قبل فروری میں وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے ’کیرالہ‘ کا نام بدل کر ’کیرلم‘ کرنے کی تجویز کو منظوری دی تھی۔

ابھیشیک کو 16 معاملات میں کلکتہ ہائی کورٹ نے دی عبوری راحت

کولکاتہ (ایجنسی) ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کو کلکتہ ہائی کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ ایک ہندی پورٹل‘ پر شائع خبر کے مطابق عدالت نے ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ کے خلاف درج ایف آئی آر کے 16 معاملات میں عبوری راحت دی ہے۔عدالت کی ہدایت کے مطابق 31 اگست تک ابھیشیک بنرجی کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہ کی جائے۔واضح رہے کہ کئی دنوں سے ان معاملات پر سماعت چل رہی تھی۔جسٹس سوگت بھٹاچاریہ اس معاملے میں 25 اگست کو تحریری حکم جاری کرنے والے ہیں۔عدالت کا کہنا ہے کہ ابھیشیک بنرجی تحقیقات میں تعاون کریں، فی الحال ان سے حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کیے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ساتھ ہی عدالت نے تحقیقاتی ایجنسی کو اپنی تحقیقات جاری رکھنے اور رپورٹ پیش کرنے کو کہا ہے۔واضح رہے کہ ابھیشیک بنرجی کو پیر (10 اگست) کو سپریم کورٹ سے بھی بڑی راحت ملی تھی۔

طلبہ کے معاملے پر حکومت اور اپوزیشن آمنے سامنے

جھارکھنڈ اور جنتر منتر کے طلبہ پر سیاست گرم، پارلیمنٹ احاطے میں الگ الگ احتجاج، مظاہرین نے ہاتھوں میں بینرز اور تختیاں تھامے ایک دوسرے کے خلاف نعرے بازی کی

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکانِ پارلیمنٹ نے منگل کے روز پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں احتجاج کیا۔ اپوزیشن ارکان نے چڑھاوا چوری اور طلبہ پر پولیس کارروائی کے معاملے پر حکومت سے جواب طلب کرنے کے مطالبے کی حمایت میں مظاہرہ کیا۔ مظاہرین ہاتھوں میں بینرز اور تختیاں تھامے حکومت مخالف نعرے لگا رہے تھے۔ وہ وزیر داخلہ امت شاہ سے پولیس کارروائی پر جواب دینے اور چڑھاوا چوری کے معاملے کی وسیع پیمانے پر تحقیقات کرانے کا مطالبہ کر رہے تھے۔بارش کی بوچھاڑوں کے درمیان ہونے والے احتجاج میں کانگریس کی پرینکا گاندھی واڈرا، سماج وادی پارٹی کے اکھلیش یادو اور اودھیش پرساد، ترنمول کانگریس کی پرتیما منڈل، جھارکھنڈ مکتی مورچہ، شیوسینا (ادھو گروپ) سمیت کئی جماعتوں کے ارکانِ پارلیمنٹ موجود تھے۔

وہیں این ڈی اے ارکان پارلیمنٹ کے احتجاج پر کانگریس کی جنرل سکریٹری اور وائناڈ سے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا، ”میں نے پہلی بار دیکھا کہ حکومت کے ارکان پارلیمنٹ احتجاج کر رہے ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”ہم نے انہیں ایسا کرنے پر مجبور کردیا ہے۔“

دوسری جانب قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے ارکانِ پارلیمنٹ نے بھی منگل کے روز پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں مارچ نکالا۔ این ڈی اے ارکان نے اپوزیشن جماعتوں پر الزام لگایا کہ وہ طلبہ کے مظاہرے کے معاملے پر ایوان میں بحث سے بچنے کے لیے جان بوجھ کر پارلیمنٹ کی کارروائی میں رکاوٹ ڈال رہی ہیں۔ این ڈی اے ارکان نے مکر دوار تک مارچ کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن وزیر داخلہ امت شاہ سے اس معاملے پر جواب دینے کا مطالبہ کررہی ہے، لیکن جب مسٹر شاہ بحث میں شامل ہونے اور جواب دینے کے لیے تیار ہیں تو بھی اپوزیشن اراکان ہنگامہ آرائی اور شور شرابے کے ذریعے ایوان کی کارروائی متاثر کر رہے ہیں۔

بی جے پی رکن پارلیمنٹ جگدمبیکا پال نے کہا کہ رانچی میں جس طرح جے ایم ایم-کانگریس کی حکومت ہے اور جس طرح پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور واٹر کینن چلائی، آج وہ خاموش ہیں؟ یہاں ہنگامہ ہو رہا ہے۔ آج ان کی خاموشی سے وہ ملک کے سامنے بے نقاب ہو رہے ہیں۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے کہا کہ یہ راہل گاندھی کا دوہرا کردار ہے۔ جس طرح مودی کی مخالفت کی ان کی آگ ہے، جس میں وہ ہمیشہ ملک توڑنے والے عناصر کے ساتھ شامل رہتے ہیں، ان کے لیے پیغام ہے کہ اپنی دوہری ذہنیت بند کریں۔ آپ طلبہ کے ساتھ آئیں اور انہیں انصاف دلائیں۔

> پرینکا گاندھی نے پارلیمنٹ احاطے میں کہا، ”میں نے پہلی بار دیکھا ہے کہ حکمراں جماعت کے ارکان پارلیمنٹ احتجاج کررہے ہیں، کم ازکم ہم نے انہیں ایسا کرنے پر مجبور تو کردیا ہے۔ اب امت شاہ ایوان میں آئیں اور بیان دیں“

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا رکنِ پارلیمنٹ ترون چگ نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی پر طلبہ کے مسائل پر دوہرا رویہ اپنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے جھارکھنڈ میں طلبہ کے خلاف پولیس کارروائی کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک اسے برداشت نہیں کرے گا۔ بی جے پی رہنما انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ جھارکھنڈ میں احتجاج کر رہے نوجوانوں پر لاٹھی چارج کیا گیا اور ان کے خلاف زیادتیاں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ میں کانگریس کی حمایت سے چل رہی حکومت نوجوانوں کے ساتھ کیسا سلوک کر رہی ہے، یہ طلبہ کے خلاف کی گئی کارروائی سے واضح ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ راہل گاندھی ایوان میں تو آتے نہیں، لیکن وزیر داخلہ سے طلبہ کے معاملے پر جواب مانگتے ہیں۔ مسٹر شاہ جواب دینے کے لیے تیار ہیں، اس کے باوجود ایوان کی کارروائی میں رکاوٹ ڈالی جا رہی ہے۔ انہوں نے کانگریس پر غیر ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنے کا الزام لگایا۔ بی جے پی رکنِ پارلیمنٹ بانسری سوراج نے بھی راہل گاندھی پر پارلیمنٹ کی کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے، بحث کا رخ موڑنے اور دوہرا سیاسی رویہ اپنانے کا الزام لگایا۔

جھارکھنڈ جے ایس سی پیپر لیک معاملہ

امتحانی ایجنسی کے مینیجر سمیت 6 ملزمان گرفتار

ڈائریکٹر ارون کو ایس آئی ٹی نے ممبئی سے حراست میں لیا، پورے نیٹ ورک کی جانچ جاری

رانچی (ایجنسی) جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن کی جانب سے 3 جولائی 2022 کو منعقد جونیئر انجینئر تقرری امتحان کے پیپر لیک معاملے میں ایس آئی ٹی کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ دہلی واقع بائنیس ٹیکنالوجی پرائیویٹ لمیٹڈ کی امتحانی ایجنسی کے مینیجر کرشن کمار اور سابق امیدواروں رنجیت منڈل، دیپک کمار، ابھیشیک کمار اور دیپک شریواستو کو جے پی سی 2022 پیپر لیک معاملے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔

تمام ملزمان کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ وہیں، اسی معاملے میں فرار چل رہے ایجنسی کے ڈائریکٹر و مینیجر ارون کمار کو بھی ممبئی سے گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ اب اس سے پوچھ گچھ کر کے پیپر لیک کے پورے نیٹ ورک اور اس میں شامل دیگر افراد کے کردار کا پتہ لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ یہ امتحان 1279 عہدوں پر تقرری کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ امتحان شروع ہونے سے پہلے ہی سوالنامہ اور اس کے جوابات بازار میں پہنچ جانے کے الزامات سامنے آئے تھے۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ امتحان سے قبل مبینہ طور پر سوالات کے جوابات لکھے ہوئے دستیاب کرائے گئے تھے، جنہیں امیدواروں تک پہنچایا گیا۔ معاملے کی تحقیقات آگے بڑھنے کے ساتھ امتحان منعقد کرانے والی ایجنسی کا کردار بھی جانچ کے دائرے میں آ گیا۔ ایس آئی ٹی کو تحقیقات کے دوران ایجنسی کی مبینہ ملی بھگت سے متعلق اہم شواہد ملنے کے بعد اس کے ڈائریکٹر ارون کمار تک پہنچنے میں کامیابی ملی۔

جھارکھنڈ اسمبلی میں ہیمنت سورین کا بی جے پی پر حملہ

’طلبہ کا چولا پہن کر سیاسی مفاد حاصل کرنے میں مصروف‘

رانچی: (ایجنسی) جھارکھنڈ میں جے پی ایس سی اور جے ایس ایس سی امتحانات کو لے کر جاری طلبہ احتجاج کے درمیان وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے منگل کو اسمبلی میں حکومت کا موقف واضح کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے لوگ طلبہ کا چولا پہن کر سیاسی مفاد حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور نوجوانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔ اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے ہیمنت سورین نے کہا کہ حکومت 14 ویں جے پی ایس سی ابتدائی امتحان اور بیک لاگ امتحانات کو منسوخ کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ٹی ڈی پی ایل سے وابستہ امتحانات کی جانچ کرائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بھرتی امتحانات کے پورے نظام میں اصلاح کے لیے ملک کے معروف تعلیمی اداروں، بشمول انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) کے ماہرین کی مدد لی جائے گی۔ اپنے خطاب کے دوران سورین نے اپوزیشن، خاص طور پر بی جے پی، کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ زعفرانی لباس پہن کر ڈھونگ تو کرتے ہی ہیں، اب ان کی پارٹی کے لوگ طلبہ کا چولا پہن کر سیاسی مفاد حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔

اروناچل ہندوستان کا اٹوٹ حصہ، سرحد کی صورتحال ہی چین کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کی بنیاد: رندھیر

نئی دہلی (یو این آئی) ہندستان نے اروناچل پردیش کو اپنا ناقابلِ تقسیم اور اٹوٹ حصہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ چین کے ساتھ اس کے دوطرفہ تعلقات سرحد کی صورتحال پر مبنی ہوں گے اور سرحدی صورتحال کا ان تعلقات پر براہِ راست اثر ہوگا۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کے روز یہاں میڈیا بریفنگ میں سوالات کے جواب دیتے ہوئے یہ بات کہی۔ دراصل چین کی جانب سے اروناچل پردیش اور اس کے کچھ مقامات کے نام تبدیل کرنے کے ردعمل میں ہندستان نے حال ہی میں اروناچل پردیش کی 27 اہم جگہوں کو سروے آف انڈیا کے نقشے میں سرکاری طور پر نشان زد کردیا ہے۔ اس پر چین کی طرف سے منفی ردعمل سامنے آیا ہے۔ چین کے اس ردعمل کے بارے میں پوچھے جانے پر مسٹر جیسوال نے کہا کہ اروناچل پردیش ہندستان کا ناقابلِ تقسیم اور اٹوٹ حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے اور کوئی بھی اس ناقابلِ تردید سچائی کو بدل نہیں سکتا۔ دونوں ممالک کے درمیان سرحد پر صورتحال کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں ترجمان نے کہا کہ ہندستان سرحد سے جڑے معاملات کو انتہائی سنجیدہ مانتا ہے اور سرحد پر امن و استحکام اس کی ترجیح ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرحد کی صورتحال کا ہندستان اور چین کے تعلقات پر براہِ راست اثر پڑے گا۔ ترجمان نے کہا، ہندستان اور چین کے درمیان سرحدی علاقوں سے جڑے معاملات میں، ہم نے ہمیشہ چین کے ساتھ بات چیت میں اس بات پر زور دیا ہے کہ ہم ان مسائل کو بے حد سنجیدہ مانتے ہیں اور ان علاقوں میں امن و استحکام برقرار رکھنا سب سے زیادہ اہم ہے۔ ہم نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ سرحدی معاملات کی صورتحال ہمارے وسیع دوطرفہ تعلقات کی صورتحال کی عکاسی کرے گی۔

نوجوان صرف روزگار تلاش کرنے والے نہیں، روزگار دینے والے بھی بنیں

وزیر اعلیٰ یوگی نے سنت کبیر نگر میں 684 کروڑ کے 201 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

سنت کبیر نگر۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ یہ ضلع سنت کبیر نگر کی خوش قسمتی ہے کہ یہاں بابا تامیشور ناتھ کا مقدس دھام واقع ہے۔ سنت کبیر نگر کا نام قرون وسطیٰ کی نرگن دھارا کے معروف سنت کبیر داس جی کے نام پر رکھا گیا ہے۔ سنت کبیر داس جی نے پاپنڈ، ذات پات کے امتیاز اور معاشرے کو تقسیم کرنے والی رجحانات کے خلاف سخت حملہ کیا تھا۔ انہوں نے معاشرے کو عوامی فلاح اور اپنے فرائض کو ایمانداری کے ساتھ ادا کرنے کا پیغام دیا۔ وزیر اعلیٰ آج ضلع سنت کبیر نگر میں خلیل آباد اور مہیندا اول اسمبلی حلقوں کی 684 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی 201 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد منعقدہ پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے مختلف اسکیموں کے مستحقین کو سرٹیفکیٹ، منظوری خط اور ٹول کٹ وغیرہ فراہم کیے۔ انہوں نے پروگرام کے مقام پر مختلف محکموں کی جانب سے لگائی گئی نمائش کا بھی مشاہدہ کیا۔

وزیر اعلیٰ جی نے ضلع کے عوام کو ترقیاتی منصوبوں کے لیے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ڈبل انجن حکومت ترقی کے ذریعے عام لوگوں کی زندگی میں تبدیلی لانے، ترقی کی رفتار سے پیش رفت اور پیش رفت کے ذریعے خوشحالی کے نئے مراحل قائم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔ وزیر اعلیٰ جی نے ساون شیوراتری کے مقدس موقع پر بابا تامیشور ناتھ سے سب کے روشن مستقبل، خوشی، خوشحالی اور آسودگی کی دعا کی۔ وزیر اعلیٰ جی نے کہا کہ سنت کبیر داس جی نے یہ پیغام دیا تھا کہ جنت اور جہنم انسان کے اعمال پر منحصر ہیں۔ اچھے اعمال، عوامی فلاح کی راہ پر چل کر انسان کہیں بھی جنت کا احساس حاصل کر سکتا ہے۔ سنت کبیر کے پیغام کو معاشرے تک پہنچانے اور ان کی یادوں کو زندہ رکھنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی جی کی رہنمائی میں مگہر میں کبیر اکیڈمی تعمیر کی گئی ہے۔ سنت کبیر سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تحقیق کو آگے بڑھانے کے لیے بھی حکومت کی جانب سے کام کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ جی نے کہا کہ آج ریاست کے تمام شوالوں میں عقیدت مندوں کی بھاری بھیڑ امڈ رہی ہے۔ لاکھوں کی تعداد میں عقیدت مند دیوادھی دیو مہادیو کے تئیں اپنی عقیدت اور بھکتی کا اظہار کر رہے ہیں۔ مغربی اتر پردیش میں میرٹھ کے بابا اوگھڑ ناتھ، غازی آباد کے بابا دودھیشور ناتھ اور باغپت کے پورا مہادیو سمیت کاشی میں کاشی وشوناتھ دھام اور مارکنڈے مہادیو مندر میں بھی بڑی تعداد میں عقیدت مند جل ابھیشیک کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت ترقی کے ساتھ ساتھ روحانی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کو بھی ترجیح دے رہی ہے۔ بابا تامیشور ناتھ دھام میں کوریڈور کی تعمیر کی سمت میں حکومت کام کر رہی ہے۔ دھام کی ترقی کے لیے وہاں رہنے والے لوگوں کا تعاون ضروری ہے۔ حکومت متاثرہ لوگوں کو معاوضہ اور ان کی بازآبادکاری کا انتظام کرے گی۔ سبھی لوگ تعاون کریں تو آنے والی کئی نسلوں کے لیے بابا تامیشور ناتھ کا عظیم الشان اور بہترین دھام تیار کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بیجوناتھ دھام مندر کے سلسلے میں محکمہ مذہبی امور کو جلد از جلد تجویز تیار کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں، تاکہ وہاں بھی ضروری ترقیاتی کام کرائے جا سکیں۔ عوام کے عقیدے کا احترام کرنے والی حکومت ہی عقیدت کے مراکز کی ترقی اور تحفظ کر سکتی ہے۔

بنگال ایس آئی آر: اپیلی ٹربیونلز کے لیے وقت کی حد طے نہیں کرسکتا: سپریم کورٹ

نئی دہلی، (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو کہا کہ وہ مغربی بنگال میں ووٹر فہرستوں کی خصوصی تفصیلی نظرثانی (ایس آئی آر) سے متعلق اپیلوں پر فیصلہ کرنے کے لیے اپیلی ٹربیونلز کے لیے کوئی مقررہ وقت کی حد طے نہیں کر سکتا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی جسٹس جوئمالیا باگچی اور جسٹس وی موہنا پر مشتمل بنچ نے کانگریس رہنما ادھیر رنجن چودھری کی ایک رٹ پٹیشن پر سماعت کرتے ہوئے زبانی طور پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ اس پٹیشن میں ایس آئی آر اپیلی ٹربیونلز کے ذریعے معاملات کو جلد از جلد نمٹانے کی ہدایات دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ ٹربیونلز کے کام کاج کو متاثر کرنے والی چیزوں اور بنیادی ڈھانچے سے جڑے مسائل کی جانچ کرنے پر متفق ہوئی، لیکن واضح کیا کہ وہ اپیلوں کو نمٹانے کے لیے کوئی وقت کی حد طے نہیں کر سکتی۔ اس معاملے کو اسی طرح کی ایک اور پٹیشن کے ساتھ منسلک کرتے ہوئے اگلی سماعت 25 اگست کے لیے طے کی گئی ہے۔ سماعت کے دوران عرضی گزار کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ اب تک ایک فیصد سے بھی کم اپیلوں کو نمٹایا گیا ہے۔

تمل ناڈو اسمبلی میں ’نیٹ‘ ختم کرنے کی قرارداد منظور

قرارداد پر اسمبلی میں شدید بحث، مرکز سے میڈیکل داخلہ نظام بدلنے کا مطالبہ

چنئی: (ایجنسی) تمل ناڈو اسمبلی نے منگل کو ایک قرارداد منظور کرتے ہوئے مرکزی حکومت سے انڈر گریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے لیے ’نیشنل ایلیجیبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ‘ (نیٹ) ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ریاستی حکومت نے اس مرکزی داخلہ امتحان کے خلاف اپنے دیرینہ موقف کو ایک بار پھر دہرایا ہے۔ قرارداد پر اسمبلی میں شدید بحث ہوئی۔ بی جے پی کے رکن اسمبلی ایم بھوج راجن نے قرارداد کی سخت مخالفت کی اور ووٹنگ سے عین قبل ایوان سے واک آؤٹ کر دیا۔ ریاست کے وزیر صحت، طبی تعلیم اور خاندانی بہبود کے جی ارون راج نے نیٹ مخالف قرارداد ایوان میں پیش کی۔ قرارداد میں مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ میڈیکل داخلوں کے لیے موجودہ مرکزی نظام کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔ ریاستی حکومت نے نیٹ کے خلاف متعدد وجوہات پیش کیں، جن میں امتحان کے انعقاد میں سامنے آنے والی بے ضابطگیاں، مہنگے کوچنگ مراکز کا بڑھتا کاروبار اور طلبہ کی خودکشیوں کے واقعات شامل ہیں۔ وزیر ارون راج نے مرکزی حکومت سے نیشنل میڈیکل کمیشن ایکٹ 2019، نیشنل کمیشن فار انڈین سسٹم آف میڈیسن ایکٹ 2020 اور نیشنل کمیشن فار ہومیوپیتھی ایکٹ 2020 سمیت متعلقہ مرکزی قوانین میں ضروری ترمیم کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست چاہتی ہے کہ پرانا نظام بحال کیا جائے، جس کے تحت تمل ناڈو میں بارھویں جماعت کے بورڈ امتحانات کے نمبروں کی بنیاد پر میڈیکل کورسز میں داخلہ دیا جا سکے۔ قرارداد میں کہا گیا کہ نیٹ سماجی انصاف اور مساوات کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے اور میڈیکل تعلیم کے معاملے میں ریاستوں کے اختیارات کو بھی متاثر کرتا ہے۔ ریاستی حکومت کے مطابق نیٹ کا دیہی اور معاشی طور پر کمزور پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلبہ پر غیر مساوی اثر پڑتا ہے۔

بی جے پی کے لیے دھن ہی دھرم

رام مندر چڑھاوا چوری پر بحث سے بھاگ رہی ہے حکومت: اکھلیش

لکھنؤ (یو این آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے منگل کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی

(بی جے پی) کے لیے دھن ہی دھرم ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایودھیا میں واقع شری رام مندر میں ہوئی چڑھاوا چوری معاملے پر حکومت جواب دینے سے بچ رہی ہے اور ایوان میں اس معاملے پر بحث نہیں کرنا چاہتی۔ پارٹی کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق، پارلیمنٹ کے احاطے میں میڈیا سے بات چیت میں اکھلیش یادو نے کہا کہ تعلیم، امتحان اور شری رام مندر میں چڑھاوا چوری کے معاملے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اپوزیشن دونوں معاملات پر بحث چاہتی ہے، لیکن حکومت بحث سے بھاگ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو دہلی میں طلبہ کے ساتھ ہوئی بربریت پر بھی جواب دینا چاہیے۔ مسٹر یادو نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے ’سنگی ساتھی‘ اور زیر زمین وغیر رجسٹرڈ لوگوں کے تار تعلیم و امتحان اور رام مندر میں ہوئی چڑھاوا چوری سے جڑے ہیں۔ دونوں معاملات ایک ہی جگہ سے چلنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ان معاملات پر ایوان میں بحث چاہتا ہے، لیکن حکومت اس سے بچ رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی اب بھگوان شری رام کا نام لینے سے بھی بچ رہی ہے۔ ایس پی صدر نے کہا کہ ایودھیا میں رام دھن کی لوٹ اور چڑھاوا چوری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پیسے بوریوں میں بھر کر باہر لے جائے گئے اور کنڈوں میں بھی پیسے نکلے۔

ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز پر مذاکرات جاری

ایران نے خود کو ایک 'ناقابل تسخیر طاقت' ثابت کیا ہے: عراقچی
ٹرمپ کا ایران سے معاوضے کا مطالبہ، آبنائے ہرمز پر مذاکرات جاری

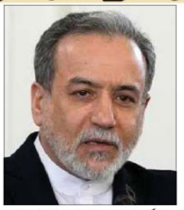

تہران، 11 اگست (یواین آئی) ایران نے کہا ہے کہ وہ عمان کے ساتھ آبنائے ہرمز میں دونوں ممالک کے درمیان نئے بحری راستوں کے تعین کے حوالے سے حتمی معاہدے کے قریب ہے، تاہم تہران نے دوبارہ واضح کیا کہ امریکہ کو اس کی شرائط تسلیم کرنا ہوں گی، جن میں فوجی دھمکیوں کا خاتمہ بھی شامل ہے۔ جنگ شروع ہونے کے بعد سے آبنائے ہرمز مؤثر طور پر بند ہے، جس کے نتیجے میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں اور افراط زر میں اضافہ ہوا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پیر کو سرکاری میڈیا کو بتایا کہ عمان کے ساتھ مذاکرات آسانی اور تعمیری انداز میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ ان کے مطابق بحری جہازوں کے لیے راستوں کے نقشے پر اتفاق ہوگیا ہے، تاہم بعض تکنیکی معاملات ابھی حل طلب ہیں۔ بقائی نے کہا کہ مذاکرات میں ایسی خدمات سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے جو عام طور پر ادائیگی کے عوض فراہم کی جاتی ہیں، جن میں محفوظ جہاز رانی، ماحولیاتی تحفظ، بحری خدمات اور جرائم کے خلاف کارروائی شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آبنائے ہرمز میں امریکہ کی مسلسل دشمنانہ کارروائیوں کے باعث یہ آبی گزرگاہ غیر محفوظ ہوگئی ہے۔ تہران آبنائے ہرمز میں ایرانی بندرگاہوں کی امریکی بحری ناکہ بندی کو جارحیت قرار دیتا ہے۔ دریں اثنا امریکی سینٹرل کمانڈ نے پیر کو کہا کہ جولائی میں ناکہ بندی بحال کیے جانے کے بعد اس نے 55 تجارتی جہازوں کا رخ تبدیل کیا ہے اور کم از کم دو جہازوں کو غیر فعال کیا ہے۔ بحری انٹیلی جنس کمپنی ونڈورڈ کے مطابق اس ناکہ بندی کے نتیجے میں خلیج میں واقع ایرانی جزیرے خارگ سے تیل کی برآمدات مکمل طور پر رک گئی ہیں۔ ٹرمپ نے پیر کو اس ناکہ بندی کو فولادی دیوار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت آبنائے ہرمز پر کنٹرول صرف امریکی بحریہ کا ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ آبی گزرگاہ کھلی ہے اور امریکی فوج نے اسے بارودی سرنگوں سے صاف کر دیا ہے۔ دوسری جانب بحری آمدورفت سے متعلق اعداد و شمار فراہم کرنے والی کمپنیوں کے مطابق ہفتے کے آخر میں آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کی تعداد میں نمایاں کمی آئی۔ میرین ٹریفک کے مطابق جمعہ کو 15 جہازوں کے مقابلے میں ہفتے کو 11 اور اتوار کو صرف چھ جہاز آبنائے سے گزرے۔ اعداد و شمار کے مطابق 17 بحری جہاز ایران کی جانب سے مقرر کردہ راستے سے گزرے، جبکہ مزید 10 جہاز ایسے راستے سے گزرے جنہیں غیر متعین قرار دیا گیا ہے۔

☆ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ان کے ملک نے دنیا کے سامنے خود کو ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر طاقت“ کے طور پر ثابت کیا ہے اور امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہو کر سب کو حیران کر دیا ہے۔ مسٹر عراقچی نے ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ مختلف ممالک کے وزرائے خارجہ اور حکام نے انہیں کئی بار بتایا ہے کہ ایران نے ”معجزہ کر کے پوری دنیا کو حیران کر دیا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ ”کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ ایران امریکہ کا اس طرح مقابلہ کر سکتا ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ کو اسرائیل، مغربی ممالک اور کچھ دوسرے ممالک کی حمایت حاصل تھی، اس کے باوجود ایران نے اس کا سامنا کیا۔ مسٹر عراقچی نے جنگ کے آغاز میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران سے کیے گئے مطالبات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ نے جنگ کے آغاز میں سوشل میڈیا پر دو الفاظ لکھے تھے: ”غیر مشروط ہتھیار ڈالنا“۔ وہ ہم سے یہی چاہتے تھے اور 20 دن بعد وہی دشمن مذاکرات کی التجا کر رہا تھا۔ مسٹر عراقچی کے تبصرے ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کے درمیان مذاکرات اور سفارتی کوششوں کے حوالے سے متضاد دعوے سامنے آ رہے ہیں۔

☆امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران سے ان نقصانات کا معاوضہ طلب کرنے کا مطالبہ کیا ہے جن کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ ایران کی وجہ سے امریکی شہریوں اور فوجیوں کو جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ یہ مطالبہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب تہران نے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کو واشنگٹن کی جانب سے جنگی ہرجانے کی ادائیگی سے مشروط کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے پیر کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کی انتظامیہ ایران سے 50 سال کے نقصانات کا معاوضہ طلب کرے گی۔ انہوں نے اسے تہران کے مطالبے کے براہ راست جواب کے طور پر پیش کیا۔ ایران کا کہنا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز کو اس وقت تک دوبارہ نہیں کھولے گا جب تک امریکہ جنگی ہرجانہ ادا کرنے اور پابندیاں ختم کرنے پر رضامند نہیں ہوتا۔ جنگ سے قبل دنیا کے تقریباً پانچویں حصے کا خام تیل اور مائع قدرتی گیس اسی اہم آبی گزرگاہ سے گزرتی تھی۔ ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز کے حوالے سے مذاکرات جاری ہیں، تاہم ٹرمپ کے نئے مطالبات سمندری راستہ دوبارہ کھولنے کی کوششوں کو پیچیدہ بنا سکتے ہیں۔ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ ایران نے جنگ کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے معاوضہ مانگا ہے اور ان کے بقول انہوں نے جواب دیا، یہ ایک اچھا خیال ہے تاہم انہوں نے کہا کہ امریکا بھی ایران سے گزشتہ 50 برس کے دوران ہونے والے نقصانات کا معاوضہ طلب کرے گا۔ ٹرمپ کے مطابق مجوزہ معاوضے میں خطے میں امریکی فوجیوں کی ہلاکتوں کے ساتھ ساتھ ایران میں حکومت مخالف مظاہرین کی ہلاکتیں بھی شامل ہوں گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ چار ماہ کے دوران ایران میں 52 ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ دوسری جانب تہران کا کہنا ہے کہ جنوری میں ملک بھر میں ہونے والے حکومت مخالف مظاہروں کے دوران تقریباً 117,3 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ یہ مظاہرے امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ شروع کیے جانے سے قبل ہوئے تھے۔ امریکہ میں قائم ہیومن رائٹس ایکٹیوسٹس نیوز ایجنسی (HRANA) نے فروری میں تقریباً 7 ہزار ہلاکتوں کی رپورٹ دی تھی، جن میں 500,6 مظاہرین شامل تھے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ ایران کو اکتوبر 2000 میں یمن میں امریکی بحری جہاز یو ایس ایس کول پر ہونے والے حملے میں ہلاک ہونے والے 17 امریکی ملاحوں کے خاندانوں کو بھی معاوضہ دینا چاہیے۔ تاہم اس حملے کی ذمہ داری القاعدہ پر عائد کی گئی تھی، نہ کہ ایران پر۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر بھی لکھا کہ ایران کو لبنان، شام، یمن اور غزہ میں لوگوں کو پہنچنے والے نقصانات اور ہلاکتوں کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے ان کا معاوضہ ادا کرنا چاہیے۔ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ شروع ہونے کے بعد سے ٹرمپ نے بارہا سخت فوجی کارروائی کی دھمکیوں اور امن معاہدہ قریب ہونے کے دعووں کے درمیان اپنا موقف تبدیل کیا ہے۔ گزشتہ ہفتے انہوں نے ایران کو بہت سخت مارنے کی دھمکی دی تھی، تاہم بعد میں پیچھے ہٹتے ہوئے اشارہ دیا کہ امن معاہدہ قریب ہے۔ اس ہفتے کے آخر میں انہوں نے کہا کہ وہ تنازع سے متعلق اپنا طریقہ کار کم شدت رکھ رہے ہیں اور مزید فوجی حملوں کے بجائے ایران پر معاشی دباؤ بڑھانے کے لیے تیار ہیں۔ امریکی صدر براک اوباما کے سابق خصوصی معاون چارلس کپچن نے ٹرمپ کے معاوضے کے مطالبے کو سیاسی بیان بازی قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں فریق معاہدہ کرنے میں مضبوط مفاد رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق ایران اپنے تیل کی برآمد جاری رکھے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا، جبکہ ٹرمپ امریکی وسط مدتی انتخابات سے قبل گیس کی بلند قیمتوں کا سامنا نہیں کرنا چاہتے۔

روس نے یوکرین پر شمالی کوریا کے میزائلوں سے حملہ کیا: زیلینسکی

کیف، 11 اگست (یواین آئی) یوکرین پر پیر کی رات روسی حملوں میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور دس دیگر زخمی ہوئے، یہ بات یوکرین کے حکام نے منگل کو بتائی۔ یوکرائنی حکام کے مطابق زاپورزیہ میں کم از کم چھ افراد ہلاک اور 20 زخمی ہوئے جب کہ دنیپرو پیٹروسک اور دونیتسک علاقوں میں حملوں میں مزید چھ افراد ہلاک اور 16 زخمی ہوئے۔ صدر وولودیمیر زیلینسکی نے روس پر الزام لگایا کہ اس نے جنوب مشرقی شہر زاپورزیہ پر حملے میں شمالی کوریا کے بیلسٹک میزائلوں کا استعمال کیا۔ مسٹر زیلینسکی نے کہا کہ زاپورزیہ پر حملے میں شمالی کوریا کے بیلسٹک میزائل، زرکون میزائل اور گائیڈڈ فضائی بم شامل تھے۔ مسٹر زیلنسکی نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں کہا، ”زاپورزیہ پر روسی حملے کے بعد کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے گزشتہ رات سے ہنگامی ردعمل کی کوششیں جاری ہیں۔ شہر پر شمالی کوریا کے بیلسٹک میزائل، زرکون میزائل اور گائیڈڈ فضائی بموں سے حملہ کیا گیا“ مسٹر زیلینسکی نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں کہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ہولناک حملہ تھا، خاص طور پر شہریوں کے بنیادی ڈھانچے کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ حملے کے بعد ہنگامی ٹیمیں حملے کی جگہوں میں سے ایک پر لگی آگ کو بجھانے کی کوشش کر رہی تھیں۔ صدر نے کہا کہ کیف میں میزائل حملوں سے متعدی امراض کے ہسپتال کی عمارت اور کئی کاروباری اداروں کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرون دہشت گردی ہمارے مرکزی علاقوں میں تقریباً روزانہ جاری رہتی ہے۔ راتوں رات، کھیرسن اور خارکیف میں سب اسٹیشنوں پر حملہ کیا گیا، جس سے بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا، جب کہ ڈونیتسک، دنیپرو پیٹروسک، اور میکولائیو کے علاقے بھی متاثر ہوئے۔ مسٹر زیلنسکی نے کہا، یوکرین کے خلاف 120 سے زیادہ ڈرون استعمال کیے گئے، جن میں سے زیادہ تر جیٹ سے چلنے والے شاہد ڈرون تھے۔ روس جو اقدامات کر رہا ہے، بشمول بیلسٹک میزائل کی پیداوار میں اضافہ، شمالی کوریا سے ہتھیاروں کی درآمد، اور اپنی فوج کو متحرک کرنے کی تیاری، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ماسکو امن کے لیے تیاری نہیں کر رہا ہے، بلکہ خاص طور پر دنیا کو مزید ردعمل کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔“ روس کی جنگ کی حمایت کرنے والی کمپنیوں پر پابندیاں، اور یوکرین کو امن کا موقع فراہم کرنے کے لیے مزید مدد کی ضرورت ہے۔ یوکرین بھی روس کی گہرائی میں ڈرون حملے کر رہا ہے۔ روس کے علاقے وورونز میں حملے میں ایک شخص ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ حملے کے ملبے نے وائلڈ بیریز کے لاجسٹکس گودام میں آگ بھڑکا دی۔ کمپنی نے بتایا کہ آگ پر قابو پالیا گیا، سامان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا، اور سامان کو دوسرے گودام میں منتقل کر دیا گیا۔

دریں اثنا، روسی حکام نے یابلوکو پارٹی پر پابندی عائد کرنے کے بعد، یورپی کمیشن نے حزب اختلاف کے خلاف روس کے مسلسل کریک ڈاؤن کی مذمت کی۔ یورپی یونین کی خارجہ امور کی ترجمان انیتا ہیپر نے کہا کہ اس اقدام سے ظاہر ہوتا ہے کہ ماسکو اختلافی آوازوں کو دبانے کی کوشش کر رہا ہے۔“ یہ ظاہر کرتا ہے کہ روس خوفزدہ ہے کیونکہ اسے کسی بھی اختلافی آواز کو دبانے کی ضرورت ہے،“ محترمہ ہیپر نے کہا۔ ”اپوزیشن کو دبانے سے، کریملن ان آوازوں کو بھی ختم کر رہا ہے جو یوکرین کے خلاف اس کی غیر ضروری اور جارحانہ جنگ پر تنقید کرتی ہیں۔“

شام کے سابق صدر بشار الاسد کو سزائے موت سنا دی گئی

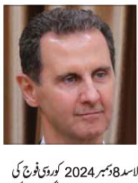

دمشق، 11 اگست (یواین آئی) دمشق کی ایک عدالت نے منگل کو شام کے سابق صدر بشار الاسد کو منصوبہ بند قتل کا مجرم قرار دیتے ہوئے موت کی سزا سنائی ہے عدالت نے شام کے صوبہ درعا میں سیاسی سلامتی کے سابق سربراہ عاطف نجیب کو بھی سزائے موت سنائی عدالت نے نجیب کو منصوبہ بند قتل اور تشدد کا مجرم قرار دیا غور طلب ہے کہ بشار الاسد 2000 میں اپنے والد حافظ الاسد کی موت کے بعد شام کے صدر بنے تھے۔ ابتدائی طور پر، انہیں ایک جدید اور اصلاح پسند رہنما کے طور پر دیکھا جاتا تھا، لیکن جب 2011 میں ملک بھر میں ان کی حکمرانی کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہرے شروع ہوئے، تو انہوں نے انہیں کچلنے کے لیے سخت فوجی کارروائی کا سہارا لیا۔ اس کے بعد شام ایک طویل اور تباہ کن خانہ جنگی میں الجھ گیا، جس میں لاکھوں شہری مارے گئے اور لاکھوں بے گھر ہو گئے۔ اپنی دو دہائیوں سے زیادہ کی آمرانہ حکومت کے دوران، اسد پر اپنے ہی لوگوں کے خلاف کیمیائی ہتھیاروں کے استعمال، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور جنگی جرائم کے الزامات ہیں۔ شامی باغی افواج کے ہاتھوں دمشق پر قبضے اور دسمبر 2024 میں حکومت کے خاتمے کے بعد، بشار الاسد 8 دسمبر 2024 کو روسی فوج کی مدد سے راتوں رات شام سے فرار ہو گئے، جہاں صدر ولادیمیر پوتن نے انہیں اور ان کے خاندان کو سیاسی پناہ دے دی۔ وہ اس وقت روس کے دارالحکومت ماسکو میں اپنے خاندان کے ساتھ سیاسی پناہ گزین کے طور پر مقیم ہیں۔

کولمبیا میں زلزلے سے ہلاکتوں کی تعداد 132 ہوگئی
صدر کا قومی ایمرجنسی کا اعلان

بگوٹا، 11 اگست (یواین آئی) کولمبیا میں تباہ کن زلزلے کے بعد کم از کم 132 افراد ہلاک اور 570 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ اس سانحے کی شدت کے پیش نظر صدر ابیلارڈو ڈی لا ایسپریلا نے قومی ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا ہے جبکہ امدادی ٹیمیں منہدم عمارتوں کے ملبے سے لوگوں کو نکالنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ کولمبیا کی جیولوجیکل سروس کے مطابق یہ اس صدی میں ملک میں ریکارڈ کیا گیا سب سے طاقتور زلزلہ تھا۔ زلزلے کی شدت 4.7 تھی اور اس کا مرکز دارالحکومت بوگوٹا سے تقریباً 240 کلومیٹر دور سانجوس ڈیل پالمر کے قریب تھا۔ حکام نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے کیونکہ ملک بھر میں 86 عمارتیں مکمل طور پر منہدم ہو چکی ہیں۔ پیریرا، کولمبیا کے بڑے کافی پیدا کرنے والے علاقے میں سب سے زیادہ اموات ریکارڈ کی گئی ہیں، جن میں کم از کم 60 ہیں۔ کیلی شہر سے مزید 188 افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پانچ بڑے صوبائی دارالحکومتوں میں ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے اور سات ہوائی اڈوں پر آپریشن معطل کر دیا گیا ہے۔ پیریرا میں ایک فضائی کیبل کار میں تقریباً چھ گھنٹے تک پھنسے سولہ افراد کو بچا لیا گیا۔ صدر اسپریلا نے ہنگامی حالت کا اعلان کیا ہے اور امدادی سرگرمیوں کے لیے تمام سرکاری وسائل کی تعیناتی کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح ملبے تلے دبے افراد کو نکالنا ہے۔ امریکہ نے کولمبیا کو خوراک، پناہ گاہ اور امدادی سرگرمیوں کے لیے 5.15 ملین ڈالر کی مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ یہ پہاڑی اور اقتصادی لحاظ سے اہم خطہ 1999 میں ایک بڑے زلزلے سے بھی تباہ ہوا تھا جس میں تقریباً 1200 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق پیر کو آنے والے زلزلے کا مرکز سطح سے تقریباً 107 کلومیٹر نیچے تھا۔ لاپتہ افراد کی تلاش اور ریسکیو آپریشن جاری ہے۔

روسی وزارت خارجہ نے یوکرائنی حملے میں غیر ملکی شہریوں کی ہلاکت پر بیان جاری کر دیا

ماسکو، 11 اگست (یواین آئی/اسپوتنک) روس کی وزارت خارجہ نے پیر کو روس کے شہر نزہنکامسک پر یوکرین کے حملے میں غیر ملکی شہریوں کی ہلاکت پر ایک بیان جاری کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 10 اگست کو یوکرین نے تاتارستان کے نزہنکامسک میں شہری اہداف پر حملہ کیا جس میں کم از کم 13 افراد ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر غیر ملکی تھے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں آٹھ ازبکستان اور ایک تاجکستان کا شہری شامل ہے۔ تقریباً 20 غیر ملکی شہری زخمی ہوئے۔ روسی ترجمان ماریا زاخارووا نے کہا کہ کیف میں نو نازیوں نے جان بوجھ کر ان جگہوں کو نشانہ بنایا جہاں ہمارے دوست ممالک کے لوگ رہتے ہیں اور کام کرتے ہیں تاکہ ہمارے ملکوں کے درمیان دراڑ پیدا ہو اور ہمارے برادرانہ تعلقات کو نقصان پہنچے۔

اسرائیل نے امریکہ کو حماس کے خلاف کارروائیاں روکنے پر آمادگی سے آگاہ کر دیا

7 اکتوبر کے حملہ آوروں کو استثنیٰ نہیں ☆ اسرائیل نے تقریباً 650 مکانات پر مشتمل ایک اور غیر قانونی آبادکاری منصوبے پر کام شروع کر دیا

یروشلم، 11 اگست (یواین آئی) اسرائیل نے وائٹ ہاؤس کو آگاہ کیا ہے کہ وہ غزہ میں فلسطینی جنگجوؤں کے خلاف اپنی ہدفی کارروائیاں روکنے کے معاہدے پر مذاکرات کے لیے تیار ہے، تاہم ایسے کسی بھی معاہدے میں 7 اکتوبر 2023 کے حماس حملے میں ملوث افراد شامل نہیں ہوں گے۔ اسرائیلی چینل 13 نے یہ رپورٹ دی ہے۔ پیر کو سامنے آنے والی یہ رپورٹ اس خبر کے ایک روز بعد آئی ہے کہ اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے 7 اکتوبر کے حملے میں ملوث تمام افراد کو تلاش کر کے ہلاک کرنے کے لیے شروع کی گئی ایک خصوصی کارروائی روک دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے واشنگٹن کو اپنا موقف ایسے وقت میں بتایا ہے جب امریکہ کی حمایت یافتہ بورڈ آف پیس کے حماس کو غیر مسلح کرنے کے منصوبے کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اتوار کو باضابطہ طور پر اس منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ اسرائیلی فورسز غزہ سے اس وقت تک انخلا نہیں کریں گی جب تک حماس کو ”حقیقی طور پر غیر مسلح“ نہیں کر دیا جاتا۔ تاہم نیتن یاہو کی مخالفت کے باوجود بورڈ آف پیس کے ایک عہدیدار نے پیر کو کہا کہ یہ تجویز اب بھی زیر غور ہے اور اسرائیل کے ساتھ اس پر بات چیت جاری ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ماہ اعلان کیا تھا کہ ان کے غزہ امن منصوبے میں پیش رفت ہوئی ہے۔ اس منصوبے کی بنیاد 15 نکاتی تجویز پر ہے، جس کے تحت حماس کی جانب سے رضاکارانہ طور پر اپنے ہتھیار حوالے کرنے کے بدلے آئی ڈی ایف غزہ سے اپنی افواج واپس بلا لے گی۔ مختلف رپورٹس کے مطابق مجوزہ منصوبے کے تحت ایران کی حمایت یافتہ حماس اپنے ہتھیار مرحلہ وار نیشنل کمیٹی فار دی ایڈمنسٹریشن آف غزہ کے حوالے کرے گی۔ یہ ادارہ بورڈ آف پیس کی حمایت یافتہ فلسطینی ماہرین پر مشتمل تنظیم ہے، جس کا مقصد غزہ میں حماس کی جگہ انتظامی ذمہ داریاں سنبھالنا ہے۔ منصوبے کے تحت آئی ڈی ایف کو فوری طور پر اصل ”یلو لائن“ تک واپس جانا ہوگا، جو تقریباً غزہ کو مشرقی اور مغربی حصوں میں تقسیم کرتی تھی۔ اس طرح حالیہ مہینوں میں اسرائیلی فوج کی جانب سے کی جانے والی پیش قدمی واپس لی جائے گی، جس کے دوران نیتن یاہو نے فوج کو غزہ کے 70 فیصد سے زائد علاقے پر کنٹرول حاصل کرنے کا حکم دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیل کو صرف ان اہداف کے خلاف حملے کرنے کی اجازت ہوگی جو فوری خطرہ سمجھے جائیں گے۔ اتوار کو کابینہ کے اجلاس کے آغاز پر منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے نیتن یاہو نے کہا کہ آئی ڈی ایف اس وقت تک غزہ سے انخلا نہیں کرے گی جب تک حماس غیر مسلح نہیں ہو جاتی۔ انہوں نے کہا، ”اور جب میں کہتا ہوں کہ حماس کو غیر مسلح کیا جانا چاہیے تو میری مراد بھاری ہتھیار، کم بھاری ہتھیار اور تمام ہتھیار ہیں۔ ہم حقیقی غیر مسلح کرنے کی بات کر رہے ہیں، فرضی نہیں۔“ نیتن یاہو نے تصدیق کی کہ اسرائیل واشنگٹن کے ساتھ اپنی تشویش اور تحفظات پر بات کر رہا ہے۔ ان کے مطابق امریکی تجاویز میں سے کچھ قابل قبول ہیں جبکہ بعض کو اسرائیل قبول نہیں کرتا۔ پیر کو جب ٹرمپ سے نیتن یاہو کی جانب سے منصوبہ مسترد کیے جانے پر ان کے ردعمل کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ اپنا جواب پہلے ہی ٹروتھ سوشل پر جاری کر چکے ہیں۔ ٹرمپ نے اوول آفس میں صحافیوں سے کہا، ”میرے پاس جواب ہے۔ میں نے اسے آج ٹروتھ پر جاری کیا ہے، اچھا جواب ہے۔“ تاہم منگل کی صبح تک ٹرمپ کے ٹروتھ سوشل اکاؤنٹ پر ایسا کوئی بیان موجود نہیں تھا۔ یہ واضح نہیں ہو سکا کہ آیا ٹرمپ بعد میں کوئی بیان جاری کرنے کا ارادہ رکھتے تھے یا وہ سوال کو سمجھنے میں غلطی کر گئے۔ اس کے باوجود ٹرمپ نے کہا کہ نیتن یاہو کے ساتھ ان کے تعلقات اب بھی ”بہت اچھے“ ہیں۔

☆ اسرائیل نے مقبوضہ مشرقی القدس کے جنوبی حصے میں تقریباً 650 رہائشی مکانات پر مشتمل ایک نئے غیر قانونی بستی منصوبے کو آگے بڑھانا شروع کر دیا ہے۔ فلسطین کے القدس گورنر دفتر نے پیر کے روز جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی علاقائی منصوبہ بندی اور تعمیراتی کمیٹی نے ”نوفی راحیل“ نامی رہائشی بستی منصوبے کو عوامی جائزے کے لیے پیش کر دیا ہے۔ یہ منصوبہ فلسطینی گھروں کے قریب تقریباً 27 ایکڑ رقبے پر محیط ہوگا۔ گورنر دفتر نے خبردار کیا ہے کہ اس منصوبے کے اثرات صرف مجوزہ رہائشی مکانات کی تعداد تک محدود نہیں ہوں گے، بلکہ اپنے محلِ وقوع کے باعث منصوبہ علاقے میں مقیم فلسطینیوں کی روزمرہ زندگی کو بھی براہِ راست متاثر کرے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ منصوبہ اسرائیل کی ان غیر قانونی آبادکاری پالیسیوں کا حصہ ہے جن کا مقصد بستیوں کو وسعت دینا، زمینی حقائق کو تبدیل کرنا اور فلسطینی آبادی کی موجودگی اور شہری توسیع کو محدود کرنا ہے۔ پیر ہی کے روز اسرائیلی تنظیم برائے انسانی حقوق ”عیر عمیم“ نے بھی کہا ہے کہ اسرائیل نے حالیہ ہفتوں کے دوران مقبوضہ مشرقی القدس میں، مجموعی طور پر 3,400 سے زائد رہائشی مکانات پر مشتمل، تین بڑے غیر قانونی آبادکاری منصوبوں کو آگے بڑھایا ہے۔ اقوام متحدہ اور بیشتر ممالک، مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں تعمیر کی جانے والی، اسرائیلی بستیوں کو بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی قرار دیتے ہیں اور اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ بستیاں دو ریاستی حل کے امکانات کو کمزور کر رہی ہیں۔

میانمار کی فوج جان بوجھ کر شہریوں پر حملے کرتی ہے: اقوام متحدہ

جنیوا، 11 اگست (یواین آئی) اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ میانمار کی فوج نے شہریوں کو نشانہ بناتے ہوئے بار بار حملے کیے ہیں، جن میں گھروں، اسکولوں اور بے گھر افراد کے کیمپوں پر فضائی حملے، من مانی گرفتاریاں، تشدد اور جنسی تشدد شامل ہیں۔ یہ نتائج اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے آزاد تحقیقاتی طریقہ کار برائے میانمار (آئی آئی ایم ایم) کی ایک رپورٹ میں موجود ہیں۔ تفتیش کاروں نے جولائی 2025 سے جون 2026 کے درمیان پیش آنے والے واقعات کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ رپورٹ جاری کی۔ آئی آئی ایم ایم کے سربراہ نکولس کومجیان نے کہا کہ تحقیقات کا ایک اہم شعبہ میانمار میں کمیونٹیز کے خلاف فضائی حملے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کار اس بات کا تعین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ان حملوں کے لیے کس سطح پر احکامات جاری کیے گئے تھے اور فوج کا کمانڈ ڈھانچہ کیسے کام کرتا ہے۔ مسٹر کومجیان نے کہا کہ کئی فضائی حملوں میں اسکولوں کو نشانہ بنایا گیا جس سے بڑی تعداد میں بچے متاثر ہوئے۔ ہسپتالوں پر حملوں کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ تفتیش کار اہم شواہد اکٹھے کر رہے ہیں، جن میں ان حملوں کے مقامات اور استعمال ہونے والے ہتھیار اور گولہ بارود شامل ہیں۔ میانمار فروری 2021 میں فوج کے اقتدار پر قبضے کے بعد سے تنازعات کا شکار ہے۔ بغاوت نے ملک گیر احتجاج کو جنم دیا اور اس کے نتیجے میں مسلح مزاحمتی تحریکوں کا ظہور ہوا۔ یہ گروہ ملک کے بڑے حصوں پر قابض ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جنوری میں ہونے والے انتخابات سے پہلے فوجی حملوں میں شدت آئی اور اس کے بعد بھی جاری رہی۔

چینی راکٹ سیٹلائٹ لانچنگ کے وقت دھماکے سے پھٹ گیا

بیجنگ، 11 اگست (یواین آئی) چینی سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ چین کا ایک راکٹ جو ایک مواصلاتی سیٹلائٹ لے جا رہا تھا، کو ناکام لانچنگ کا سامنا کرنا پڑا، ”فلائٹ رپورٹس اور ویڈیوز کے مطابق خلائی جہاز فضا میں پھٹ گیا“۔ حکام نے ناکامی کی وجہ ”پرواز کی بے ضابطگی“ کو قرار دیا۔ حکومت نے حالیہ برسوں میں اپنے خلائی پروگرام میں اربوں ڈالر خرچ کیے ہیں تاکہ صدر شی جن پنگ کے بقول ملک کا ”خلائی خواب“ حاصل کیا جا سکے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق، پیر کے روز نایاب لانچ کی ناکامی میں لانگ مارچ 7A کیریئر راکٹ شامل تھا جو چین کے جنوبی صوبے، ہینان میں واقع وینچانگ خلائی لانچ سائٹ سے مقامی وقت کے مطابق رات 02:8 پر اڑان بھری۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ اس ناکامی کی وجوہات کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ سنگاپور میں قائم براڈکاسٹر چینل نیوز ایشیا نے ایک انسٹاگرام پوسٹ میں راکٹ کے پھٹنے کا اعلان کیا، جس میں ایک ہجوم کی تصویر شیئر کی گئی جو آسمان میں آگ کے گولے کی طرح حیرت سے دیکھ رہی تھی۔ چینی اسپیس ایجنسی کے مطابق جولائی میں پہلی بار ایک قابلِ استعمال راکٹ کامیابی سے زمین پر اتارا، جو اس کی خلائی اہداف اور لانچ اخراجات کو کم کرنے میں ایک بڑا قدم تھا۔ یہ ملک 2030 سے پہلے چاند پر خلاباز اتارنے کا ہدف رکھتا ہے، ایک ایسی دوڑ جس میں امریکہ بھی اپنے آرٹیمس پروگرام کے ساتھ حصہ لے رہا ہے۔ اسپیس ایکس کے سی ای او ایلون مسک نے X پر پیر کی ناکام لانچ کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ”راکٹ کی تیاری ناقابلِ یقین حد تک مشکل ہوتی ہے۔“ انہوں نے مزید کہا، ”مجھے امید ہے کہ وہ جلد ہی اپنے پروگرام کو بحال کر لیں گے۔“ ”ایک چارٹن وزنی اسپیس ایکس راکٹ کے بروز بدھ غلطی سے چاند سے ٹکرا جانے کا خیال ہے، جس کے نتیجے میں چاند پر ایک گڑھا بن جانے کی توقع کی جاتی ہے۔

مہاراجا سُہیل دیو یونیورسٹی کے تیسرے دکشوتسو میں 63 ہزار سے زائد طلبہ کو اسناد

گورنر آنندی بین پٹیل نے کہا، اعلیٰ تعلیم میں بیٹیوں کی کامیابی حوصلہ افزا، عظیم شخصیات کی زندگی سے طلبہ کو روشناس کرایا جائے

لکھنؤ، 11 اگست۔ اتر پردیش کی گورنر اور ریاستی یونیورسٹیوں کی چانسلر محترمہ آنندی بین پٹیل کی صدارت میں مہاراجا سُہیل دیو یونیورسٹی، اعظم گڑھ کا تیسرا دکشوتسو آج اختتام پذیر ہوا۔ دکشوتسو میں کل 071,63 طلبہ کو اسناد دی گئیں، جن میں 724,42 طالبات اور 347,20 طلبہ شامل ہیں۔ کل 74 طلبہ کو 88 تمغے دیے گئے، تمغہ حاصل کرنے والوں میں 48 طالبات اور 26 طلبہ شامل ہیں۔ گورنر محترمہ نے چھوٹے بچوں کی مصوری اور اسٹارٹ اپ نمائش کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے ایچ پی وی ویکسینیشن کرا رہی بچیوں سے ملاقات کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی اور سرٹیفکیٹ فراہم کیے۔ دکشوتسو کے موقع پر گورنر محترمہ کی جانب سے چلائی جا رہی مہم کے تحت ضلع اعظم گڑھ کے 300 اور ضلع مئو کے 200، کل 500 آنگن واڑی مراکز کو تعلیمی کٹس فراہم کی گئیں۔ اس مہم کے تحت ریاست میں اب تک کل 793,73 آنگن واڑی مراکز کو تعلیمی کٹس فراہم کی جا چکی ہیں۔ اسی طرح گورنر محترمہ کی جانب سے چلائی جا رہی ایچ پی وی ویکسینیشن مہم کے تحت ضلع اعظم گڑھ کی 300 اور ضلع مئو کی 300، کل 600 بیٹیوں کی ایچ پی وی ویکسینیشن کی گئی۔ اس مہم کے تحت اب تک ریاست میں کل 959,92,5 ایچ پی وی ویکسینیشن کی جا چکی ہیں۔ دکشوتسو سے خطاب کرتے ہوئے گورنر محترمہ نے تمام طلائی تمغہ حاصل کرنے والوں، ان کے والدین، اساتذہ اور یونیورسٹی خاندان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن، کامیاب اور قومی خدمت سے بھرپور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مہاراجا سُہیل دیو یونیورسٹی کے تیسرے دکشوتسو میں شرکت کرنا ایک خوشگوار موقع ہے۔ گورنر محترمہ نے کہا کہ یہ یونیورسٹی ویر شرومنی مہاراجا سُہیل دیو جی کے نام پر قائم کی گئی ہے۔ ان کی زندگی قومی خودداری، ثقافتی شناخت، بہادری، تنظیم اور عوامی فلاح و بہبود کی بے مثال مثال ہے۔ ان کے نظریات ہمیں بتاتے ہیں کہ جب معاشرہ اپنی اقدار اور ثقافت کے تئیں بیدار رہتا ہے تو وہ ہر چیلنج کا کامیابی سے مقابلہ کر سکتا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کو ہدایت دی کہ یونیورسٹی اور اس سے وابستہ کالجوں کے نام جن عظیم مجاہدین آزادی، ماہرین تعلیم اور دیگر عظیم شخصیات کے نام پر رکھے گئے ہیں، ان کی زندگی اور خدمات سے طلبہ کو واقف کرانے کے لیے خصوصی پروگرام منعقد کیے جائیں۔ طلبہ کو لائبریری جا کر ان عظیم شخصیات کے بارے میں مطالعہ کرنے کے لیے ترغیب دی جائے اور ان کی زندگی و خدمات پر مقابلے منعقد کیے جائیں، تاکہ طلبہ کو ان کی زندگی سے تحریک مل سکے۔ طلبہ کو ان عظیم شخصیات کی جائے پیدائش یا ان کی زندگی سے وابستہ مقامات پر بھی لے جایا جائے۔ طلبہ ان مقامات کو دیکھیں، خاندان کے افراد سے ملاقات کریں اور ان کی زندگی کی جدوجہد اور خدمات کو سمجھ کر تحریک حاصل کریں۔ گورنر محترمہ نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ہماری بیٹیاں مسلسل آگے بڑھ رہی ہیں۔ کل اسناد میں طالبات کی حصہ داری تقریباً دو تہائی ہے۔ تمغوں کے معاملے میں بھی طالبات نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ کامیابی یقیناً حوصلہ افزا ہے، لیکن ان اعداد و شمار کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے، جس پر ہمیں سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ اعلیٰ تعلیم میں طلبہ کا نتیجہ نسبتاً کم ہونا تشویش کا موضوع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیٹیوں کی کامیابی کا جشن منانے کے ساتھ ساتھ بیٹوں کی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم میں ان کی شرکت بڑھانے پر بھی یکساں سنجیدگی سے کام کرنا ہوگا۔ ہمارا مقصد ایسا معاشرہ بنانا ہونا چاہیے جہاں بیٹیاں بھی آگے بڑھیں اور بیٹے بھی تعلیم، ہنر، تحقیق اور روزگار کے شعبوں میں اپنی پوری صلاحیت کا استعمال کر سکیں۔ گورنر محترمہ کو بتایا گیا کہ بڑی تعداد میں بچے روزگار کے لیے باہر چلے جاتے ہیں، اس لیے اعلیٰ تعلیم میں لڑکوں کی تعداد نسبتاً کم ہے۔ گورنر محترمہ نے یونیورسٹی اور کالجوں کو ہدایت دی کہ طلبہ کو روزگار پر مبنی تعلیم فراہم کرنے کے لیے کیمپس میں ہی مؤثر کوششیں کی جائیں۔ طلبہ کی دلچسپی اور مقامی ضروریات کے مطابق روزگار پر مبنی سرٹیفکیٹ کورسز چلائے جائیں۔ کم از کم 100 طلبہ کو تربیت دے کر انہیں سرٹیفکیٹ فراہم کیے جائیں، تاکہ تربیت حاصل کرنے کے بعد انہیں روزگار کے مواقع حاصل کرنے میں سہولت ہو اور وہ خودکفیل بن سکیں۔ گورنر محترمہ نے اپنے تجربے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب وہ ملازمت کرتی تھیں، تب انہوں نے اپنی ملازمت کے ساتھ ہفتہ اور اتوار کو چلنے والی کلاسوں میں داخلہ لے کر اضافی تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں ایسی بہت سی خواتین ہیں، جو اپنے کام کے ساتھ ساتھ کچھ نیا سیکھنا چاہتی ہیں۔ ان کے لیے بھی یونیورسٹی اور کالجوں میں الگ سے ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز چلائے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے سرٹیفکیٹ کورسز بھی شروع کیے جائیں، جن میں تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ روزگار پر مبنی تعلیم حاصل کر سکیں۔ اسی طرح ملازمت کرنے والے افراد کے لیے بھی کام کے ساتھ تعلیم جاری رکھنے کی سہولت فراہم کی جانی چاہیے۔ اس طرح کی تعلیمی نظام سے طلبہ اور کام کرنے والے افراد کی مہارت میں اضافہ ہوگا، انہیں روزگار کے بہتر مواقع ملیں گے اور ملک میں روزگار اور خود کفالت کو فروغ ملے گا۔ گورنر محترمہ نے کہا کہ آج کے دکشوتسو میں 74 تمغے دیے گئے، جن میں تمغہ حاصل کرنے والوں میں دیہی علاقوں کے طلبہ زیادہ ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ دیہی علاقوں کے بچے بھی تعلیم کے شعبے میں مسلسل آگے بڑھ رہے ہیں۔ گورنر محترمہ نے کہا کہ آج یہاں معروف بانسری نواز اور ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کے بے مثال سادھک 'پدم وبھوشن' پنڈت ہری پرساد چورسیا جی کی موجودگی باعثِ فخر ہے۔ اپنی غیر معمولی ریاضت، لگن اور موسیقی کے ذریعے انہوں نے ہندوستانی ثقافت کو پوری دنیا میں نئی شناخت دلائی ہے۔ ان کی زندگی اس بات کی مضبوط مثال ہے کہ مسلسل مشق، نظم و ضبط اور اعلیٰ معیار حاصل کرنے کا عزم کسی فن کار کو اعلیٰ ترین مقام تک پہنچا سکتا ہے۔ ان کی موجودگی طلبہ کو اپنے اپنے شعبوں میں عمدگی حاصل کرنے اور ملک کا وقار بڑھانے کے لیے ہمیشہ تحریک دیتی رہے گی۔ گورنر محترمہ نے بتایا کہ جن بھون میں قائم آدرش ثانوی اسکول میں چھوٹے بچوں کو جن بھون میں تعینات ایک پولیس اہلکار کی جانب سے بانسری بجانے کی تربیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے بچوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ گورنر محترمہ نے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ مہاراجا سُہیل دیو یونیورسٹی نے ڈیجیٹل انتظامیہ، وقت مقررہ کے مطابق امتحانی نظام، جوابی کاپیوں کی ڈیجیٹل جانچ، سمرتھ پورٹل، تحقیقی پیٹھوں کے قیام، قومی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ تعلیمی تعاون اور معیاری تدریس کے شعبے میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔

امام باڑوں میں مجالس و ماتم اور شب بیداری کا سلسلہ جاری

لکھنؤ۔ نواسۂ رسول (ص) حضرت امام حسن (ع) کی شہادت کی یاد میں سرفراز گنج واقع عطائے زہرا میں بدھ سے تین مجالس کا آغاز ہو گیا۔ مجلس کو مولانا صابر رضا صابر نے خطاب کیا۔ مجلس سے قبل صادق حسین رودولوی نے سوز خوانی اور اسد جعفری، تاج رضوی اور درد بلآری نے پیش خوانی کی۔ مجلس کے بعد انجمن ناصرانِ حسین نے نوحہ خوانی کی۔ امام باڑہ صفدر نواب ہاتا مرزا علی خاں حسین آباد میں انجمن نیر الاسلام کی طرحی شب بیداری کی تیسری مجلس کو مولانا حسنین باقری نے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد انجمن شبیریہ، گلدستۂ قاسم، غریب العزا اور غنچۂ مہدیہ نے انجمن کی طرح کی مصرع 'ہمارا ہے یہ دریا، اب یہ دریا ہم نہ چھوڑیں گے' پر اپنے سلام پیش کیے۔ امام باڑہ حشمت آرا حسن پوریہ میں مرثیے کی مجلس میں مرثیہ خواں صحی زیدی نے مرثیہ خوانی کی۔ مجلس کے بعد انجمن غنچۂ مظلومیاں نے نوحہ خوانی کی۔ عزا خانہ حسن سجاد موسوی کشمیری محلہ میں مجلس کو مولانا محمد عسکری نے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد انجمنوں نے نوحہ خوانی و ماتم کیا۔ انجمن عین العزا کی جانب سے جنت البقیع سپہ میں منعقدہ مجلس کو مولانا فرید الحسن نے خطاب کیا۔

مورننگ بریز گروپ کا مذاکرہ اور شعری نشست منعقد

لکھنؤ: 11 اگست (پی این ایس) مورننگ بریز گروپ کی ماہانہ میٹنگ محمد عبدالمقتدر نجمی کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی۔ آغاز محمد الیاس کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد آیاتِ مبارکہ کا ترجمہ پیش کیا گیا اور درودِ پاک پڑھا گیا۔ اکرام الحق نے حقوق العباد کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے اس کی عملی اہمیت کو اجاگر کیا۔ خوشتر جلیس احمد نے نماز کی سنتوں اور سجدہ سہو کے حوالے سے گفتگو کی۔ صحت و تندرستی کے موضوع پر توصیف عالم خان نے قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کیا۔ ہندوستان کی جنگِ آزادی میں مسلمانوں کے کردار پر جاری سلسلہ گفتگو کے تحت خوشتر جلیس احمد نے لکھنؤ کی عظیم مجاہد آزادی بیگم حضرت محل کی حیات و جدوجہد اور خدمات پر تفصیلی خطاب کیا۔ اس کے بعد گروپ کو مزید بہتر، مؤثر اور فعال بنانے کے لیے اسد عمر اور سعید عارف صدیقی نے مفید تجاویز پیش کیں۔ میٹنگ کے دوسرے حصے میں بزمِ سخن کا انعقاد ہوا۔ اسد عمر نے اپنا کلام پیش کیا، جبکہ محمد الیاس اور جمیل فاروقی نے اپنی مترنم آواز میں خمار بارہ بنکوی اور مرزا غالب کا منتخب کلام پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ اکرام الحق، توصیف عالم خان، سعید عارف صدیقی اور خوشتر جلیس نے بھی اپنے پسندیدہ شعرا کا کلام اپنے لہجے میں پیش کیا۔ میٹنگ کی صدارت میزبانِ محفل محمد عبدالمقتدر نجمی اور نظامت خوشتر جلیس نے کی۔ اسد عمر کی دعا پر نشست کا اختتام ہوا۔ آئندہ ماہانہ میٹنگ ستمبر کے تیسرے اتوار کو پرویز خان کی رہائش گاہ پر منعقد ہوگی۔

یوپی کے 4 اضلاع میں 8 نئے گائے تحفظ مراکز قائم ہوں گے

لکھنؤ: 11 اگست۔ ریاست میں بے سہارا مویشیوں کے تحفظ کے لیے، اتر پردیش حکومت نے ریاست کے 04 اضلاع میں 08 نئے گائے کے تحفظ کے مراکز کی تعمیر کے لیے رواں مالی سال میں 12 کروڑ 80 لاکھ 96 ہزار روپے کی رقم کو منظوری دی ہے۔ منظور شدہ رقم شاہجہاں پور ضلع کے گاؤں سمراویران-02، 03، 04، 05 اور 06، تحصیل پویان، چترکوٹ کے گاؤں-دادری مافی، مانک پور تحصیل، سرکاری بکریوں کی افزائش پروجیکٹ پرجیپاہ-02، غازی پور کے گاؤں محمد پور، 02، 03، 04، 05 اور 06 میں گائے کے تحفظ کے مراکز کے قیام پر خرچ کی جائے گی۔ ہر مرکز کے لیے 12.160 لاکھ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ انیمل ہسبنڈری کی جانب سے ایک سرکاری حکم نامہ جاری کرتے ہوئے ڈائریکٹر، ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈیولپمنٹ، انیمل ہسبنڈری کو ضروری ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ قواعد کے مطابق گائے کے تحفظ کے مراکز کے لیے جاری کیے گئے فنڈ کے اخراجات، تفصیلات/ استعمال سرٹیفکیٹ اور فزیکل پروگریس اور معیار کو یقینی بنانے کی ذمہ داری ڈائریکٹر، ایڈمنسٹریشن اور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی ہوگی۔

لکھنؤ-کانپور ایکسپریس وے پر بدعنوانی کے '70' نشانات

دھاندلی کے خلاف پی آئی ایل داخل

لکھنؤ: 11 اگست (پی این ایس) لکھنؤ-کانپور ایکسپریس وے مسلسل سرخیوں میں ہے۔ اب تک تقریباً 65 سے 70 مقامات پر سڑک دھنسنے کا معاملہ سامنے آ چکا ہے۔ یعنی ایکسپریس وے پر مبینہ بدعنوانی کے کم از کم '70 نشانات' ظاہر ہو چکے ہیں۔ اپوزیشن پارٹیاں اس کے خلاف لگاتار آواز بھی اٹھا رہی ہیں۔ گزشتہ دنوں سڑک دھنسنے کے بعد سے اس ایکسپریس وے پر ٹول ختم کر دیا گیا تھا۔ ٹول ختم ہونے کے بعد گاڑیوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو گیا تھا۔ اب اس معاملے میں ہوئی مبینہ بے ضابطگی کی سی بی آئی تحقیقات کے لیے مفاد عامہ کی عرضی پیر کو ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ میں داخل کی گئی ہے۔ کانپور-لکھنؤ ایکسپریس وے کی تعمیر میں سوال صرف مواد کے معیار تک محدود نہیں ہے، اب یہ بھی جانچ کی جائے گی کہ سڑک کا ڈیزائن جن تکنیکی معیارات کی بنیاد پر تیار کیا گیا تھا، اسی کے مطابق کام ہوا ہے یا نہیں۔ تارکول والی سڑکوں کے ڈیزائن میں انڈین روڈ کانگریس کی ہدایات کے تحت آئی آئی ٹی پیو سافٹ ویئر کے ذریعہ سڑک کی تہوں پر گاڑیوں کے دباؤ کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ اس میں دیکھا جاتا ہے کہ بھاری گاڑیوں کے وزن سے سڑک کی مختلف تہوں میں کتنا تناؤ اور بگاڑ پیدا ہوگا اور مٹی کے دھنسنے کا کتنا خطرہ ہے۔ آئی آئی ٹی پیو کو آئی آئی ٹی کھڑگپور کے ٹرانسپورٹ انجینئرنگ کے ماہرین نے تیار کیا ہے۔ اس کا استعمال لچک دار سڑک کی تہوں کے تجزیے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس سافٹ ویئر میں سڑک کی تہوں کی موٹائی اور ان کی لچک سے متعلق خصوصیات کے ساتھ گاڑی کے پہیے کا وزن اور دباؤ جیسے اعداد و شمار دیے جاتے ہیں۔ سادہ زبان میں سمجھیں تو سڑک بنانے سے پہلے کمپیوٹر پر یہ دیکھا جاتا ہے کہ بھاری ٹرک اور تجارتی گاڑیوں کے مسلسل گزرنے سے تہیں کتنا دباؤ برداشت کر پائیں گی۔ سڑک کے ڈیزائن کے دوران سافٹ ویئر میں کئی تکنیکی اعداد و شمار ڈالے جاتے ہیں۔ ان میں متوقع ٹریفک، وزن، مختلف تہوں کی موٹائی اور تہوں میں استعمال ہونے والے مواد کی خصوصیات شامل ہوتی ہیں۔ اس کے بعد کمپیوٹر ماڈل کے ذریعے سڑک کے ڈھانچے پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ یعنی ڈیزائن کی سطح پر ہی یہ سوال پہلے پوچھ لیا جاتا ہے کہ اتنی بھاری گاڑیوں کے اتنے برسوں تک گزرنے کے بعد تہیں مقررہ حد کے اندر رہیں گی یا نہیں۔

کانپور ایکسپریس وے کے معاملہ میں اہم جانچ یہ ہوگی کہ جس ڈیزائن کی بنیاد پر سڑک کو مضبوط سمجھا گیا تھا، کیا دھنسنے والی جگہ اسی ڈیزائن کے مطابق تعمیر ہوئی۔ ڈی پی آر اور ڈیزائن رپورٹ، آئی آئی ٹی پیو تجزیہ، سڑک کی حقیقی تہوں کی موٹائی، استعمال کیے گئے مواد کے ٹیسٹ کے نتائج، مٹی کی حالت، کمپیکشن ریکارڈ اور تعمیر کے دوران معیار کی نگرانی سے متعلق ٹیسٹوں کا موازنہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر ڈیزائن میں مقررہ موٹائی اور مواد کے مطابق تعمیر ہوئی ہے، پھر بھی سڑک متاثر ہوئی ہے تو اس کے اسباب کی جانچ الگ سطح پر ہوگی۔ لکھنؤ-کانپور ایکسپریس وے کی تعمیر میں مبینہ دھاندلی کی عدالتی یا سی بی آئی سے تحقیقات کرانے کی درخواست والی مفاد عامہ کی عرضی پیر کو ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ میں داخل کی گئی ہے۔ اس پر اسی ہفتے سماعت متوقع ہے۔ وکیل موتی لال یادو نے بتایا کہ انہوں نے ذاتی طور پر یہ مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے۔ عرضی گزار نے اس میں لکھنؤ-کانپور ایکسپریس وے کی تعمیر میں دھاندلی کیے جانے کے الزامات عائد کیے ہیں۔

یوپی میں بایو انرجی کو نئی رفتار، گریٹر نوئیڈا میں IBET ایکسپو 2026 کا افتتاح

وزیر اے کے شرما نے کہا، بایو انرجی کے شعبے میں ریاست میں بے پناہ امکانات، سرمایہ کاری اور اختراع کو فروغ دینے پر زور

لکھنؤ: 11 اگست۔ اتر پردیش میں صاف توانائی، بایو انرجی، سرمایہ کاری اور اختراع کو نئی تحریک دینے والا انڈیا بائیو انرجی-ٹیک ایکسپو (IBET ایکسپو) 2026، کا افتتاح آج گریٹر نوئیڈا کے انڈیا ایکسپو سینٹر اور مارٹ میں بڑے دھوم دھام سے کیا گیا۔ ماہرین، صنعت کے نمائندوں، سرمایہ کاروں، اور ہندوستان اور بیرون ملک کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے، اتر پردیش کے شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر، مسٹر اے کے۔ شرما نے اتر پردیش کو بائیو انرجی کے میدان میں ملک کی سرکردہ ریاست قرار دیا۔ اپنے خطاب میں شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر جناب اے کے۔ شرما نے کہا کہ آج اتر پردیش کئی اہم شعبوں میں ملک کی قیادت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش پی ایم سوریہ گھر یوجنا میں پہلے نمبر پر ہے، ریاست اسٹیل کی پیداوار میں بھی پہلے نمبر پر ہے، اور ریکارڈ بجلی کی فراہمی میں بھی اتر پردیش ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ یہی نہیں، اتر پردیش آج ایک پرامن ریاست کے طور پر پہلے نمبر پر ہے اور کاروبار کے لیے دوست ریاست کے طور پر بھی سرفہرست ہے۔ مسٹر اے کے شرما نے ہندوستان اور بیرون ملک کے تمام سرمایہ کاروں اور اسٹیک ہولڈرز سے اتر پردیش میں سرمایہ کاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا، آئیں اور اتر پردیش میں کہیں بھی اپنے پلانٹ لگائیں۔ آج اتر پردیش میں کوئی بھی آپ سے بھتہ کی رقم کا مطالبہ نہیں کرتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاست میں امن و امان کی صورتحال میں اہم تبدیلیاں آئی ہیں۔ ایک محفوظ، پرامن، اور سرمایہ کاری کے لیے دوستانہ ماحول کے ساتھ، اتر پردیش ہندوستان اور بیرون ملک کے سرمایہ کاروں کے لیے ایک قابل اعتماد مقام کے طور پر ابھرا ہے۔ بائیو انرجی کے میدان میں اتر پردیش میں بے پناہ صلاحیت ہے۔ وزیر توانائی جناب اے کے شرما نے کہا کہ اتر پردیش میں بائیو انرجی کے میدان میں بے پناہ صلاحیت ہے۔ ریاست کی زرعی معیشت، گنے کی پیداوار، زرعی باقیات، نامیاتی فضلہ، اور میونسپل ٹھوس فضلہ حیاتیاتی توانائی کی پیداوار کے لیے کافی وسائل فراہم کرتے ہیں۔ ان وسائل کو سائنسی اور تکنیکی طور پر استعمال کرتے ہوئے، ریاست صاف توانائی کے ساتھ ساتھ کسانوں، نوجوانوں اور صنعت کے لیے نئے مواقع پیدا کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں، اتر پردیش صاف، سبز اور پائیدار توانائی کے میدان میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ حکومت کی کوششیں توانائی کی نئی ٹیکنالوجیز کی حوصلہ افزائی کرنا، بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کو راغب کرنا، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا اور ماحولیات کی حفاظت کرتے ہوئے اقتصادی ترقی کو تیز کرنا ہے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ فضلہ کو مسئلہ کے طور پر نہیں بلکہ توانائی، روزگار اور اقتصادی ترقی کے مواقع کے طور پر دیکھا جائے۔ بی ایل ٹی، بائیو گیس، بائیو ماس، اور فضلہ سے توانائی جیسی ٹیکنالوجیز نہ صرف صاف توانائی فراہم کر سکتی ہیں بلکہ فضلہ کے انتظام اور سرکلر اکانومی کو بھی مضبوط کر سکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بائیو انرجی میں سرمایہ کاری دیہی معیشت کو مضبوط کرے گی اور کسانوں کے زرعی فضلے کے بہتر استعمال کو یقینی بنائے گی۔ یہ ریاست میں کسانوں کے لیے اضافی آمدنی، مقامی روزگار اور توانائی میں خود کفالت کا باعث بنے گا۔ توانائی کے وزیر نے کہا کہ آئی بی ای ٹی ایکسپو جیسے بین الاقوامی ایونٹس اتر پردیش کو عالمی سرمایہ کاروں اور ٹیکنالوجی ماہرین کے سامنے اپنی صلاحیت کو ظاہر کرنے کا ایک قیمتی موقع فراہم کرتے ہیں۔ ریاستی حکومت سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، اختراعات اور صنعت کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کا مقصد نہ صرف توانائی کی پیداوار میں اضافہ کرنا ہے بلکہ نئی توانائی ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور اختراع کے میدان میں ملک کی ایک سرکردہ ریاست بننا ہے۔ بایو انرجی سیکٹر میں سرمایہ کاری ریاست کے دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں اقتصادی سرگرمیوں کو ایک نئی تحریک فراہم کرے گی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر اونیش اوستھی اور ایڈیشنل چیف سکریٹری (توانائی) جناب آشیش گوئل نے بھی اپنے خطابات میں اتر پردیش حکومت کی کامیابیوں اور کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے اپیل کی کہ وہ بایو انرجی کے میدان میں آگے آئیں اور ریاست میں دستیاب سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ IBET Expo-2026 کا انعقاد گریٹر نوئیڈا میں 11 سے 13 اگست 2026 تک کیا جا رہا ہے۔ یہ بین الاقوامی ایونٹ ہندوستان اور بیرون ملک سے سرمایہ کاروں، ماہرین، تکنیکی اداروں اور صنعت کو اکٹھا کر کے اتر پردیش اور پورے ملک میں بایو انرجی کے شعبے میں تعاون اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات کو مضبوط کر رہا ہے۔ تقریب کے دوران وزیر جناب اے کے۔

سیتاپور میں 'لٹیرا دولہا' کا معاملہ، 25 خواتین سے کروڑوں کی مبینہ ٹھگی

40 سال سے زائد عمر کی خواتین کو شادی کے جال میں پھنسانے کا الزام، بی جے پی ایم ایل اے کی بیٹی بھی مبینہ متاثرین میں شامل

لکھنؤ: 11 اگست (پی این ایس) اتر پردیش کے سیتاپور میں ایک لٹیرا دولہا سامنے آیا ہے۔ وہ عمر دراز عورتوں کو اپنا شکار بناتا تھا۔ اس نے تقریباً 25 خواتین کو ٹھگا، جن میں کئی ریاستوں کی خواتین بھی شامل تھیں۔ اتر پردیش ریاستی خواتین کمیشن نے اب اس معاملے کا نوٹس لیا ہے۔ متاثرین نے رجسٹریشن نمبر 20260024292 کے ساتھ کمیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ ایم ایل اے گیان تیواری نے اپنے سمدھی انوج ترویدی اور داماد پرکھر کے خلاف بھی ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ الزام ہے کہ انوج ترویدی اور ان کے بیٹے پرکھر نے تقریباً 25 خواتین کو شادی کی جال میں پھنسایا اور انہیں کروڑوں روپے کی ٹھگی کی۔ ان میں سے زیادہ تر خواتین کی عمریں 40 سال سے زیادہ تھیں۔ الزام ہے کہ متاثرین میں بیوہ، طلاق یافتہ اور معذور خواتین بھی شامل ہیں۔ خواتین کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے، انوج اپنے بیٹے پرکھر کو اپنے چھوٹے بھائی کے طور پر متعارف کراتا تھا۔ حقیقت اس وقت سامنے آئی جب ایم ایل اے نے اپنے سمدھی اور داماد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ ایم ایل اے کا دعویٰ ہے کہ ان کی ایم بی بی ایس بیٹی بھی مبینہ طور پر دھوکہ دہی کا شکار ہوئی۔ شکایت خواتین کمیشن تک پہنچنے کے بعد معاملے کی جانچ میں تیزی آگئی ہے۔ سیتاپور کے چندروال گاؤں کے رہنے والے انوج ترویدی اور اس کے بیٹے پرکھر پر 2016 اور 2022 کے درمیان اتر پردیش، مہاراشٹر، دہلی، کولکتہ اور کرناٹک سمیت کئی ریاستوں میں شادی کے نام پر خواتین کو دھوکہ دینے کا الزام ہے۔ اس معاملے میں پہلی شکایت 4 مارچ 2022 کو 75 سالہ سریتا (نام تبدیل) نے مہاراشٹر کے تھانے کے نیا نگر پولیس اسٹیشن میں درج کرائی تھی۔ سریتا کے مطابق، اجے اگروال کے نام سے انوج نے اخبار میں شادی کا اشتہار دیکھ کر اپنی 45 سالہ بیٹی سے رابطہ کیا تھا۔ دونوں کی شادی یکم مارچ 2019 کو ہوئی تھی۔ الزام ہے کہ 22 فروری 2022 کو انوج خاتون کو دہلی لے گیا اور اس سے 39 تولے سونے اور ہیرے کے زیورات اتروا لئے۔ اس کے بعد اس نے اسے ممبئی جانے والی ٹرین میں بٹھایا اور اپنا موبائل فون بند کر دیا۔ اس واقعے کے بعد امراوتی کی رنجنا (نام بدلا ہوا ہے) اور ممبئی کی لیلا پرتاپ نائر نے بھی شکایت درج کروائی تھی۔ مہاراشٹر میں چار ایف آئی آر درج ہونے کے بعد جانچ ممبئی کرائم برانچ کو منتقل کر دی گئیں۔ ان الزامات کے درمیان کہ مسرکھ کے چندروال کے رہنے والے انوج ترویدی نے 25 خواتین سے مختلف ناموں سے شادی کر کے ان کے ساتھ ٹھگی کیا تھا، بی جے پی کے ایم ایل اے گیان تیواری نے اپنی بیٹی ڈاکٹر پرگیہ تیواری کے ساتھ جمعرات (7 اگست) کو سوشل میڈیا پر براہ راست اپنا دکھ شیئر کیا۔ جذباتی ایم ایل اے نے کہا کہ وہ اپنی بیٹی کے لیے ایم ایل اے کے طور پر نہیں بلکہ ایک باپ کے طور پر بول رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی بیٹی کی شادی انوج ترویدی کے بیٹے پرکھر ترویدی سے ہوئی تھی۔ بعد ازاں انوج کے خلاف شادی اور متعدد خواتین کو دھوکہ دینے کے الزامات سامنے آئے۔

انڈیا فرسٹ لائف نے گولڈ ٹرم پلان کیا لانچ، لائف کور سے آگے جامع تحفظ کا وعدہ

لکھنؤ: انڈیا فرسٹ لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ (انڈیا فرسٹ لائف) نے آج انڈیا فرسٹ لائف گولڈ ٹرم پلان لانچ کرنے کا اعلان کیا۔ یہ ایک جامع حفاظتی حل ہے، جو ایک ہی پیشکش میں لائف کور، فلاح و بہبود کے فوائد اور خاندان پر مرکوز سہولیات کو یکجا کرتا ہے۔ جیسے جیسے مالی تحفظ کے بارے میں بیداری بڑھ رہی ہے، ہندوستان میں ٹرم انشورنس کی رسائی نسبتاً کم بنی ہوئی ہے، جو زیادہ سے زیادہ خاندانوں کے مالی تحفظ کو مضبوط بنانے کے ایک اہم موقع کی نشاندہی کرتی ہے۔ ساتھ ہی، صارفین تیزی سے بنیادی لائف کور سے آگے دیکھ رہے ہیں اور ایسے حل تلاش کر رہے ہیں جو زیادہ لچک، فلاح و بہبود میں معاونت اور طویل مدتی قدر فراہم کریں۔ انڈیا فرسٹ لائف گولڈ ٹرم پلان کو زندگی کے مختلف مراحل میں تحفظ کو زیادہ موزوں بناتے ہوئے صارفین کی ان بدلتی توقعات کو پورا کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

لانچ پر تبصرہ کرتے ہوئے انڈیا فرسٹ لائف کے چیف ڈسٹری بیوشن آفیسر-بینک ایشورنس، ورون گپتا نے کہا، "کچھ غلط ہونے کی صورت میں تحفظ صرف مالی ادائیگی تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ اسے صارفین کے ساتھ ترقی کرنی چاہیے اور ان کے سفر کے دوران قدر پیدا کرنی چاہیے۔ انڈیا فرسٹ لائف گولڈ ٹرم پلان ایک ہی پیشکش میں تحفظ، فلاح و بہبود اور لچک کو یکجا کر کے اسی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کے مرکز میں ایک سادہ یقین ہے: صارف کے لیے درست کام کریں، ان کی ضروریات کے تئیں مخلص رہیں اور مسلسل قدر فراہم کریں۔" انڈیا فرسٹ لائف کے چیف ڈسٹری بیوشن آفیسر-ایجنسی اینڈ الائنسز، سُمیت ساہنی نے کہا، "مالی تحفظ کی اہمیت کے بارے میں بیداری میں کافی اضافہ ہوا ہے، اس کے باوجود ٹرم انشورنس کو اپنانے کی شرح جتنی ہونی چاہیے، اس سے کم ہے۔ صارفین تیزی سے ایسے حل کی توقع کر رہے ہیں جو بنیادی لائف کور سے آگے بڑھیں اور زیادہ لچک اور ٹھوس قدر فراہم کریں۔ انڈیا فرسٹ لائف گولڈ ٹرم پلان تحفظ، فلاح و بہبود اور خاندان پر مرکوز فوائد کو یکجا کر کے اس ضرورت کو پورا کرتا ہے، جس سے صارفین کو اپنے مستقبل کو محفوظ بنانے اور زیادہ اعتماد کے ساتھ زندگی کی ذمہ داریوں سے نمٹنے میں مدد ملتی ہے۔"

ہندوستان: جو فیصلہ کرنے سے گریزاں ہے

اسد مرزا

جو ملک اپنے تہذیبی عروج کے بارے میں اتنی روانی سے بات کرتا ہے، وہ حیرت انگیز طور پر اس بارے میں غیر یقینی ہے کہ وہ دراصل کس قسم کی طاقت بننا چاہتا ہے۔

کثیر الجہتی صف بندی (multi-alignment)، اسٹریٹجک خودمختاری، "انڈیا وے" یہ حکمت عملیاں کم اور فیصلہ ٹالنے کی زبان زیادہ ہیں۔ اس تاخیر نے ہندوستان کو حقیقی گنجائش دی ہے: سستا روسی خام تیل، امریکی ٹیکنالوجی تک رسائی، بیک وقت برکس اور کواڈ میں نشست، اور ایسی خارجہ پالیسی جو شاذ و نادر ہی کوئی پل جلاتی ہے۔ لیکن کبھی حتمی فیصلہ نہ کرنے کی قیمت اب واضح ہوتی جا رہی ہے، اور یہ بالکل وہیں نظر آ رہی ہے جہاں ایک حقیقی عالمی طاقت کو سب سے مضبوط ہونا چاہیے اپنے پڑوس میں، اپنے اعلان کردہ نظریات کی ساکھ میں، اور اس کے سفارت کاروں کے دعووں اور اس کی معیشت و فوج کی حقیقی صلاحیت کے درمیان فرق میں۔ اس تضاد کا آغاز گھر کے قریب سے کریں، کیونکہ یہیں یہ سب سے واضح ہے۔

ہندوستان نے پچھلی دہائی کواڈ، آئی ایم ای سی، آئی ٹو یو ٹو اور درجنوں گردشی چھوٹے اتحادوں پر مشتمل ایک وسیع بیرونی ڈھانچہ تعمیر کرنے میں صرف کی ہے جبکہ سارک، وہ واحد علاقائی تنظیم جہاں ہندوستان کی قیادت کو متنازعہ ہونے کی بجائے مسلمہ سمجھا جاتا تھا، 2016 کے منسوخ اسلام آباد سربراہی اجلاس کے بعد سے زوال پذیر ہونے دیا گیا ہے۔

چین نے یہ خلا ضائع نہیں کیا۔ کن منگ میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے ساتھ سہ فریقی ملاقات، نیپال اور سری لنکا کے ساتھ گہرے ہوتے بنیادی ڈھانچے اور سیاسی روابط، مالدیپ میں پیش رفت، اور جنوبی ایشیا کے متبادل کنوینر کے طور پر خاموش پوزیشننگ یہ سب ایک ہی ناخوشگوار حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں: ہندوستان کے پڑوسی اب یہ نہیں مانتے کہ نئی دہلی واحد سرپرست ہے جس کی خوشنودی حاصل کرنا ضروری ہے، اور کئی اب دہلی سے مراعات اسی دھمکی کے ذریعے حاصل کرتے ہیں کہ وہ بیجنگ کی طرف جھک سکتے ہیں۔

یہ محض حادثاتی بہاؤ نہیں ہے؛ یہ ایسی خارجہ پالیسی کا متوقع نتیجہ ہے جس نے مسلسل دور دراز طاقتوں کے ساتھ نمائشی سربراہی اجلاسوں کو پڑوسی سفارت کاری کے غیر دلکش، وسائل طلب کام پر ترجیح دی ہے۔ کوئی ملک معقول طور پر یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ عالمی نظام کی تشکیل کر رہا ہے جبکہ وہ اپنے ہی خطے میں ایک ایسی طاقت سے دلائل ہار رہا ہے جو اس کی اپنی سرحدوں سے ہزاروں کلومیٹر دور کام کر رہی ہے۔ علاقائی بالادستی عام طور پر عالمی طاقت کے درجے کی بنیاد ہوتی ہے، نہ کہ بعد میں حل کیا جانے والا کوئی تفصیلی معاملہ اور ہندوستان نے اس بنیاد کو اپنے ہی پیروں تلے ٹوٹنے دیا ہے۔

اس سب پر پردہ ڈالنے کے لیے بنایا گیا نظریہ اسٹریٹجک خودمختاری ایک سادہ دنیا کے لیے تشکیل دیا گیا تھا، جہاں انتخاب بنیادی طور پر واشنگٹن یا ماسکو کے درمیان تھا۔ یہ ایسی دنیا میں شدید دباؤ میں آ جاتا ہے جہاں امریکہ لین دین پر مبنی ہے، جہاں چین بیک وقت ہندوستان کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار اور اس کا سب سے سنگین فوجی خطرہ ہے، اور جہاں روس، کمزور ہو کر بیجنگ پر تیزی سے انحصار کرتا ہوا، اب وہ توازن فراہم کرنے والی طاقت نہیں رہا جو کبھی تھا۔

ہندوستان کا ردعمل یہ رہا ہے کہ بیک وقت ہر دروازہ کھلا رکھا جائے: امریکی دفاعی معاہدے حاصل کرتے ہوئے بھی رعایتی روسی تیل، برکس کی صدارت جو اسے بلاک کے مغرب مخالف لہجے کی توثیق کیے بغیر چلانی ہے، اور واشنگٹن کے لیے گرمجوش بیان بازی جس نے نہ تو تعزیری محصولات کو روکا اور نہ ہی ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے اپنے قریبی شراکت داروں کے ساتھ تشکیل دیے گئے اہم ٹیکنالوجی گروپ سے ہندوستان کے خاموش اخراج کو۔ ہندوستان کے اپنے اسٹریٹجک ماہرین نے اس لمحے کو جغرافیے سے جیومیٹری کی طرف منتقلی کے طور پر بیان کرنا شروع کر دیا ہے سلامتی کی نئی تعریف صرف لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے بجائے سپلائی چینز، سمندری کیبلز، چپ سازی، اور بحری راستوں کے گرد ہے۔ یہ اس بات کی ایک فکری طور پر ایماندارانہ نئی تشکیل ہے کہ قومی طاقت کو اب کیا درکار ہے۔ ہندوستان اب بھی اپنا تقریباً نصف عسکری ساز و سامان درآمد کرتا ہے، بجائے اس کے کہ اسے مقامی طور پر تیار کرے، یہ میک ان انڈیا دفاعی مہم کے کئی دہائیوں بعد بھی جاری ہے؛ اس کی بحریہ اب بھی طیارہ بردار بحری جہاز اور آبدوز کے پروگراموں کو برسوں تاخیر سے نبرد آزما ہے؛ اور اس کی اہم معدنیات اور سیمی کنڈکٹر بنیاد بڑی حد تک خواہشی ہی رہی ہے، اور اسی چینی سپلائی چینز پر انحصار کرتی ہے جن کے خلاف اس کی بحر ہند۔ بحرالکاہل بیان بازی بظاہر منظم ہے۔

سمندری شراکت داری کے نظریے کی عبارت اعلامیوں اور مشترکہ بیانات میں متاثر کن لگتی ہے مگر اسی سمندر میں چین کی بندرگاہ سازی آگے بڑھتی ہے۔ ہندوستان کے عروج کے تقریباً ہر شعبے میں یہی پیٹرن نظر آتا ہے: زبان صلاحیت سے زیادہ تیزی سے جدید ہو رہی ہے۔ جیومیٹری خواہش کی بات کرنے کا ایک اچھا طریقہ ہے۔ یہ بذات خود صلاحیت کا ثبوت نہیں ہے۔ اور یہ محض خارجہ پالیسی کی ناکامی نہیں ہے یہ خارجہ پالیسی کا لبادہ اوڑھے ایک اندرونی ناکامی ہے۔ ہندوستان کے سفارت کار روانی سے بات کر سکتے ہیں کہ وہ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے، مگر یہ اعداد و شمار ایک ایسے فی کس آمدنی کے ساتھ موجود ہیں جو اب بھی دنیا کے سو ٹاپ ممالک سے باہر ہے، ایک مینوفیکچرنگ شعبہ جو بار بار کی پالیسی مہمات کے باوجود ایک دہائی سے جی ڈی پی میں اپنا حصہ بڑھانے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے، اور ایک بیوروکریسی جس کی سست روی اتنی ہی دفاعی خریداری میں رکاوٹ بنتی ہے جتنی رکی ہوئی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مستقل نشست کے لیے ہندوستان کی بارہا کوشش رسمی عالمی طاقت کی پہچان کا سب سے واضح نشان دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے کہیں نہیں پہنچی، بنیادی طور پر کسی بیرونی سازش کی وجہ سے نہیں بلکہ اس لیے کہ ہندوستان نے کبھی ایسا اتحاد، صبر، یا اثر و رسوخ اکٹھا نہیں کیا جو معاملے کو آگے بڑھا سکے، ایک ایسے ادارے میں جس نے سب کے لیے ساختی اصلاحات کے خلاف مزاحمت کی ہے۔

نرم طاقت بھی نئی دہلی کے پیغام رسانی کی نسبت زیادہ نازک ہے: ہندوستان کی عالمی تصویر اتنی ہی اس کی پریس آزادی اور جمہوری زوال کی درجہ بندیوں، مذہبی اقلیتوں کے ساتھ اس کے سلوک، اور وقتاً فوقتاً مواصلاتی بندشوں سے تشکیل پاتی ہے جتنی یوگا سفارت کاری اور بیرون ملک آباد بھارتیوں کی خیرسگالی سے اور بیرونی دارالحکومتیں دونوں طرح کی سرخیوں کو نوٹ کرتی ہیں، چاہے ہندوستان کا اپنا تجزیہ نگار طبقہ جو بھی زور دینا چاہے۔ جو چیز ان سب کو آپس میں جوڑتی ہے وہ ایک ایسی حقیقت ہے جسے ہندوستانی خارجہ پالیسی کا ادارہ نجی طور پر تیزی سے تسلیم کرتا جا رہا ہے، اگرچہ وہ اسے کھلے عام کہنے سے گریز کرتا ہے: یہ سب بنیادی طور پر سفارتی مسئلہ نہیں ہے، اور سربراہی اجلاسوں کی کوئی بھی ترتیب اسے حل نہیں کرے گی۔

عالمی طاقتیں اتفاق رائے سے کلب میں شامل نہیں کی جاتیں؛ وہ اقتصادی اور تکنیکی ناگزیریت کے ذریعے اپنا راستہ بناتی ہیں جسے دوسری ریاستیں نظر انداز نہیں کر سکتیں، جس طرح چین نے مینوفیکچرنگ کی بالادستی کے ذریعے اور امریکہ نے فوجی اور مالی برتری کے ذریعے اپنا راستہ بنایا۔

ہندوستان کی وسعت اس کی آبادی، اس کی مارکیٹ، اس کی شرح نمو اسے ہر میز پر دعوت دلاتی ہے۔ مگر دعوت اثر و رسوخ نہیں، اور صلاحیت طاقت نہیں۔ جب تک ہندوستانی مینوفیکچرنگ چین کا مقابلہ کرنے کی گہرائی حاصل نہیں کرتی، جب تک اس کی فوج پرانے پلیٹ فارمز اور درآمدی انحصار سے آگے جدید نہیں ہوتی، جب تک اس کی پڑوسی سفارت کاری کو اتنے ہی سنجیدہ وسائل نہیں دیے جاتے جتنے کواڈ سفارت کاری کو، اور جب تک اس کی معیشت اور ادارے اس کی بیان بازی کے اعتماد سے میل کھانے کے لیے کافی تیزی سے نہیں بڑھتے، ہندوستان کا عروج دنیا کی سب سے زیادہ منتظر عالمی طاقت کی کہانی ہی رہے گا، نہ کہ ایک مکمل شدہ حقیقت۔ ہندوستان کی سفارتی خواہش اور اس کی اندرونی صلاحیت کے درمیان فرق نہ کہ کسی ایک حریف کی چال یہ طے کرے گا کہ "عالمی طاقت" ہندوستان کی نشانی بنتی ہے یا ابھی کچھ عرصے کے لیے اس کا محض ایک نعرہ بنی رہتی ہے۔☆☆☆

تاریخ کا رخ موڑنے کی لاحاصل کوشش

حال ہی میں بنگلہ دیش سے مفرور وہاں کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے فرزند سجیب واجد نے دہلی سے یہ اعلان کیا کہ "بھارت کی مشرقی سرحد پر ایک اور پاکستان بن گیا ہے"۔ اس بات کو اگر سچ مان لیا جائے تو سمجھئے کہ اس ساری محنت پر پانی پھر گیا جو 1972 میں آنجہانی اندرا گاندھی کے زمانے میں بڑی آن بان شان کے ساتھ کی گئی تھی۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا یہ المیہ ہے کہ آپریشن سیندور کے بعد وزیر اعظم نے جوش میں آکر یہ اعلان کر دیا کہ خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہے گا۔ یعنی سندھ طاس معاہدہ ختم کرنے کا اعلان فرما دیا۔ اس کے جواب میں پاکستان نے شملہ معاہدے کے کالعدم قرار دے دیا۔ (یہ تو ہونا ہی تھا) اس طرح بنگلہ دیش بنانے کے بعد ہزاروں فوجیوں کی رہائی کے بعد جو بڑی کامیابی حاصل کی گئی تھی اسے گنوا دیا گیا۔ پاکستان کے اوپر کشمیر کے معاملے کو باہمی گفتگو تک محدود رکھنے کی جو پابندی تھی وہ ختم ہو گئی اور اس کے بعد اسے اقوام متحدہ و دیگر بین الاقوامی فورمس میں زور و شور کے ساتھ اٹھانے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ اتفاق سے اس دوران پاکستان کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اہم ذمہ داریاں بھی مل گئیں جس کا اس نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ویسے ہندوستان بھی فی الحال برکس کی صدارت پر فائز ہے مگر امریکہ کی ناراضی کا خوف اس کے پیروں کی بیڑی بن گیا ہے۔

پاکستان کے مطابق وہ بنگلہ دیش کے داخلی معاملات میں مداخلت نہیں کرتا اس لیے شیخ حسینہ واجد اور ان کے بیٹے کے حالیہ بیانات پر تبصرہ نہیں کرے گا۔ حالانکہ بنگلہ دیشی حکومت اور حکمران جماعت بی این پی نے نئی دہلی میں شیخ حسینہ کو میڈیا سے خطاب کی اجازت دیے جانے پر انڈیا کے خلاف سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ پاکستانی دفتر خارجہ کی پریس بریفنگ کے دوران جب ترجمان طاہر اندرابی سے سوال کیا گیا کہ آیا شیخ حسینہ واجد اور ان کے بیٹے سجیب واجد کے پاکستان سے متعلق بیانات کے بعد اسلام آباد اور ڈھاکہ کے درمیان کوئی سفارتی رابطہ ہوا ہے یا نہیں۔ اس پر ترجمان کا کہنا تھا چونکہ یہ بیان ہندوستان سے دیا گیا تھا، اس لیے یہ معاملہ بنگلہ دیش اور انڈیا کے درمیان ہے۔ تاہم انھوں نے خود کو اس تنازع سے الگ کرتے یہ ضرور کہا کہ بنگلہ دیش کے عوام اپنے مسائل خود حل کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں اور انھیں بیرونی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ طاہر اندرابی کے مطابق پاکستان بنگلہ دیش کے خودمختار فیصلوں کا احترام کرتا ہے اور اس کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں تعاون جاری رکھے گا، شیخ حسینہ نے الزام لگایا کہ منظم گروہوں نے اس تحریک کو ایک پرتشدد سیاسی ہتھیار میں تبدیل کرنے کا کام کیا۔ یہ تو الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے والی بات ہے کہ جس نے ایک پرامن مزاحمت پر گولیاں برسائیں وہی اپنے آپ کو مظلوم بنا کر پیش کرے۔ شیخ حسینہ نے ہندوستان کی سرزمین سے فرمایا کہ مجھے اپنے ملک سے دور جانے پر مجبور کیا گیا، لیکن میں اپنے لوگوں سے کبھی الگ نہیں ہوئی۔" حسینہ کے بیٹے واجد نے دعویٰ کیا کہ اگست سال 2024 سے بنگلہ دیش میں سیاسی قتل و غارت گری کو قانونی حیثیت مل گئی ہے حالانکہ سچائی یہ ہے اس کے بعد شیخ حسینہ کے ذریعہ جاری و ساری مظالم کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ شیخ حسینہ کے مطابق فی الحال بنگلہ دیش ایک ناکام ریاست بن چکا ہے اور وہاں امن و امان نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ اس پریس کانفرنس کے بعد حکومت ہند کا خود کو الگ کر کے یہ کہنا کہ نئی دہلی میں ہونے والی تقریب ایک نجی ادارے کے زیر اہتمام منعقد ہوئی ہے اور اس سے بھارتی حکومت کا کوئی تعلق نہیں مضحکہ خیز معلوم ہوتی ہے۔ جہاں ایک طرف حزب اختلاف کے رہنما راہل گاندھی کے خطاب عام کی اجازت منسوخ کر دی جاتی ہو وہاں ایک غیر ملکی پناہ گزین کا پریس کانفرنس کر دینا ایک چمتکار نہیں تو اور کیا ہے۔ اس موقف کے خلاف بنگلہ دیش نے نئی دہلی سے وضاحت طلب کی ہے۔ بنگلہ دیش نے معزول سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی میڈیا کے ساتھ لائیو بات چیت پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پڑوسی حکمرانوں نے ان پر بنگلہ دیش اور اس کے عوام کے خلاف زہریلی باتیں کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ایک پریس ریلیز میں بنگلہ دیش کی وزارتِ خارجہ نے کہا کہ بنگلہ دیش اس بات پر ناراض ہے کہ مفرور اور نسل کشی کی مجرم شیخ حسینہ کو نئی دہلی میں میڈیا کے ساتھ لائیو گفتگو کرنے کی اجازت دی گئی، جہاں انہوں نے اور ان کے کارندوں نے بنگلہ دیشی حکومت اور اس کے عوام کے خلاف زہریلی باتیں کیں۔ اس بیان میں مزید کہا گیا کہ ڈھاکہ کو اس بات پر گہرا افسوس ہے کہ اس واقعے کے ہمارے دوطرفہ تعلقات پر پڑنے والے ممکنہ اثرات کے بارے میں حکومتِ ہند کو اپنی تشویش سے آگاہ کرنے کے باوجود، اس عوامی تقریب کے انعقاد کی اجازت دی گئی۔ سوال واجب ہے کہ حسینہ بنگلہ دیش کی مفرور مجرم ہیں اور انھیں یہاں پناہ دینا داخلی معاملات ہو سکتے ہیں لیکن اس کا بنگلہ دیش حکومت کے خلاف بیان دینا اپنے آپ میں ایک سوال ضرور کھڑا کرتا ہے، طرہ یہ کہ حکومت یہ کہے کہ ہمارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ تو آخر یہ پریس کانفرنس کیسے ہوئی۔

شیخ حسینہ کی اس پریس کانفرنس کا ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تعلقات پر جو اثر پڑا ہے اس کا اندازہ وزارتِ خارجہ کے سخت ردعمل سے لگایا جا سکتا ہے۔ اس کے مطابق ایک ایسے موقعے پر جب بنگلہ دیش کے عوام جولائی انقلاب کی دوسری سالگرہ منا رہے ہیں، شیخ حسینہ کی بھارتی سرزمین پر یہ پریس کانفرنس بنگلہ دیش کی خودمختاری کی توہین اور جولائی انقلاب کے شہداء کی سخت بے حرمتی ہے۔ اس بیان میں یہاں تک کہا گیا کہ فسطائی حکومت کی جانب سے جولائی-اگست سال 2024 کے دوران نابالغ بچوں سمیت بے گناہ شہریوں کے ہولناک قتلِ عام سمیت اقوام متحدہ کے تسلیم شدہ حقائق کو جھٹلانا، مفرور مجرم اور اجتماعی قتل کی ذمہ دار حسینہ اور ان کے جرائم پیشہ گروہ کی طرف سے تاریخ کا رخ موڑنے کی ایک لاحاصل کوشش کے طور پر سامنے آیا ہے۔

مکہ اعلامیہ: دیکھو زمانہ چال قیامت کی چل گیا

ڈاکٹر سلیم خان

گریٹر اسرائیل کا چورن بیچ کر اپنی عوام کو بیوقوف بنانا اور غیر ملکی دوروں پر اپنے ملک کے لوگوں کو جمع کر کے ان سے خطاب کرنا یا اس دوران اعلیٰ ترین اعزاز لے کر اپنی پیٹھ تھپتھپانا سفارتکاری نہیں نوٹنکی ہے۔ اس کے برعکس سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان نے مکہ مکرمہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کر کے عالمی سطح پر طاقت کے توازن کو ایک نیا رُخ دے دیا۔ اس اقدام کا مقصد دفاعی تعاون کو فروغ دینا اور اجتماعی روک تھام کے نظام کو مضبوط بنا کر علاقائی اور بین الاقوامی سطح امن و استحکام کو تقویت دینا بتایا جا رہا ہے۔ یہ کوئی ہوا ہوائی میڈیائی تماشا نہیں ہے۔ مکہ مکرمہ میں مشترکہ دفاعی سربراہی اجلاس کے دوران اس معاہدے پر سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور پاکستان کے وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے پہلے تو تینوں ممالک کے درمیان تعلقات کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد باہمی دلچسپی کے متعدد علاقائی و بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا اور پھر اس تاریخی معاہدے پر دستخط کئے۔ خلافت عثمانیہ میں سعودی عرب یعنی ماضی کی مملکت حجاز و نجد اور ترکیہ ایک ساتھ تھے مگر پھر مغرب نے قومیت کی بنیاد پر ان کو ایک دوسرے کا دشمن بنا دیا۔ اسی لیے علامہ اقبال کو قومیت کی بابت کہنا پڑا ؎

اس دور میں مے اور ہے، جام اور ہے جم اور
ساقی نے بنا کی روشِ لطف و ستم اور
مسلم نے بھی تعمیر کیا اپنا حرم اور
تہذیب کے آزر نے ترشوائے صنم اور
ان تازہ خداؤں میں بڑا سب سے وطن ہے
جو پیرہن اس کا ہے، وہ مذہب کا کفن ہے

یوروپین یونین کا قیام اقوام مغرب کی جانب سے فلسفۂ قومیت سے بیزاری کا اعتراف تھا حالانکہ یوکرین اور روس کے درمیان جاری تباہ کن جنگ کی بنیاد وہی قوم پرستی ہے۔ افسوس کہ مسلم ممالک بھی اس باطل نظریہ کے سحر میں گرفتار ہو کر ایک دوسرے کے دشمن بن گئے۔ امریکہ نے اسرائیل سے ڈرا کر ان ممالک میں اپنے فوجی اڈے قائم کیے اور آگے چل کر اس خوف کو ایران کی جانب موڑ دیا۔ حماس کے رہنماؤں کو شہید کرنے کی خاطر قطر پر حملہ کر کے اسرائیل نے اس مفروضے کی ٹانگ توڑ دی کہ امریکی فوجی اڈہ تحفظ کی ضمانت ہے۔ ایران نے اسرائیل سمیت امریکی اڈوں پر بمباری کر کے مشرق وسطیٰ کا نقشہ بدل دیا۔ مرکز توحید مکہ مکرمہ میں طے پانے والے قومیت کی بت شکن معاہدے کو اس تناظر میں دیکھنا چاہیے۔ اس کارِ خیر کی ابتداء امسال جنوری میں پاکستان اور سعودی کے درمیان دفاعی معاہدے سے ہوئی۔ اس میں ترکیہ کی شمولیت نے قوم پرستی کے بت کو پاش پاش کر دیا۔ اس معاہدہ کسی عارضی ضرورت یا مصیبت ست چھٹکارہ پانے کے لیے نہیں کیا گیا بلکہ یہ تینوں ممالک کو جوڑنے والے تاریخی و اخلاقی روابط، مشترکہ اسٹریٹجک مفادات اور ان کے درمیان قائم دفاعی تعاون اظہار ہے۔ اس کے تحت سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان اجتماعی تحفظ کو مضبوط بنانے اور خطے و دنیا میں سکیورٹی، امن اور استحکام کے قیام میں اشتراک و تعاون کریں گے۔ یہ بت شکن معاہدہ دراصل علامہ اقبال کے اس صدا کی بازگشت ہے ؎

نظارۂ دیرینہ زمانے کو دکھا دے
اے مصطفوی خاک میں اس بت کو ملا دے!

مکہ معاہدے کی روح تینوں ممالک میں سے کسی ایک پر بھی ہونے والا ہر مسلح حملہ کا تمام فریق ممالک پر حملہ تصور کیا جانا ہے۔ یہ دراصل اجتماعی ردعمل کے اصول کو تقویت دینے اور خودمختاری کو نشانہ بنانے والے خطرات کا مل کر مقابلہ کرنے کے مشترکہ عزم کا عہد ہے۔ پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس اعلامیہ کے تعلق کے حوالے سے جنم لینے والی قیاس آرائیوں اور شکوک و شبہات کے ازالہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کئی برسوں سے جاری مذاکرات اور باہمی رابطوں کا نتیجہ ہے۔ اس کا مقصد امن و سلامتی سے متعلق مختلف چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سٹریٹجک تعاون کو مضبوط بنانا اور خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تینوں میں سے کسی ایک ملک پر بیرونی مسلح حملے کو تینوں ممالک پر حملہ تصور کرنا اقوام متحدہ کے چارٹر میں موجود دفع 51 کے تحت انفرادی اور اجتماعی مدافعت کے فطری حق کا تقاضہ ہے۔ پاکستانی دفتر خارجہ کے مطابق اس معاہدے کا مقصد جارحیت کے کسی بھی اقدام کے خلاف اجتماعی دفاعی صلاحیت (ڈیٹرنس) کو مضبوط بنانا اور دفاعی شعبے میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔ اس کا ایک ہدف دفاعی و عسکری تعاون کے مختلف پہلوؤں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینا اور تیاری کی سطح کو بلند کرنا بھی ہے تاکہ سکیورٹی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت کو تقویت ملے۔

پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے مابین یہ معاہدہ ایسے وقت میں طے پایا ہے جب مشرق وسطیٰ میں سکیورٹی اور سفارتی توازن تیزی سے بدل رہا ہے اور نئے اتحاد تشکیل پا رہے ہیں۔ اسرائیل کے خلاف سعودی عرب کے لیے ترکی کا جدید دفاعی نظام اور پاکستان کی میزائل و جوہری ٹیکنالوجی ایک 'حفاظتی ڈھال' ہے۔ سفارتی سطح پاکستان نے امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جبکہ ترکی غزہ جنگ کے خاتمے کی سفارتی کوششوں میں سرگرم رہا ہے۔ یہ معاہدہ اس تناظر میں بھی اہم ہے کہ پاکستان مسلم دنیا کی واحد جوہری ہتھیاروں سے لیس ریاست ہے۔ فی الحال ترکی کے پاس امریکہ کے بعد نیٹو کی دوسری سب سے بڑی اور مضبوط فوج، ہے۔ جوہری صلاحیت کا حامل پاکستان، معاشی قوت کے لحاظ سے بڑا بھائی سمجھے جانے والے سعودی عرب کا یکجا ہو جانا ایک بڑا گیم چینجر ہے۔ امسال 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے نے بہت کچھ بدل کر رکھ دیا ہے اور اب بعض ممالک کو سکیورٹی کی ضمانت کے احساس میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ ترکی کے آ جانے سے ایک بہت بڑی تبدیلی آئی ہے کیونکہ اب ترکی کا شمار دنیا میں اسلحہ فروخت کرنے والے ممالک میں ترکی کی نمایاں حیثیت ہے۔ ترک ساختہ جنگی ڈرونز نے یوکرین، شام، لیبیا سمیت دیگر ممالک میں جاری تنازعات کے دوران اہم کردار ادا کیا ہے۔ اپنی 80 فیصد دفاعی ضروریات خود پوری کرتا ہے۔ دفاعی ساز و سامان یعنی اسلحہ بنانے والی اور عسکری خدمات فراہم کرنے والی دنیا کی سو بہترین کمپنیوں کی فہرست میں پانچ ترکی کمپنیوں کو شامل کیا گیا ہے۔

'مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ' فی الحال تو پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان طے پایا ہے مگر اس میں خطے کا ہر ایسا ملک شامل ہو سکتا ہے، جو اس کے بنیادی اصولوں کی پاسداری اور باہمی احترام، تعاون اور پرامن ذرائع سے اختلافات کے حل کے لیے آمادہ ہو یعنی آگے چل کر ایران کے بھی اس میں شامل ہونے کے روشن امکانات ہیں۔ ایرانی مزاحمتی محور کے اس میں شامل ہو جانے کے بعد اس اتحاد سے مسلم دنیا کے اندر ایسی خودکفیل طاقت ابھرے گی کہ اس کی جانب کوئی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکے گا۔ مدینہ منورہ تک عظیم اسرائیل میں شامل کرنے کا خواب دیکھنے والے خواب از خود بکھر جائیں گے۔ ایران کو اعتماد میں لینے کی خاطر پاکستان کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اپنے ایرانی ہم منصب سے ٹیلی فونک رابطہ کر کے علاقائی اور عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ اسحاق ڈار نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ کے اہم خدوخال سے ایرانی وزیر خارجہ کو آگاہ کیا اور بتایا کہ مکہ معاہدے کا مقصد اسٹریٹجک تعاون کو مزید مضبوط بنانا اور علاقائی امن و سلامتی کے فروغ میں کردار ادا کرنا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مکہ معاہدے کے اہم نکات سے آگاہ کرنے پر شکریہ ادا کیا جبکہ دونوں وزرائے خارجہ نے باہمی دلچسپی کے امور پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

کویتی وزیر خارجہ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حالیہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط پر نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار کو مبارکباد دی۔ دونوں رہنماؤں نے مقبوضہ مشرقی یروشلم سمیت خطے کی صورتحال پر تبادلۂ خیال کیا جبکہ کویت کے دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ اس معاہدے نے اسرائیل کے ایوانوں میں بھی لرزہ طاری کر دیا ہے۔ اسرائیل کے سابق وزیر اعظم نے کچھ ماہ پہلے کہا تھا کہ اسرائیل کا اصل دشمن وہ 'سُنی الائنس' ہے جو پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے مابین طے پا رہا ہے۔ نفتالی بینیٹ کے مطابق ایک نیا محور ابھر رہا ہے جس میں ترکی، قطر، اخوان المسلمین اور ایٹمی ہتھیاروں سے لیس پاکستان شامل ہیں۔ نفتالی بینیٹ نے کہا تھا کہ یہ اتحاد اسرائیل کے خلاف دشمنی کو ہوا دے رہا ہے اور سعودی عرب پر اثر انداز ہونے کی کوششیں بھی کی جا رہی ہیں۔ اسرائیلی رہنما جانتے ہیں کہ یہ اتحاد مشرقِ وسطیٰ اور بالخصوص غزہ کے اندوہناک واقعات پر مسلمان ممالک کا فطری ردِعمل ہے۔ مکہ معاہدے کے ذریعے یہ واضح پیغام دیا گیا ہے کہ کسی کو بھی خطے میں جارحیت اور مسلمانوں کے مقدس مقامات کی طرف آنکھ اُٹھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسرائیل کے غزہ پر مظالم اور امریکہ کے ایران پر حملے نے قومیتوں میں منقسم ملت اسلامیہ میں جذبۂ اتحاد اجاگر کر گیا ہے بقول اقبال ؎

بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی نہ افغانی

12 اگست لائبریرین ڈے پر

ڈاکٹر مسیح الدین خان

ہندوستان میں ہر سال 12 اگست کو لائبریرین ڈے منایا جاتا ہے۔ یہ دن ڈاکٹر شیالی راما مرت رنگناتھن کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جن کی پیدائش 12 اگست 1892 کو ہوئی تھی۔ انہیں بھارت میں لائبریری سائنس کا بانی کہا جاتا ہے۔ ڈاکٹر رنگناتھن پیشے کے اعتبار سے ریاضی دان تھے۔ 1924 میں مدراس یونیورسٹی کی لائبریری میں جانے کے بعد وہ کتابوں کی دنیا سے کبھی باہر نہ نکل سکے۔ انہوں نے لائبریری سائنس کے پانچ اصول وضع کیے، ایک درجہ بندی کا نظام بنایا جو آج بھی ملک بھر کی لائبریریوں میں استعمال ہوتا ہے، اور یہ جدوجہد کی کہ لائبریریوں کو صرف کتابوں کا ذخیرہ نہ سمجھا جائے بلکہ انہیں عوامی خدمت کا درجہ بھی دیا جائے۔ اسی ورثے کی وجہ سے 12 اگست کو ان لوگوں کو یاد کرنے کا دن بن گیا جو لائبریریوں کو زندہ رکھتے ہیں۔ باہر سے لائبریریاں خاموش لگتی ہیں، لیکن اندر بہت کام ہوتا ہے۔ لائبریرین صرف کتابیں جمع اور جاری نہیں کرتے۔ وہ مجموعے تیار کرتے ہیں، ڈیجیٹل خواندگی سکھاتے ہیں، بچوں کے لیے پڑھنے کے پروگرام چلاتے ہیں، طلبہ کو تحقیقی مواد ڈھونڈنے میں مدد دیتے ہیں، مقامی تاریخ کو محفوظ کرتے ہیں، اور یہ یقینی بناتے ہیں کہ معلومات سب کے لیے رسائی ہو۔

لائبریری کے دن، ہم اس کام کو سراہتے ہیں۔ لکھنؤ اور پورے ہندوستان کے اسکولوں، کالجوں اور عوامی لائبریریوں میں اس دن کتابوں کی نمائش، کہانی کے سیشن، پڑھنے کی عادات پر بات چیت، سینئر لائبریرینز کا اعزاز اور نئے اراکین شامل کرنے کی مہم چلائی جاتی ہے۔ بہت سی لائبریریاں رنگناتھن کی کتابیں اور ان کے خیالات بھی پیش کرتی ہیں، خاص طور پر ان کے پانچ اصول:

1. کتابیں استعمال کے لیے ہیں
2. ہر قاری کو اس کی کتاب ملے
3. ہر کتاب کو اس کا قاری ملے
4. قاری کا وقت بچائیں
5. لائبریری ایک ترقی یافتہ تنظیم ہے مندرجہ بالا پانچ اصول کتب خانے سے متعلق ڈاکٹر رنگناتھن نے ہمیں بتائے ہیں۔

یہ باتیں سادہ لگتی ہیں، لیکن انہی سے جدید بھارتی لائبریریاں بنی ہیں۔

یہ کام اب صرف الماریوں تک محدود نہیں رہا۔

اسکولوں میں: بچے کے لیے صحیح کتاب چننے میں مدد، مصنف سے ملاقات، اور سچی جھوٹی خبر کی پہچان سکھانا۔

کالجوں میں: ڈیٹا بیس سنبھالنا، حوالہ جات دینا، نقل کی جانچ کرنا، اور محققین کی مدد کرنا۔

عوامی لائبریریوں میں: یہ کمیونٹی مراکز بن گئی ہیں۔ مفت انٹرنیٹ، نوکری کے فارم بھرنے میں مدد، سرکاری فارموں میں معاونت، گرمیوں کی چھٹیوں میں مطالعہ کلب اور کتاب عطیہ کی مہم اکثر یہیں سے چلتی ہیں۔ کتب خانے کے الگ الگ اقسام ہیں۔ جہاں تعلیمی اداروں میں کتب خانے ہیں تو عوامی کتب خانے بھی ہمارے درمیان موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اسپیشل لائبریرین بھی ہیں جیسے وکلاء کی لائبریری، ڈاکٹرس کی لائبریری، بریل لائبریری، بچوں کی لائبریری وغیرہ وغیرہ

* ڈیجیٹل دنیا میں *: ای بک، آڈیو بک، اوپن ایکسس جرنل اور لائبریری ایپس کا انتظام۔ ساتھ ہی زبانی تاریخ اور علاقائی زبان کے مخطوطات کو محفوظ کرنا جو ورنہ گم ہو سکتے تھے۔

- *قارئین* شکریہ کے خط لکھتے ہیں، واجب الادا کتابیں واپس کرتے ہیں، یا کسی لائبریرین کے نام پر کتاب عطیہ کرتے ہیں۔

- *لائبریریاں* "اپنے لائبریرین سے ملیں" کے سیشن رکھتی ہیں تاکہ لوگ بیسٹ سیلر کے علاوہ بھی مشورے مانگ سکیں۔

- *طلبہ* کوئز، مشاعرے اور مقامی مصنفین پر نمائشیں منعقد کرتے ہیں۔

- *حکومت اور ادارے* جیسے ILA، انڈین لائبریری ایسوسی ایشن، لائبریری کی خدمت میں جدت کے لیے انعامات دیتی ہیں۔

اتر پردیش میں بہت سی ضلعی لائبریریاں اس دن علاقائی ادب کو نمایاں کرتی ہیں۔ اس وقت برج، اودھی اور اردو کی تصانیف کی خصوصی نمائش لگتی ہے۔

آج ہمارے موبائل میں دنیا بھر کی معلومات موجود ہیں، لیکن معلومات اور رہنمائی ایک چیز نہیں ہیں۔ ایک اچھا لائبریرین آپ کو وہ کتاب ڈھونڈ کر دیتا ہے جس کا نام بھی آپ کو نہیں معلوم۔ وہ پہلی نسل کے کالج کے طالب علم کو جرنل سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ وہ بزرگ کو ای ریڈر چلانا سکھاتا ہے۔ وہ ایک ایسی مفت اور محفوظ جگہ برقرار رکھتا ہے جہاں کوئی بھی آ کر بغیر کچھ خریدے سیکھ سکتا ہے۔

یہی جذبہ ڈاکٹر رنگناتھن کا تھا۔ لائبریریاں اس لیے بڑھتی ہیں کیونکہ لوگ ان کا استعمال کرتے ہیں، اور لوگ اس لیے واپس آتے ہیں کیونکہ میز کے پیچھے کوئی ہے جو صحیح راستہ دکھانے کی پرواہ کرتا ہے۔ کتب خانے میں تکنیکی نوعیت کے بہت سارے کام ہیں جو کتب خانے کے ماہر اس کو بخوبی انجام دیتے ہیں، ادب و سماج کی ترقی میں لائبریری کا بہت اہم رول ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی لکھنؤ کیمپس

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

عظمت حبیب کبریا آیات کریمہ کی روشنی میں

ڈاکٹر شجاعت حسین

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی بھی نام لے کر (مثلاً "یا محمد") نہیں پکارا، بلکہ جب بھی مخاطب کیا تو پیارے اور عظیم الشان القابات جیسے یا ایہا الرسول"، "یا ایہا النبی"، "یا ایہا المزمل" اور" یا ایہا المدثر" کے ساتھ پکارا۔ قرآن مجید کا اندازِ تخاطب دیگر انبیاء کرام کے ساتھ مختلف رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پچھلے انبیاء کو نام لے کر مخاطب کیا ہے، جیسے یا ابراھیم، یا نوحؑ، یا موسیٰ، یا عیسیٰ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ص کی شانِ رفعت اور تعظیم کے پیش نظر اللہ نے آپ کو ہمیشہ آپ کے مناصب اور صفات کے القابات سے مخاطب فرمایا۔ اسمِ مبارک کا ذکر قرآن میں آپ کا نام مبارک "محمد" چار مرتبہ اور "احمد" ایک مرتبہ آیا ہے، لیکن یہ تذکرہ یا خبر کے طور پر ہے، براہِ راست پکارنے یا مخاطب کرنے کے لیے نہیں ہے۔ جیسا کہ سورۃ آل عمران (آیت 144) میں ہے: وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ۔

بے شک، اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ص کے برعکس دوسرے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو قرآن مجید میں نام لے کر مخاطب کیا ہے۔ قرآن مجید کی مثالیں، حضرت آدم علیہ السلام کو پکارا "یا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ (البقرۃ:35) حضرت نوح علیہ السلام کو مخاطب کیا "يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا" (ہود:48) اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پکارا "يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا (الصافات:104-105) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مخاطب کیا "يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ (القصص:30) اور جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آواز دی تو کہا يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ (المائدۃ:110) لیکن نبی کریم ص کا اعزاز اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو کبھی بھی قرآن میں نام (یا محمد یا یا احمد) لے کر نہیں پکارا۔ بلکہ ہمیشہ پیارے القابات جیسے ﴿يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ﴾، ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ﴾ یا ﴿يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ﴾ کہہ کر مخاطب فرمایا ہے۔ یہ نبی کریم ص کا خاص اعزاز اور شانِ تکریم ہے۔

ہے آیتوں کے لب پہ قصیدہ رسول کا
قرآن پڑھتا ہے چہرہ رسول کا

یہ عظمت محمد مصطفیٰ ص ہے کہ خالق کائنات نے اپنے حبیب کا نام لیکر کبھی بھی مخاطب نہیں کیا۔ قرآن کریم کی 6236 آیتیں شاہد ہیں۔ پروردگار عالم جو کن فیکون کا مختار ہے وہ آپؐ کو کبھی یٰسین، طٰہٰ، مزمل، اور مدثر کے خوبیوں سے مخاطب کرتا ہے۔ پیغمبر اسلام عظیم ہے۔ کمال خلاق، جمال ہستی، عظمت بشر، وہ عکس بھی، آئینہ بھی، خط بھی، نقط بھی، دائرہ بھی، نظارہ، نظر بھی، شعور لایا، کتاب لایا، حشر تک کا نصاب لایا،

وہ ہر زمانے کا راہبر بن کر آیا کیونکہ وہ علم، عمل اور تربیت کے لیے معلم بن کر آیا، وہ آدم، ابراہیم، اسماعیل، نوح، موسیٰ، عیسیٰ سے زیادہ بلند ارادہ وہمت کا جاہ کیونکہ وہ جس طرف ہے خدا ادھر ہے، وہی سلطان بحر و بر ہے، وہ ان مسلمانوں کے لیے درخشندہ منارہ جو کہتے ہیں ہمارے جیسا: جو تیغ زن سے لڑے نہتا، غالب آکر صلح کرے اور دشمنوں ومخالفوں کی نظر میں "الامین و الصادق" ومعتبر ہے۔ وہ تو خلوتوں میں، صف بہ صف بھی، وہ سر بسجدہ، سر بکف، کہیں موتی، کہیں ستارہ اور جامعیت کا ستارہ لیکن آہ! ہم 73 فرقوں میں تقسیم ہو گئے:

جس کو نبی کی ذات سے وابستگی نہیں
اس کی قسم خدا کی کوئی زندگی نہیں

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی کتاب میں ارشاد فرما رہا ہے وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رحمت العالمین تمام جن وانس کے لیے رحمت العالمینؐ کی حیات طیبہ نمونۂ عمل ہے۔ آپؐ کے سامنے جہاد، تاریک دنیا، تنہائی، آپؐ کے جانی دشمن متکبر، سرکش، سخت گیر، بد اخلاق تھے، ظاہری و مادی وسائل سے لیس تھے، اور علم و معرفت سے نابلد تھے۔ کہیں اسلحہ سے لیس عرب کے مختلف وحشی گروہ تھے، لیکن آپؐ نے اسلام کی تبلیغ کے لیے بحث و مباحثے کیے، جنگیں لڑیں، بہت سی سختیاں برداشت کیں، اقتصادی بائیکاٹ کا سامنا کیا، ساتھ ہی ساتھ اس کے دو بڑی سلطنتوں، یعنی ایران اور روم کی طرف دعوت دی جو آپؐ کے خلاف تھیں، خاتم الانبیاءؐ نے اپنی توہین کا سامنا کیا، رنج وغم برداشت کیے۔ اپنی جان کے لیے خطرات مول لیے تب لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو دائرۂ اسلام میں داخل کر سکے۔

یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ آج کا ہندوستانی ماحول مسلمانوں کے لیے بہرحال سنگین ہے لیکن امت مسلمہ کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں، کیونکہ آپؐ کی حیات طیبہ کو اپنا کر، مخالف ماحول کو اپنے حق میں کرنا ناممکن نہیں۔ بے شک، آپؐ کی سیرت پر چل کر کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہوا جا سکتا ہے۔

سید الانبیاء کا جہاد اس وحشت زدہ اور تاریک ماحول کے خلاف تھا کہ جس کے بارے میں امیر المومنین، امام علی علیہ السلام نہج البلاغہ میں فرماتے ہیں: "یہ لوگ ایسے فتنوں میں مبتلا تھے جنہوں نے انہیں اپنے پیروں تلے روند دیا تھا اور اپنے محکم سُموں سے کچل دیا تھا اور خود اپنے پنجوں کے بل کھڑے ہو گئے تھے۔" (نہج البلاغہ، خطبہ نمبر 2) ہر طرف سے فتنوں نے لوگوں کو دبا کر رکھا تھا۔ دنیا طلبی، شہوت رانی، ظلم و دست درازی اور دیگر اخلاقی برائیاں انسانوں کے وجود میں رچ بس چکی تھیں۔ طاقتور لوگوں کے ہاتھ بغیر کسی روک ٹوک کے کمزوروں کی طرف اُٹھ رہے تھے۔ استحصال اور ظلم وستم کا ماحول گرم تھا۔

ہمارے آخری پیغمبر، حضرت محمد مصطفیٰؐ کی بعثت کا ایک مقصد ہے اور یہ ہے "اشرف المخلوقات کی بہترین تربیت" جیسا کہ رب العزت فرما رہا ہے: "یعنی بے شک خداوند عالم نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان کے لیے انہیں میں سے ایک رسولؐ کو مبعوث کیا تا کہ وہ انہیں آیات قرآنی سنائے اور ان کے نفوس کو پاک کرے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیں۔ اگرچہ پہلے وہ لوگ ضلالت وگمراہی میں تھے (ضلالت و گمراہی سے نکالنے کے لیے نبیؐ کو مبعوث کیا) سورۃ آلِ عمران/ 164 ویں آیت میں مزید وضاحتی ترجمانی کرتا ہے۔

ان آیات سے یہ صاف عیاں ہے کہ رسول اکرمؐ کی بعثت کا مقصد "لوگوں کو گمراہیوں سے نجات دینا اور ان کی بہترین تربیت ہے۔" سرورِ کائنات کا بعثت کا مقصد اور ہدف ہے کہ تمام انسانوں کو منزل کمال اور سعادت سے ہمکنار کرنا۔ چونکہ انسان ہی تمام مخلوقات میں اشرف ہے۔ لہٰذا سرکارِ دوعالمؐ نے امت کی اصلاح کے لیے آپؐ کی یہی کوشش رہی ہے کہ انسان کمال وجمال کی منزل طئے کرے اور صراطِ مستقیم پر گامزن کرے۔

خدا نے انسان کے لیے نمونہ اور اُسوہ بھیجا ہے۔ انسانوں کے لیے سید البشر میں نمونہ موجود ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے بتایا کہ سید المرسلین یکتا اور بہترین مجسم نمونۂ عمل ہیں۔

تمام امت مسلمہ پر فرض ہے کہ اپنے کردار سازی کے لیے حضرت محمد مصطفیٰؐ کی حیات طیبہ کا بغور مطالعہ کریں، آپؐ کی خصوصیات کو اپنائیں، اپنے گھر، اپنے خاندان، دوست، معاشرہ، شہر اور وطن کے افراد کے لیے نمونہ بن کر دکھائیں آج اپنے وطن اور بیرون ممالک میں مسلمانوں کو دوسرے اقوام کے افراد کی نظروں میں حقیر سمجھا جا رہا ہے۔ وجوہات کا تجزیہ اور معائنہ ضروری ہے۔ آج یہ اہم خوبی کا فقدان مسلمانوں میں شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے جبکہ امانت داری اور صداقت اسلام اور مسلمانوں کا علامتی نقش اِن امتیاز ہے۔ آپ کی زندگی سے نایاب گوہر عشاق میں تلاش کریں گے تو مایوسی نصیب ہوگی۔ نایاب گوہرِ مصطفوی کا فقدان ہے۔

اگر امت مسلمہ اسلام کے پرچم کو دنیا میں لہرانا چاہتی ہے تو ہر فرد بشر کو حبیب ربانی کے اخلاق وسیرت پر عمل پیراں، قول وفعل، عہد وپیمان کا مکمل پابند ہونا ہوگا۔ اخلاق کے اہم نقطے ہیں: امانت داری، صداقت، سادگی، صبر وشکر وغیرہ۔ سیرت میں درس، عبرت، عدالت، تبلیغی، عملی، حقوق العباد، مساوات مستورات۔

تاریخ گواہ ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ص، آئمہ اطہار علیہم السلام، اسلام، قرآن اور محبانِ محمد وآل محمد کے دشمن 570 عیسوی یعنی ولادت باسعادت حضرت محمد مصطفیٰ ص کے بعد سے ہی زبردست دشمن بن گئے تھے اور نقصان پہنچانے کے لیے ہر وقت آمادہ تھے۔ چند نام لکھنا ضروری ہے تا کہ موجودہ نسل اور آئندہ نسلیں دشمنوں کی شناخت کر سکیں ان میں اہم نام ہیں: ابوسفیان، معاویہ، یزید، ابن ابی قحافہ، ہشام، منصور دوانقی، ہارون رشید، مامون رشید، معتمد باللہ، کلی طور پر بنی امیہ وبنی عباسی، آج کے دور میں شیطان بزرگ، امریکہ، اسرائیل، یہودی اور سعودی شیخ لیکن یہ ظالمین کبھی کامیاب وکامران نہیں ہو سکے۔

محمد مصطفیٰؐ کی پوری دنیا ہی دشمن تھی لیکن اس میں خاص طور پر پہلا دشمن ارد گرد کے قبائل تھے، دوسرے نمبر پر مکہ مکرمہ میں موجود مشرکین تھے، جبکہ مکہ کو مرکزیت حاصل تھی۔ تیسرا سب سے بڑا دشمن یہودی تھے۔ چوتھے دشمن، منافقین تھے اور پانچواں دشمن وہ تھا، جو ہر مسلمان اور مومن کے باطن میں موجود تھا اور یہی دشمن سب سے زیادہ خطرناک ہے۔ راقم الحروف یہ محسوس کرتا ہے کہ دشمنوں کی پہچان کرائی جائے۔ ایسا لکھنا لازم ہے کیونکہ دشمن شناسی کامیابی کی خاص علامت ہے۔

570 عیسوی سے لیکر 2026 عیسوی تک امت محمدی کے سب سے بڑے دشمن اپنے مکر وفریب سے یہودی، عرب کے منافقین اور مشرکین ہی قرار پائے۔ یہ ایسے ناقابل اطمینان لوگ تھے جنہوں نے وقتی طور پر مسلمانوں کے ساتھ مدینہ میں ہی مل جل کر رہنے کا عہد کیا تھا مگر پھر بھی ایذا رسائی، خلل اندازی اور تخریب کاری سے باز نہیں آتے تھے۔ آج کے دور میں جو کہتے ہیں کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے، قرآن کافی ہے ان کے لیے مفید الذکر ہے کہ سورۃ بقرہ کا ایک اہم حصہ اور بعض سورتیں یہودیوں کے ساتھ آپ کی ثقافتی جنگ پر مشتمل ہیں۔ یہودی بڑے آگاہ، ہوشیار اور شاطر تھے، کمزور عقیدے کے لوگوں کے دل ودماغ کو متاثر کر دیتے تھے، شازشیں کرتے، لوگوں کو نا اُمید اور مایوس کرتے تھے اور لوگوں کو ایک دوسرے کی جان کا دشمن بنا دیتے تھے۔ یہ یہودی رسول اکرمؐ کے ایسے دشمن تھے جن کی دشمنی منظم اور منصوبہ بندی پر استوار تھی۔ دشمن نمبر ایک کی شناسی کرانا مقصود ہے کہ یہ آج پوری دنیا میں منظم اور منصوبہ بندی سے امت محمدی کے خلاف شازشیں کر رہے ہیں۔ نام نہاد مسلم اور عرب ممالک ان کے ہم نوالہ ہم پیالہ بنے ہوئے ہیں۔ یہودیوں کے اشارے پر چل رہے ہیں۔ یہ کہنے والے کہ ہمارے لیے اللہ اور قرآن کافی ہے، اللہ پاک ان کی اور سب کی ہدایت فرمائے!

پیغمبر اکرمؐ ہمیشہ تدبر اور غور وفکر کے بعد کوئی کام انجام دیتے تھے اور ہر کام کو بروقت کیا کرتے تھے۔ تاریخ گواہ ہے کہ آپؐ نے کبھی بھی معنویت وہدایت اور تعلیم وتربیت کی نور افشانی میں ذرہ برابر تامل سے کام نہیں لیا۔ حضور اکرمؐ کی حیات طیبہ میں عجیب برکت پائی جاتی ہے! ایسی بابرکت زندگی جس نے پوری تاریخ کو اپنی طرف متوجہ کیے رکھا اور پوری تاریخ پر اثر انداز رہی۔ آپؐ نے اپنے قول سے زیادہ اپنے عمل، سیرت اور کردار کے ذریعے لوگوں کے دلوں کو متاثر کیا ہے۔

اگر کوئی خوبی، صلاحیت اور سہولت نہ بھی ہو تو امت مسلمہ کم از کم حبیب کبریا کے حُسنِ کلام ہی کا اتباع کریں۔ سورۃ بقرہ کی 83 ویں آیت مبارکہ دیکھیں وقولوا للناس حسنا اور عام لوگوں سے (بھی نرمی اور خوش خلقی کے ساتھ) نیکی کی بات کہنا۔ سورۃ بقرہ کی 263 ویں آیت مبارکہ پر غور کریں نرمی کے ساتھ گفتگو کرنا اور در گزر کرنا اس سلسلے میں سورۃ النحل کی 125 ویں آیت بھی قابلِ ذکر ہے اے رسول معظم! آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے بحث ایسے انداز سے کیجئے جو نہایت حسین ہو۔

ایک روایت میں حضرت ہند بن ابی ہالہ رحہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ص بلا ضرورت گفتگو نہ فرماتے، آپ طویل سکوت فرمانے والے یعنی خاموش طبع تھے، آپ کا آغاز کلام اس کا اختتام واضح ہوتا۔ حضور کا کلام اقدس مختصر مگر جامع الفاظ پر مشتمل ہوتا۔ الفاظ نہ ضرورت سے زیادہ ہوتے اور نہ اتنے مختصر کہ بات ہی واضح نہ ہو۔ (امام ترمذی نے اسماء الحمدیۃ میں ابن حبان، طبرانی اور بیہقی نے روایت کیا)۔ جب آپ وہ خاموش ہوتے تو پر وقار ہوتے اور جب گفتگو فرماتے تو چہرہ اقدس پُرنور اور بارونق ہوتا۔ (امام حاکم، طبرانی اور ابن حبان سے روایت)

کس سے توحید کبریا ہو رقم ☆ سر قلم ہیں یہاں قلم کے قلم
اس شخص پر روشنی کس طرح ڈالی جائے جو خود شمس الضحیٰ ہو

نہ تیرا جمال ہوتا نا یہ کائنات ہوتی۔ جسکا ڈیوڑھی پر آفتاب بھی سجدہ ریز ہو، ماہتاب اس کی اشاروں پر چلتا ہو۔ ہماری گنہگار زبان، محدود فکر، سمندر میں قطرہ مانند علم، ہمارا ناقص قلم، کمزور دست، نامکمل عقل، اس عقل کامل کی اخلاق وسیرت کی مدح و ثناء کس طرح کرے جس کی تعریف خداوند عالم کرتا ہے۔ جس کی مدح خوانی قرآن کریم کچھ اس انداز میں کرتا ہوا نظر آتا ہے: احمد، حامد، محمود، مدثر، مزمل، طٰہٰ، یاسین، بشیر، نظیر، نور العلا، صدر الدقہ، مصباح الھدٰ، کلیم اللہ، حبیب اللہ، امین اور صادق۔

سورۃ نجم کی تیسری اور چوتھی آیت مبارکہ میں رسول ابدگی تعریف میں رب العزت ام الکتاب میں ارشاد فرما رہا ہے کی رسول اپنی ہوا وہوس سے کچھ کلام نہیں کرتے بلکہ یہ تو وہی کہتی ہے۔ سورۃ النساء کی 80 ویں آیت میں ارشاد باری ہے "جس نے ہادی نیک کی اطاعت کی گویا اس نے خدا کی اطاعت کی۔" سورۃ انفال، آیت 24 میں تنبیہ کی گئی ہے "جب تمھیں اللہ و رسولؐ حیات کی طرف دعوت دیں تو تمھارا یہ وظیفہ ہے کہ ان کی آواز پر لبیک کہو، چاہے کتنے سنگ ہی سہی خدا اور رسولؐ کے آگے سر تسلیم خم کرنا پڑے گا ورنہ دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔

سخی کچھ ہو نواسوں کا صدقہ
صدا دے رہے ہیں صدا دینے والے
طلب تو کرو دین و دنیا کی دولت
ہیں سب کو حبیبؐ خدا دینے والے

ماشاءاللہ! عُشاقِ حبیبؐ اللہ واقف ہو گئے کہ محمودؐ کے بعثت کا مقصد اور ہدف کیا ہے؟ اخلاق وسیرت کیسی ہے؟ اللہ تعالیٰ کا پیغام حقیقت میں یہی اتباعِ اللہ اور محمد مصطفیٰؐ ہے:

کی محمدؐ سے وفا تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

المختصر، عاشقان رسول اکرمؐ سے محبت کا تقاضا ہے کہ ہم تاجدارِ انبیاءؐ کی سیرت پر چلیں، خلوت وجلوت میں آپؐ کی سُنتوں کو زندہ کریں اور آپؐ جو مشن لے کر آئے اس کا حصہ بنیں اور اس کو آگے بڑھائیں۔

علم سیرت محض ایک شخصیت کی سوانح عمری ہی نہیں بلکہ یہ ایک تہذیب، ایک تمدن، ایک قوم، ایک ملت اور ایک الٰہی پیغام کے آغاز اور ارتقاء کی انتہائی اہم داستان ہے۔ لہٰذا دنیا کو منور کریں اور آخرت میں اعلیٰ مقام حاصل کریں! رسول اکرمؐ کی پیروی آج کی اسلامی دنیا کے تمام مسائل کا حل ہے۔

آپ ص کی شہادت سن 11 ہجری، 63 سال مبارک میں واقع ہوئی۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مطہر مدینہ منورہ، سعودی عرب میں واقع ہے اور یہ مقدس مقام مدینہ منورہ کے مرکز میں واقع ہے۔

موبائل:7060888224

☆☆☆☆☆☆

شہادتِ رسولِ اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مولانا سید علی ہاشم عابدی

رسولِ اعظم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت تاریخِ انسانیت کے عظیم ترین سانحات میں سے ایک ہے۔ وہ عظیم ہستی دنیا سے رخصت ہوئی جس کے ذریعہ انسانیت نے توحید، عدل، اخلاق، رحمت اور ہدایت کا راستہ پایا۔ آپ نے اپنی پوری حیاتِ مبارکہ انسانوں کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر ایمان، معرفت اور انسانیت کی روشنی عطا کرنے میں صرف فرمائی۔

آپ کا یومِ شہادت، 28 صفر، اسی عظیم مصیبت کی یاد دلاتا ہے؛ وہ دن جب خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیاوی زندگی کا سفر مکمل کر کے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں تشریف لے گئے۔

بیماری کے باوجود مسجد میں تشریف آوری

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کے آخری ایام میں بیماری شدت اختیار کر چکی تھی، لیکن اس شدید علالت کے باوجود آپ امت کی ہدایت، نماز کی پابندی، حقوق العباد اور دیگر اہم امور کے بارے میں مسلسل تاکید فرماتے رہے۔

بیماری کی شدت کے باوجود بعض اوقات آپ مسجدِ نبوی تشریف لے جاتے، لوگوں کے ساتھ نماز ادا فرماتے اور انہیں اہم امور کی یاد دہانی کراتے تھے۔ ایک دن بیماری کی حالت میں، جبکہ آپ نے سرِ مبارک پر کپڑا باندھ رکھا تھا اور امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام اور فضل بن عباس آپ کے دونوں بازوؤں کو تھامے ہوئے تھے، آپ مسجد میں تشریف لائے اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔

آپ نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "اے لوگو! اب وہ وقت قریب آ گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان سے رخصت ہو جاؤں۔ اگر میں نے کسی سے کوئی وعدہ کیا ہے تو میں اسے پورا کرنے کے لیے تیار ہوں، اور جس شخص کا مجھ پر کوئی حق یا قرض ہو، وہ بیان کرے تاکہ میں اسے ادا کر دوں۔"

اسی موقع پر ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا: "یا رسول اللہ! کچھ عرصہ پہلے آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا کہ اگر میں شادی کروں گا تو آپ مجھے کچھ رقم عطا فرمائیں گے۔"

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فوراً فضل بن عباس کو حکم دیا کہ اس شخص کو وعدے کے مطابق رقم ادا کر دیں۔

یہ واقعہ اس حقیقت کی روشن مثال ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حیاتِ مبارکہ کے آخری ایام میں بھی لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کو انتہائی اہمیت دے رہے تھے۔

قصاص کا واقعہ؛ شہادت سے پہلے حقوق کی ادائیگی

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت سے چند روز قبل ایک مرتبہ آپ دوبارہ مسجدِ نبوی تشریف لائے اور لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "جس شخص کا مجھ پر کوئی حق ہے، وہ کھڑا ہو کر اپنا حق بیان کرے؛ کیونکہ دنیا میں قصاص لینا آخرت کے قصاص سے زیادہ آسان ہے۔"

اس موقع پر سوادہ بن قیس نامی شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا: "یا رسول اللہ! طائف کی جنگ سے واپسی کے موقع پر آپ ایک اونٹ پر سوار تھے۔ آپ نے اپنا تازیانہ اٹھایا تاکہ اونٹ کو ہانکیں، لیکن اتفاقاً وہ تازیانہ میرے پیٹ پر لگ گیا۔ اب میں اس کا قصاص لینا چاہتا ہوں۔"

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ وہی تازیانہ لا کر پیش کیا جائے۔ پھر آپ نے لباسِ مبارک اوپر اٹھا دیا تاکہ سوادہ قصاص لے سکے۔

اس وقت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب غم سے نڈھال اور آنکھوں میں آنسو لیے اس منظر کو دیکھ رہے تھے۔ سب کے دلوں میں یہ سوال تھا کہ کیا سوادہ واقعی رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قصاص لے گا؟

اچانک سوادہ آگے بڑھا اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینۂ مبارک کا بوسہ لے لیا۔

اس موقع پر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوادہ کے لئے دعا فرمائی: "اے اللہ! سوادہ کو معاف فرما، جس طرح اس نے تیرے رسول کو معاف کر دیا ہے۔"

(مناقب آل ابی طالب، ج 1، ص 64)

یہ واقعہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاقِ کریمانہ، حقوق کی ادائیگی اور امت کے سامنے جواب دہی کے احساس کی ایک دل نشین مثال ہے۔

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری کی شدت

جیسے جیسے بیماری شدت اختیار کرتی گئی، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طبیعت انتہائی نازک ہوتی چلی گئی۔

آپ کے اہلِ بیت علیہم السلام آپ کے بسترِ علالت کے قریب موجود رہتے تھے۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اپنے والدِ گرامی کے بسترِ مبارک کے پاس بیٹھی رہتی تھیں اور آپ کے نورانی چہرے کو دیکھ کر غمگین ہوتی تھیں۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے دل پر اپنے والدِ بزرگوار کی بیماری کا گہرا اثر تھا۔ آپ حضرت ابوطالب علیہ السلام کا وہ معروف شعر پڑھ رہی تھیں جو انہوں نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں کہا تھا:

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ
ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ"

("وہ روشن چہرہ کہ جس کے وسیلے سے بادلوں سے بارش طلب کی جاتی ہے؛ وہ یتیموں کا سہارا اور بیواؤں کا محافظ ہے۔")

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دخترِ گرامی کو قرآنِ کریم کی اس آیت کی طرف متوجہ فرمایا ("محمد اللہ کے رسول ہیں، ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔ تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیئے جائیں تو تم اپنے پچھلے طریقے کی طرف پلٹ جاؤ گے؟ اور جو شخص اپنی ایڑیوں کے بل واپس پلٹ جائے، وہ اللہ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا، اور اللہ شکر گزاروں کو عنقریب جزا عطا فرمائے گا۔")

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے آخری سرگوشی

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری ایام میں حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا مسلسل آپ کے بسترِ مبارک کے قریب رہتی تھیں۔

ایک روز رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دخترِ گرامی کو قریب آنے کا اشارہ فرمایا۔ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا قریب ہوئیں تو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے آہستہ آواز میں کچھ فرمایا۔ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا یہ سن کر رونے لگیں۔

پھر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ انہیں قریب بلایا اور کچھ فرمایا۔ اس مرتبہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے چہرۂ مبارک پر مسکراہٹ آ گئی۔

وہاں موجود لوگوں نے اس تبدیلی کو محسوس کیا اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا سے اس کی وجہ دریافت کی، لیکن آپ نے فرمایا: "میں رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راز ان کی زندگی میں فاش نہیں کروں گی۔"

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے اس راز سے پردہ اٹھاتے ہوئے فرمایا کہ پہلی مرتبہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنی وفات کی خبر دی، جس پر وہ رونے لگیں۔ پھر آپ نے فرمایا: "تم میرے اہلِ بیت میں سب سے پہلی فرد ہوگی جو مجھ سے آملو گی۔"

یہ سن کر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا مسرور ہوئیں، کیونکہ انہیں معلوم ہو گیا کہ وہ زیادہ عرصہ اپنے والدِ گرامی سے دور نہیں رہیں گی۔

(الطبقات الکبریٰ، ج 2، ص 247؛ الکامل فی التاریخ، ج 2، ص 219)

(جاری)

سبط اکبر حضرت امام حسنؑ

سید سرفراز عباس رضوی کراروی

حضرت امام حسنؑ امیر المومنین علیؑ اور حضرت فاطمہ زہراؑ کے لختِ جگر حضرت رسول خداؐ ومحسنۂ اسلام جناب خدیجۃ الکبریٰ کے نواسے اور مسلمانوں کے دوسرے امام ہیں خداوند عالم نے آپ کو بھی تمام فضائل وکمالات سے بہرہ ور فرمایا ہے آپ امام معصوم افضل زمانہ اور علم لدنی کے مالک تھے۔

آپ کی ولادت باسعادت: مؤرخین عامہ وخاصہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضرت امام حسنؑ شب ۱۵ رمضان المبارک ۳ھ بمقام مدینہ منورہ پیدا ہوئے، ملاحظہ ہو (اسد الغابہ، اصابہ، طبقات الکبریٰ، استیعاب، کشف الغمہ، مناقب آل ابی طالب و اعلام الوریٰ وغیرہ) ام الفضل (لبابہ) ناقل ہیں کہ ولادت سے قبل میں نے عالم رؤیا میں یہ دیکھا کہ رسول خداؐ کے جسم مبارک کا ایک ٹکڑا میرے گھر میں آپہنچا ہے میں بیدار ہوئی اور خواب کو رسول اکرمؐ سے بیان کیا آپ نے ارشاد فرمایا اس کی تعبیر یہ ہے کہ میری بیٹی فاطمہؑ کے شکم اطہر سے عنقریب ایک بچہ متولد ہوگا جس کی پرورش وپرداخت تم کروگی، شیخ صدوق علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ جب امام حسنؑ کی ولادت ہوئی اور آپ حضور اکرمؐ کی خدمت اقدس میں لائے گئے تو آپ بچہ کو دیکھ کر بے حد مسرور ہوئے اور اس کے دہن مبارک میں اپنی زبان مطہر دے دی (علل الشرائع) علامہ مجلسیؒ کا بیان ہے کہ آنحضرتؐ نے نو زائیدہ بچہ کو آغوش میں لیکر پیار کیا اور داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت فرمانے کے بعد اپنی زبان ان کے منھ میں دیدی امام حسنؑ اسے چوسنے لگے اس کے بعد آپ نے دعا کی خدایا اس کو اور اسکی اولاد کو اپنی پناہ میں رکھنا (بحار الانوار از علامہ مجلسی)۔

آپ کا نام نامی واسم گرامی: روایت میں ہے کہ امام حسنؑ کی ولادت کے بعد اسم گرامی حمزہ تجویز ہو رہا تھا لیکن آنحضرتؐ نے بحکم خدا موسیٰؑ وزیر ہارون کے فرزند کے نام شبر پر حسنؑ نام رکھا، یہ بھی مروی ہے کہ امام حسن کی پیدائش کے بعد جبرائیل امین نے سرور کائنات کی خدمت اقدس میں ایک سفید ریشمی رومال پیش کیا جس پر حسن لکھا ہوا تھا۔ علامہ نسابہ ابوالحسین کا کہنا ہے کہ خداوند عالم نے فاطمہؑ کے دونوں شاہزادوں (حسن وحسینؑ) کا نام انظار عالم سے مخفی رکھا تھا یعنی آپ حضرات سے پہلے کوئی بھی حسن و حسین کے نام سے موسوم نہیں ہوا۔

آپ کی کنیت اور القاب: آپ کی کنیت ابو محمد ہے اور آپ کے مشہور القاب میں طیب، تقی، سبط، سید کے علاوہ ناصح اور امین بھی ہے۔ کتاب مطالب السوؤل ص ۲۲۱ مطبوعہ لکھنو میں ہے کہ آپ کا سید لقب خود آنحضرتؐ کا عطا کردہ ہے۔

آپ کا حلیہ مبارک: مؤرخین کا بیان ہے کہ حضرت کی آنکھیں سیاہ اور بڑی بڑی غلافی خوشنما تھیں، رخسار پتلے کتابی خط وخال کے تھے کلائیاں گول گاؤدم تھیں، ڈاڑھی گنجان کانوں کی لو تک بل کھائی ہوئی تھی گردن ایسی بلند اور روشن گویا چاندی کی صراحی تھی شانے اور بازو گدگدے اور بھرے بھرے تھے، سینہ چوڑا چکلا تھا قد درمیانہ تھا آپ کی صورت زیبا نہایت ہی حسین اور نورانی تھی وسمہ کا خضاب کرتے تھے آپ کے بال گھونگھر والے تھے، بدن خوبصورت اور سڈول تھا۔

امام حسنؑ حضرت رسول اکرمؐ کی نگاہ میں: ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں کہ اسامہ بن زید کہتے تھے کہ ایک ضرورت کے تحت میں آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا حسن وحسینؑ میرے دو فرزند ہیں اے خدا ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے بلکہ ان کے دوستوں تک سے محبت فرما۔ ایک صحابی کا بیان ہے کہ میں نے رسول کریمؐ کو اس حال میں دیکھا کہ وہ ایک کندھے پر امام حسنؑ کو اور ایک پر امام حسینؑ کو بٹھائے ہوئے لے جا رہے تھے اور باری باری دونوں کا منہ چوم رہے تھے (اصابہ جلد ۲، ص ۱۲) ایک دن حضرت رسول خداؐ امام حسنؑ کو کندھے پر سوار کیئے ہوئے کہیں لئے جا رہے تھے کسی نے کہا اے صاحبزادے تمہاری سواری کس قدر اچھی ہے یہ سن کر آنحضرتؐ نے فرمایا یہ کہو کہ کس قدر اچھا سوار ہے (اسد الغابہ، جلد ۲، ص ۱۵)

امام حسنؑ اور ترجمانیٔ وحی: بحار الانوار جلد ۱۰، ص ۱۹۳ میں ہے کہ امام حسنؑ کا وطیرہ تھا کہ آپ انتہائی کم سنی کے عالم میں اپنے نانا پر نازل ہونے والی وحی من وعن اپنی والدہ ماجدہ کو سنا دیا کرتے تھے ایک دن حضرت علیؑ نے فرمایا کہ اے بنت رسولؐ میرا جی چاہتا ہے کہ میں حسنؑ کو ترجمانیٔ وحی کرتے ہوئے خود دیکھوں اور سنوں، سیدہ نے امام حسنؑ کے پہنچنے کا وقت بتا دیا ایک دن امیر المومنین حسنؑ سے پہلے داخل خانہ ہو گئے اور گوشہ میں چھپ کر بیٹھ گئے امام حسنؑ حسب معمول تشریف لائے اور ماں کی آغوش میں بیٹھ کر وحی سنانا شروع کر دی لیکن تھوڑی دیر کے بعد عرض کی مادر گرامی آج زبان وحی ترجمان میں لکنت اور بیان مقصد میں رکاوٹ ہو رہی ہے مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے بزرگ محترم مجھے دیکھ رہے ہیں۔ یہ سن کر حضرت امیر المومنین نے دوڑ کر امام حسنؑ کو آغوش میں اٹھا لیا اور بوسہ دینے لگے۔

منبر رسولؐ سے اترنے کا حکم: محب طبری تحریر فرماتے ہیں کہ امام حسنؑ ایک دن مسجد رسولؐ سے گزرے آپ نے دیکھا کہ حضرت ابوبکر منبر رسولؐ پر بیٹھے ہوئے ہیں آپ سے رہا نہ گیا اور منبر کے قریب تشریف لے جا کر فرمانے لگے انزل عن منبر ابی "میرے باپ کے منبر سے اتر آؤ یہ تمہارے بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے یہ سن کر وہ منبر سے اتر آئے اور امام حسنؑ کو اپنی آغوش میں بٹھا لیا (ریاض النضرہ، ص ۱۲۸ طبع مصر)۔

امام حسنؑ کی عبادت: ابن فتال نیشاپوری امام زین العابدینؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا امام حسنؑ زبردست عابد بے مثل زاہد افضل ترین عالم تھے آپ ہمیشہ پیدل حج فرماتے تھے آپ اکثر موت، عذاب، قبر، صراط اور بعثت ونشور کو یاد کر کے رویا کرتے تھے جب آپ وضو کرتے تو آپ کے چہرے کا رنگ زرد ہو جایا کرتا اور جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو بید کے مثل کانپنے لگتے تھے، آپ جب نماز صبح سے فارغ ہوتے تو اس وقت تک خاموش بیٹھے رہتے جب تک کہ سورج طلوع نہ ہو جائے (روضۃ الواعظین وغیرہ)۔

صلح حسنؑ اور جنگ حسینؑ: صلح اور جنگ دو متضاد لفظ ہیں صلح کا لفظ کلام عرب میں اس وقت بولا جاتا ہے جب فساد باقی نہ رہے اور مصالحہ اس قرارداد کو کہتے ہیں جس سے نزاع دور ہو جائے اور صاحبان سیاست کے نزدیک صلح اس کو کہتے ہیں جس کو بعد کچھ شرائط پر لڑائی روک دی جائے (مجمع الطالب، ص ۵۵۵) اور جنگ اسے کہتے ہیں جس کے دامن میں صلح کا امکان نہ ہو، صلح امکان جنگ کے مفقود ہونے پر اور جنگ امکان صلح کے فقدان پر ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے موقع صلح پر صلح حدیبیہ کیا اور مواقع جنگ میں بیشمار جہاد کیئے اور حضرت علیؑ نے موقع صلح میں خاموشی اور گوشہ نشینی اختیار کی اور موقع جنگ میں جمل وصفین کا معرکہ سر کیا امام حسنؑ کے لئے جنگ ممکن نہ تھی اس لئے انہوں نے صلح کی اور امام حسینؑ کے لئے صلح ممکن نہ تھی اس لئے انہوں نے جنگ کی اور از روئے حدیث رسول اکرمؐ اپنے مقام پر دونوں عمل درست اور ممدوح ہوئے" امامان قاما اقعدا" یہ دونوں امام حسنؑ وامام حسینؑ ہر حال میں واجب الاطاعۃ ہیں چاہے جنگ کریں یا صلح۔

آپ کی ایک کرامت: اعمش سے روایت ہے کہ ایک بدمعاش شخص نے حضرت امام حسنؑ کے مزار مطہر پر پائخانہ کر دیا جس کی وجہ سے "جن و جعل ینبح کما ینبح الکلاب ثم مات فسمع یعوی فی قبرہ" اس کو جنون ہو گیا اور وہ کتوں کی طرح سے بھونکنے لگا اور اسی حالت میں مر گیا جب دفن کیا گیا تو اسکی قبر سے بھی کتے کے بھونکنے سی آواز آتی رہی (نور الابصار شبلنجی ص ۱۳۴ و اسعاف الراغبین بر حاشیہ نور الابصار ص ۲۰۰ وحلیۃ الاولیا وتاریخ دمشق)

آپ کی شہادت: علماء عامہ وخاصہ کا بیان ہے کہ امام حسنؑ کو جعدہ بنت اشعث آپ کی بیوی نے پینے کے پانی میں زہر ملا دیا جس وپی کر آپ کی شہادت واقع ہوئی مؤرخین کا بیان ہے کہ آپ بتاریخ ۲۸ صفر ۵۰ھ کو دار فانی کو خیرباد کہہ کر بہشت بریں کو روانہ ہوئے مزار اقدس جنت البقیع مدینہ منورہ میں مرجع خلائق ہے۔

آپ کی ازواج، اولاد اور سلسلۂ نسل: امام علیہ السلام کے نو بیویاں تھیں اور اولاد میں ۸ بیٹے اور ۷ بیٹیاں تھیں نام اس طرح سے ہیں۔ سید زید، سید حسن مثنیٰ، سید عمر، سید قاسم، سید عبد اللہ، سید عبد الرحمان، سید حسین اثرم، سید طلحہ۔ ام الحسن، ام الحسین، فاطمہ، ام عبداللہ، فاطمہ، ام سلمہ اور رقیہ۔ علماء انساب کا اتفاق ہے کہ امام حسنؑ کی نسل دو فرزند سید زید اور سید حسن مثنیٰ سے آج تک باقی اور موجود ہے، علامہ ابن صبان مصری لکھتے ہیں والعقب الصحیح الموجود الآن من الحسن السبط لزید والحسن المثنیٰ لا غیر" (اسعاف الراغبین ص ۲۰۱ مطبوعہ بیروت ومطالب السوؤل، ص ۲۳۹ طبع لکھنو)۔

سید زید بن امام حسن علیہ السلام: آپ ابلج کے لقب سے مشہور تھے، علامہ شبراوی رقم طراز ہیں کہ آپ نہایت جلیل القدر کریم الطبع اور پاکیزہ نفس تھے (اتحاف بحب الاشراف ص ۱۳۱ طبع مصر) آپ صدقات رسولؐ کے متولی بھی تھے ۱۲۰ھ میں ۹۰ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ آپ کے ایک فرزند سید حسن تھے جن سے آپ کی نسل آگے بڑھی ہے (عمدۃ الطالب، ص ۶۸ طبع نجف ۱۹۶۱ء)۔

سید حسن مثنیٰ ابن امام حسنؑ: ۳۴ھ میں مدینہ منورہ میں متولد ہوئے آپ کی مادر گرامی خولہ بنت منظور بن زبان بن سیار تھیں (سر السلسلۃ العلویہ، ص ۵) علامہ حمید زیدی شہید قلم بند کرتے ہیں کہ "کان علیہ السلام مشہوراً فضلہ و ظاہراً نبلہ کانت لہ مواقف عظیمہ فی کربلا و کان فارساً" جناب حسن مثنیٰ فضائل وکمالات میں معروف میدان نبرد کے شہسوار تھے آپ نے کربلا کے میدان میں شجاعت کے خوب جوہر دکھائے تھے اور زندہ بچ گئے تھے (حدائق الوردیہ جلد اول، ص ۱۳۴) آپ کی زوجہ گرامی جناب سیدہ فاطمہ بنت حسینؑ (کبریٰ) تھیں جن کے بطن شریف سے تین صاحبزادے آغوش مادر میں آئے سید عبداللہ محض، سید ابراہیم غمر اور سید حسن مثلث انہیں تینوں سے آپ کی نسل پھولی پھلی ہے آپ کی نسل مبارک سادات حسنی الحسینی کہلاتی ہے۔

☆☆☆☆

جھارکھنڈ اسمبلی کی کارروائی ہنگامہ آرائی کے باعث ملتوی

رانچی،(یو این آئی) جھارکھنڈ اسمبلی کے مانسون اجلاس کے چوتھے دن منگل کو جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے اراکین ایوان کے وسط میں آ گئے اور ہنگامہ آرائی کی جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ جے پی ایس سی اور جے ایس ایس سی امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں کو لے کر طلبہ کی جاری تحریک کے معاملے پر حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے ایم ایل اے آمنے سامنے آ گئے۔ دونوں طرف کے ایم ایل اے کنویں پر پہنچ گئے اور ایک دوسرے کے خلاف نعرے لگانے لگے۔ ہنگامہ آرائی کے باعث ایوان کی کارروائی تقریباً 10 منٹ تک ٹھپ رہی۔ ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی ایم ایل اے پردیپ یادو نے طلبہ کے احتجاج کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ طلباء پرامن احتجاج کر رہے ہیں۔ حکومت طلبہ کے تئیں حساس ہے اور اس معاملے پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے ان کی آمد و رفت کے انتظامات کیے ہیں تاکہ انہیں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مسٹر یادو کے بیان کے دوران بی جے پی ممبران اسمبلی نے پوسٹر اور پلے کارڈ اٹھائے کنویں پر دھاوا بول دیا اور نعرے لگانے لگے۔

رانچی طلباء مظاہرہ: 'ہندوستان کے عوام کو بیوقوف سمجھنا اور بنانا بند کیجئے'

'بی جے وائی ایم' کے غنڈوں کو قریبی ریاستوں سے جھارکھنڈ میں داخل کیا گیا تاکہ پُرامن مظاہرہ کو پُرتشدد بنایا جا سکے، کانگریس کا مودی-شاہ پر حملہ

نئی دہلی۔(ایجنسی) بی جے پی پر اکثر ملک کا ماحول خراب کرنے کے الزامات لگتے رہے ہیں، خواہ وہ احتجاجی مظاہرے ہوں یا تشدد کے واقعات کو ہوا دینے کی بات ہو۔ اب جھارکھنڈ میں طلبا کے جاری احتجاجی مظاہروں کو بھی تشدد آمیز کرنے کا الزام بی جے پی پر عائد کیا جا رہا ہے۔ کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ غیر بی جے پی حکمراں ریاست جھارکھنڈ میں بی جے پی اپنے غنڈوں کو بھیج کر ماحول خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ کے سی وینوگوپال نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ جاری کی ہے، جس میں تلخ انداز میں پی ایم مودی کے ساتھ ساتھ امت شاہ پر بھی حملے کیے گئے ہیں۔ انھوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ "نریندر مودی اور امت شاہ کی اوچھی سیاست کا ایک اور نمونہ دیکھئے۔ مغربی بنگال سے ٹرک میں بھر کر بی جے یو ایم (بھارتیہ جنتا یوا مورچہ) کے کچھ لڑکوں کو جھارکھنڈ بھیجا جا رہا ہے اور وہاں چل رہے طلباء کی غیر متشدد تحریک کو الگ رنگ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔"

کانگریس رکن پارلیمنٹ نے بی جے پی پر جھارکھنڈ کے رانچی میں جاری طلبا تحریک میں فرضی بھیڑ جمع کرنے کا سنگین الزام عائد کرتے ہوئے تشویش کا اظہار بھی کیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ "انہیں (مودی-شاہ کو) لگتا ہے کہ اگر جھارکھنڈ کی طلباء تحریک میں فرضی بھیڑ بھیج کر اسے بڑا دکھایا گیا، تو ان کے خلاف جو عوامی غصہ پیدا ہوا تھا، وہ ختم ہو جائے گا۔" وہ حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے آگے لکھتے ہیں کہ "مودی جی، ہندوستان کے عوام کو بیوقوف سمجھنا اور بنانا بند کیجئے۔ گزشتہ مہینے جو کچھ ہوا، وہ صرف ٹریلر تھا۔"

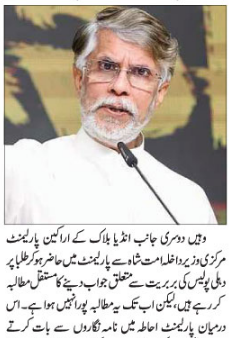

اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے اور پی ایم مودی سے مخاطب ہوتے ہوئے کے سی وینوگوپال یہ بھی لکھتے ہیں کہ "نوجوانوں اور طلباء کو اچھی طرح پتہ ہے کہ ان کے مستقبل کو آپ نے اور آپ کی حکومت کی ناکام پالیسیوں نے برباد کر دیا ہے۔ اس لیے جھارکھنڈ کے نوجوانوں کے نام پر اپنا الو سیدھا کرنا بند کیجئے۔ اب اس ملک میں آپ کی ان سازشوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔" انھوں نے اس پوسٹ کے ذریعہ بی جے پی کو ایک طرح سے متنبہ بھی کیا ہے کہ نوجوانوں اور طلبا کو گمراہ کرنے کی کوشش نہ کی جائے، کیونکہ اب نوجوانوں سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے۔

وہیں دوسری جانب انڈیا بلاک کے اراکین پارلیمنٹ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے پارلیمنٹ میں حاضر ہو کر طلبا پر دہلی پولیس کی بربریت سے متعلق جواب دینے کا مستقل مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن اب تک یہ مطالبہ پورا نہیں ہوا ہے۔ اس درمیان پارلیمنٹ احاطہ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کانگریس رکن پارلیمنٹ پون کھیڑا نے کہا کہ "ملک کے دل میں جو سوالات ہیں، وہ اپوزیشن کے ذریعہ سے ایوان میں پوچھے جا رہے ہیں، لیکن برسر اقتدار طبقہ کے لوگ جواب دینے سے بھاگ رہے ہیں۔"

پون کھیڑا نے میڈیا اہلکاروں سے رام مندر چندہ چوری معاملہ پر حکومت کی خاموشی کو خاص طور پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ "وزیر اعظم مودی نے رام مندر ٹرسٹ کی تشکیل کر اس میں اپنے پسندیدہ لوگوں کو بھرا۔ ایسے میں اگر 'چندہ چوری' ہوتی ہے تو وزیر اعظم سے سوال پوچھے جائیں گے۔" مودی حکومت کو نشانے پر لیتے ہوئے انھوں نے یہ بھی کہا کہ "مودی حکومت اپنے ٹول کِٹ سے ملک کی توجہ بھٹکانے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن یہ سمجھ لیں کہ ان کے ٹول کٹ اور حکومت دونوں کی ایکسپائری ڈیٹ ختم ہو گئی ہے۔"

تعلیمی نظام کو درست کیے جانے سے متعلق طلبا کی تحریک پر بھی پون کھیڑا نے اپنی رائے سامنے رکھی۔ خاص طور سے رانچی میں ہو رہے مظاہرے پر انھوں نے کہا کہ "راہل گاندھی لگاتار طلبا سے بات کر رہے ہیں، ہمارا وفد بھی طلبا سے ملاقات کر رہا ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "بھارتیہ جنتا یوا مورچہ (بی جے وائی ایم) کے غنڈوں کو آس پاس کی ریاستوں سے جھارکھنڈ میں داخل کرایا گیا، تاکہ ایک پُرامن تحریک کو پُرتشدد تحریک میں بدل سکے۔" پون کھیڑا نے دہلی میں طلبا کے ساتھ حکومت کے ہوئے سلوک اور جھارکھنڈ میں طلبا کے ساتھ ہو رہے سلوک کا موازنہ بھی کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ "جھارکھنڈ حکومت میں وزیر دیپکا تو طلبا و نوجوانوں سے ملاقات کر رہی ہیں، لیکن کیا مودی حکومت کا ایک بھی وزیر جنتر منتر طلبا سے ملاقات کرنے کے لیے گیا تھا؟" انھوں نے یہ بھی کہا کہ "جنتر منتر چھوڑیے، وزیر اعظم اور وزیر داخلہ ایوان میں نہیں آنا چاہتے، کیونکہ ان کے سیاہ کارنامے سب کے سامنے آ چکے ہیں۔"

'جہاں پیدا ہوا، لوک سبھا انتخاب لڑا، وہیں ووٹر لسٹ سے کٹ گیا نام'، ایس آئی آر عمل پر پرکاش راج نے اٹھائی انگلی

بنگلورو (ایجنسی) کرناٹک میں ووٹر لسٹ کی شفافیت کے لیے 'خصوصی گہری نظر ثانی' (ایس آئی آر) کا عمل جاری ہے۔ اس درمیان مشہور و معروف اداکار پرکاش راج نے سوشل میڈیا پلیٹ فام کے ذریعہ دعویٰ کیا ہے کہ کرناٹک میں 'ایس آئی آر' کے بعد جاری بنگلورو کی ووٹر لسٹ سے ان کا نام ہٹا دیا گیا ہے۔ جن ووٹرز کے ناموں کو ایس آئی آر کے تحت نشان زد کیا گیا ہے، ان سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی معلومات کی تصدیق کریں اور ووٹر لسٹ میں اپنے نام شامل کرنے کے لیے ضروری قدم اٹھائیں۔

اداکار پرکاش راج نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں انہوں نے 'ایس آئی آر' کے عمل میں ہوئی لاپروائی کے بارے میں بتایا ہے۔ ویڈیو میں انہوں نے کہا ہے کہ "دوستوں میں آپ کے ساتھ ایک مذاق شیئر کرنا چاہتا ہوں۔ میں ان 65 لاکھ ووٹرس میں سے ایک ہوں، جس کے ووٹنگ کا اختیار 'ایس آئی آر' کے بعد بنگلورو حلقۂ انتخاب سے ہٹا دیا گیا ہے۔ یہ اچھا مذاق ہے، کیوں ہے نا؟" انہوں نے مزید کہا کہ "میں اسی حلقۂ انتخاب میں پیدا ہوا تھا۔ میں اسی حلقۂ انتخاب میں مقیم رہا۔ میری اسکولنگ، کالج اور تھیٹر سب یہیں پر ہوئے ہیں، اور آپ کی اطلاع کے لیے بتا دوں کہ میں اسی حلقۂ انتخاب سے لوک سبھا کے لیے امیدوار بھی رہا ہوں۔" پرکاش راج نے اپنی پوسٹ میں آگے لکھا ہے کہ "خیر یہ مذاق اچھا ہے۔ گیم شروع ہو گیا ہے۔ دیکھتے ہیں کہ اپنا ووٹر آئی ڈی کارڈ واپس پانے کے لیے مجھے کس عمل سے گزرنا ہوگا۔ لیکن ایک چھوٹی سی بات، میرے دوست، آپ اپنی طاقت کا استعمال کر کے کچھ ایسے شہریوں کو ووٹ دینے کے اختیار سے محروم کر سکتے ہیں جو شاید آپ کو منتخب نہ کریں۔ لیکن کیا آپ ہمیں، میرے پیارے دوست، آپ کو اقتدار سے ہٹانے کی ہماری طاقت کا استعمال کرنے سے روک سکتے ہیں؟ بس پوچھ رہا ہوں۔ الوداع۔" واضح رہے کہ 'ایس آئی آر' عمل کے دوران بنگلورو کے تقریباً آدھے ووٹر لسٹ سے باہر ہونے والے ہیں۔ میڈیا رپورٹ میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ بنگلورو میں رجسٹرڈ تقریباً آدھے ووٹرس اس ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے باہر ہو سکتے ہیں، جسے ایس آئی آر عمل کے دوران 17 اگست کو شائع کیا جانا ہے۔

بنگلورو کے 60 بڑے ہوٹلوں پر چھاپے ماری، مہینوں پرانا سڑا ہوا گوشت اور ایکسپائر دودھ، دہی و سبزیاں برآمد

بنگلورو (ایجنسی) بنگلورو میں 'فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ' کی چھاپے ماری کی مہم جاری ہے۔ 'فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ' نے 3 دنوں میں تقریباً 60 بڑے ہوٹلوں پر چھاپے ماری کی ہے۔ اس چھاپہ ماری کے دوران ہوٹل سے سڑا ہوا گوشت، ایکسپائر غذائی اجزاء، سڑی ہوئی سبزیاں اور استعمال کیا ہوا کھانا پکانے والا تیل ملا ہے۔ ساتھ ہی فوڈ سیفٹی کی کئی خلاف ورزیاں پائی گئی ہیں۔ افسران نے بتایا ہے کہ حیرت انگیز طور پر ایک برس سے زیادہ پرانی نان ویجیٹیرین اشیاء بھی برآمد کی گئیں۔ چھاپے ماری کے دوران 'فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ' کے افسران نے کل 77 غذائی اجزاء کے نمونے اکٹھے کیے اور انہیں لیبارٹری میں بھیجا ہے۔ جائزے کے دوران 640 کلوگرام چکن، مٹن اور مچھلی، 276 کلوگرام سڑی ہوئی سبزیاں، 45 لیٹر ایکسپائر دودھ اور دہی، 12 کلوگرام بیکری کی مصنوعات اور 67 کلوگرام ایکسپائر اور غلط لیبل والی اشیائے خورد و نوش ضبط کر لی گئیں۔ اس کے علاوہ 49 لیٹر استعمال کیا ہوا کھانا پکانے کا تیل بھی ضبط کیا گیا ہے۔

ایک برس سے زیادہ پرانے اور ایکسپائری ڈیٹ کے نان ویجیٹیرین اجزاء کی برآمدگی نے افسران کو پریشان کر دیا ہے۔ جانچ کے دوران یہ بھی پتہ چلا ہے کہ ایکسپائری غذائی اجزاء کو دوبارہ پیک کر کے استعمال کے لیے تیار کیا جا رہا تھا۔ افسران نے بنگلورو کے اہم علاقوں یو بی سٹی، ایم جی سٹی اور بریگیڈ روڈ میں واقع ہوٹلوں اور ریسٹوراں کے باورچی خانوں میں فوڈ اسٹوریج کا جائزہ لیا۔ ہوٹل اسکائی میں 45 کلو سڑا ہوا چکن اور مبینہ طور پر گائے کا گوشت، 6 کلو ویجیٹیبل کٹلیٹ اور 15 لیٹر استعمال کیا ہوا کھانا پکانے کا تیل ملا۔ رائل چین ہوٹل سے 50 کلو بطخ کا گوشت بھی ضبط کیا گیا ہے۔ 5 کلو سڑی ہوئی مچھلی بھی ضبط کی گئی ہے۔ اسی طرح ٹیسکون ہوٹل میں 5 کلو خراب مشروم پائے گئے ہیں۔ سانچیز ہوٹل سے بھی 3 کلو خراب مچھلی، 7 کلو خراب کیک، آلو اور دیگر کھانے کی چیزیں ضبط کی گئی ہیں۔ چھاپہ ماری کے دوران کچھ ہوٹلوں میں غذائی اجزاء کی حالت دیکھ کر افسران حیران رہ گئے۔ افسران نے بتایا کہ پنیر پیکٹوں میں مرے ہوئے کاکروچ، مشروم میں پھپھوند اور بے بی کارن میں کیڑے ملے ہیں۔ فریزر سے گوشت کی اشیاء بھی ملی ہیں۔ یو بی سٹی میں واقع ہوٹل اسکائی کے باورچی خانے میں بڑی مقدار میں خراب گوشت اور دیگر غذائی اشیاء ضبط کرنے کے بعد سیل کر دیا گیا ہے۔ ضبط کی گئی غذائی اشیاء کے نمونے لیب بھیج دیے گئے ہیں۔ افسران نے بتایا ہے کہ لیب کی رپورٹ آنے کے بعد قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے ہوٹلوں اور کھانے پینے کے اداروں کے خلاف مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ 'فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ' کے افسران کی مہم صرف اسٹار ہوٹلوں تک محدود نہیں ہے۔ کے ایف سی، میکڈونلڈز اور سبوے سمیت کئی فوڈ مقامات کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ضابطوں کی تعمیل کے لیے فوڈ گوداموں کا بھی معائنہ کیا جا رہا ہے۔ افسران نے بتایا کہ بریگیڈ روڈ پر میکڈونلڈ میں استعمال شدہ کوکنگ آئل کو صاف کرنے کے لیے میگنیشیم سلفائٹ کا استعمال کیا جا رہا تھا۔

مدھیہ پردیش میں بارش کا قہر، کئی اضلاع میں ندی نالے طغیانی پر

250 شہروں اور قصبوں میں 60 گھنٹوں سے بارش، بھوپال میں دو دن میں 8 انچ پانی

بھوپال، (یو این آئی) مدھیہ پردیش میں تقریباً 60 گھنٹوں سے بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ بھوپال اور اجین ڈویژن میں اس کا زیادہ اثر دیکھا جا رہا ہے۔ ان ڈویژنوں کے کئی اضلاع میں شدید سے انتہائی شدید بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ بھوپال میں دو دنوں کے دوران تقریباً آٹھ انچ بارش ہو چکی ہے، جبکہ راج گڑھ ضلع کے بیاورا میں 24 گھنٹوں کے دوران سب سے زیادہ تقریباً نو انچ بارش درج کی گئی۔ راج گڑھ ضلع کے بیاورا میں نو انچ، کھلچی پور میں آٹھ انچ، جیرا پور میں 7.7 انچ، راج گڑھ شہر میں 4.4 انچ، نرسنگھ پور میں 3.7 انچ، پچور میں 3.7 انچ اور سارنگ پور میں 3.6 انچ بارش ہوئی۔ اسی طرح آگر-مالوہ کے سویت کلاں میں 7.7 انچ اور آگر شہر میں 3.6 انچ، شاجاپور کے گلانا میں 3.8 انچ اور شاجاپور شہر میں 3.4 انچ بارش ریکارڈ کی گئی۔ مومن بڑودیا میں ڈھائی انچ، گنا کے کمبھ راج میں 3.7 انچ، مندسور کے گروٹھ میں 2.7 انچ جبکہ اجین کے مہید پور اور ماکڑون میں ڈھائی انچ بارش ہوئی۔ رائے سین میں شدید بارش کے بعد ندی نالے طغیانی پر ہیں۔ سانچی روڈ پر واقع گنیشور اور بھوپال روڈ پر جاکھا بیتوا ندی کی آبی سطح بڑھنے سے چھوٹے پل زیر آب آ گئے۔ کئی مقامات پر کھیتوں میں پانی بھر گیا۔ شدید بارش کے پیش نظر کلکٹر ارون کمار وشوکرما نے ضلع کے تمام اسکولوں میں چھٹی کا اعلان کر دیا۔ سیمرا کے پی ایم شری ہائی اسکول کے احاطے میں بھی پانی بھر گیا۔ اساتذہ اسکول پہنچے لیکن بچے نہیں آئے۔ سیہور میں موسلادھار بارش کے دوران بھیلا کھیڑی ندی کے قریب ایک مکان میں ایک ہی خاندان کے 10 افراد پانی میں پھنس گئے۔ دیہاتیوں کی مدد سے پیر کی شام تمام افراد کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ نرمدا پورم میں دو روز سے جاری بارش کے باعث نرمدا ندی کی آبی سطح میں 48 گھنٹوں کے اندر تقریباً 10 فٹ کا اضافہ ہو گیا ہے۔ سیٹھانی گھاٹ پر آبی سطح 946.40 فٹ تک پہنچ گئی۔ تو اڈیم کی آبی سطح بھی 5.8 فٹ بڑھ کر 1137.70 فٹ ہو گئی ہے۔ یہ گورننگ لیول سے 22 فٹ نیچے ہے، اس لیے فی الحال ڈیم کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے۔ بھوپال کے بڑے تالاب میں بھی ایک دن کے دوران تقریباً پون (0.75) فٹ پانی کا اضافہ ہوا اور آبی سطح 1663 فٹ تک پہنچ گئی۔ کولار، کلیاسوت اور کیرواڈیموں میں بھی ایک سے دو فٹ پانی بڑھا ہے۔ نرمدا ندی میں طغیانی کے باعث اندرا ساگر اور اونکاریشور ڈیموں کی آبی سطح میں بھی اضافہ درج کیا گیا ہے۔ امریا کے جوہیلا اور آگر-مالوہ کے کنڈالیا ڈیم سے پانی چھوڑا جا رہا ہے۔

کھرگون میں اپر ویدا ڈیم کی آبی سطح بڑھنے پر منگل کی دوپہر ایک گیٹ آدھا میٹر کھول دیا گیا اور نشیبی علاقوں میں الرٹ جاری کر دیا گیا۔ امریا میں بارش کے بعد جھوجھا واٹر فال کی آبی سطح بڑھ گئی ہے اور تقریباً 50 فٹ کی اونچائی سے پانی گر رہا ہے۔ بڑوانی ضلع میں بارش کا تناسب غیر یکساں رہا۔ ورلا میں 20.74 انچ، چاچریہ پاٹی میں 18.81 انچ، سیندھوا میں 18.48 انچ اور راج پور میں 17.04 انچ بارش درج کی گئی، جبکہ پانسیمل میں 7.34 انچ اور انجڑ میں 11.48 انچ بارش ہوئی۔ نرمدا ندی کی آبی سطح راج گھاٹ پر 133.10 میٹر تک پہنچ گئی ہے۔ انتظامیہ نے شہریوں سے گہرے پانی میں نہ جانے کی اپیل کی ہے۔ مندسور ضلع میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 1.56 انچ بارش ریکارڈ کی گئی۔ ضلع میں رواں سال اب تک 17.36 انچ بارش ہو چکی ہے، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں تقریباً دو انچ کم ہے۔ ریاست میں اب تک اوسطاً 19 انچ بارش درج کی گئی ہے، جو معمول کی اوسط 22.5 انچ سے تقریباً 15 فی صد کم ہے۔ مشرقی حصے میں 18 فی صد اور مغربی حصے میں اوسط سے 13 فی صد کم بارش ہوئی ہے۔ ریاست کے 46 اضلاع میں اب بھی معمول سے کم بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ ماہرینِ موسمیات کے مطابق 10 اگست کو شمالی مدھیہ پردیش اور اس کے آس پاس کم دباؤ کا علاقہ بنا تھا۔ اس سے وابستہ سائیکلون سرکولیشن اور مانسون ٹرف کے مرکز سے گزرنے کے سبب ریاست میں شدید بارش ہوئی۔ شمال مغربی خلیج بنگال میں بننے والے نئے سائیکلون سرکولیشن کے اثر سے 12 اگست کے آس پاس ایک اور کم دباؤ کا علاقہ بننے کا امکان ہے۔

دہلی: عازمین حج کی پیشگی رقم جمع کرنے کی مدت میں 17 اگست تک کی توسیع

نئی دہلی، (یو این آئی) حج کمیٹی آف انڈیا نے اپنے گشتی مراسلہ نمبر 6 مجریہ 10 اگست کے ذریعے فریضہ حج 2027 کے لیے منتخب عازمین کی جانب سے حج اخراجات کی پیشگی رقم جمع کرنے کی مدت میں توسیع کرتے ہوئے قلیل مدتی حج کے تمام منتخب امیدواروں کو منظوری فراہم کر دی ہے اب عازمین حج فی کس ایک لاکھ باون ہزار تین سو روپے کی پیشگی رقم 17 اگست تک جمع کرا سکتے ہیں۔ اس درمیان حج کمیٹی کی چیرپرسن کوثر جہاں نے حج کمیٹی آف انڈیا کی طرف سے پیشگی رقم جمع کرانے کی مدت میں توسیع اور قلیل مدتی حج کے لیے پہلے مرحلے میں منتخب تمام امیدواروں کی منظوری کو ایک مستحسن قدم قرار دیا جس سے کہ ان عازمین کے درمیان تذبذب کا خاتمہ ممکن ہو سکا۔ عازمین حج کو ہر مرحلے پر فراہم کی جانے والی خدمات کو یقینی بنانے کے سلسلے میں دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی نے بتایا کہ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی نے قبل از وقت ساری تیاریاں شروع کر دی ہیں اور اس سلسلے میں متعلقہ محکموں سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیشگی رقم جمع کرنے کی مدت میں آئندہ کوئی اضافہ نہیں کیا جائے گا اور 17 اگست تک رقم جمع نہ کرنے والے منتخب امیدواروں کی حج سیٹ بغیر کسی پیشگی اطلاع کے منسوخ کی جا سکتی ہے۔

سی جے پی نے سرکاری اسکولوں کی سہولیات کے سماجی آڈٹ کے لیے شروع کی مہم

نئی دہلی، (یو این آئی) کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے بانی ابھیجیت دیپکے نے دیہی ہندستان کے سرکاری اسکولوں میں بنیادی ڈھانچے کا اندازہ لگانے اور اس میں سدھار لانے کے لیے ایک ملک گیر شہریوں کی قیادت والی مہم کا اعلان کیا ہے۔ یہ پہل شہریوں، سرپرستوں اور گاؤں کے رہنماؤں کو متحد ہو کر سرکاری اسکولوں کی بنیادی سہولیات میں سدھار کا مطالبہ کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرے گی۔ اس کی خاص توجہ کسان اور مزدور خاندانوں کے بچوں کے لیے بہتر اور محفوظ تعلیمی ماحول یقینی بنانے پر رہے ہے۔ دیہی ہندستان پر مرکوز اس زمینی مہم کے بارے میں مسٹر دیپکے نے کہا، "اصل ہندستان گاؤں میں بستا ہے۔ مہم کے منتظمین کے مطابق، آزادی کے بعد ملک میں بنیادی ڈھانچے کی بڑے پیمانے پر ترقی ہوئی ہے، لیکن کئی دیہی سرکاری اسکول اب بھی بجلی، محفوظ پینے کے پانی اور استعمال کے قابل بیت الخلاء جیسی ضروری سہولیات سے محروم ہیں۔ ان اسکولوں میں صفائی کے ناقص نظام کا سب سے زیادہ اثر طالبات پر پڑتا ہے۔ مہم کے منتظمین نے سوال اٹھایا، 'کیا ہمارے گاؤں کے بچے ملک کے مستقبل کا حصہ نہیں ہیں؟ کیا وہ ہماری قوم کا حصہ نہیں ہیں؟' انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو معیاری تعلیم کے ساتھ محفوظ اور بہتر سیکھنے کا ماحول ملنا چاہیے۔

اہم قلمدانوں کیلئے سینئر وزرا کی دوڑ، شیوکمار کو کابینہ میں تعطل کا سامنا

بنگلورو، (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کو اپنی کابینہ میں توسیع کے ایک ہفتے بعد ہی قلمدانوں کی تقسیم کے معاملے پر اندرونی تعطل کا سامنا ہے۔ سینئر وزرا اہم محکموں کے حصول کے لیے لابنگ کر رہے ہیں، جبکہ حکومت اسمبلی کے مانسون اجلاس کی تیاری کر رہی ہے۔ قلمدانوں کی تقسیم میں تاخیر نے حکمراں کانگریس کے اندر موجود مختلف مطالبات کو مزید نمایاں کر دیا ہے۔ کئی وزرا ایسے محکموں کی خواہش ظاہر کر رہے ہیں جنہیں سیاسی اور انتظامی اثر و رسوخ کے لحاظ سے اہم سمجھا جاتا ہے۔ مسٹر شیوکمار، جو اب بھی ایک درجن سے زیادہ محکمے اپنے پاس رکھے ہوئے ہیں، نے اشارہ دیا تھا کہ قلمدانوں کی تقسیم پیر کی شام تک مکمل کر لی جائے گی۔ تاہم، اب یہ عمل مؤخر ہوتا دکھائی دے رہا ہے، جبکہ مجوزہ معمولی ردوبدل میں مزید تقریباً دو ہفتے لگنے کا امکان ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کابینہ میں ردوبدل کے لیے آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے صدر ملکارجن کھڑگے کی منظوری حاصل کرنے کے لیے دہلی کا دورہ بھی کیا تھا، جس سے اس عمل کے گرد جاری سیاسی مذاکرات کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ سینئر وزرا اہم قلمدانوں کے لیے اپنے دعوے پیش کر رہے ہیں۔ بسواراج رایریڈی مالیات کا قلمدان چاہتے ہیں، جو فی الحال شیوکمار کے پاس ہے، یا پھر منصوبہ بندی اور پروگرام مانیٹرنگ کا محکمہ حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں۔

'بہار میں اردو، عربی اور فارسی کے اساتذہ کے ساتھ ہو رہا ہے امتیازی سلوک!'

تیجسوی یادو نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو لکھا خط، اساتذہ کے تبادلے کے عمل پر نظر ثانی اور زیر التواء تنخواہوں کی فوری ادائیگی کا مطالبہ

پٹنہ (ایجنسی) بہار اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو نے سرکاری اسکولوں میں اردو، عربی اور فارسی اساتذہ کے تبادلے اور امداد یافتہ مدارس و سنسکرت اسکولوں کے اساتذہ و ملازمین کی بقایا تنخواہ کے حوالے سے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو خط لکھا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بھی خط کی کاپی شیئر کی ہے۔ آر جے ڈی لیڈر نے خط میں لکھا کہ "بہار میں اساتذہ کے تبادلے کے موجودہ طریقۂ کار کو لے کر مسلسل شکایتیں موصول ہو رہی ہیں۔ خاص طور پر اردو، عربی اور فارسی اساتذہ کے ساتھ مبینہ امتیازی اور قوانین کے خلاف برتاؤ کیے جانے سے اساتذہ میں بڑے پیمانے پر عدم اطمینان پایا جا رہا ہے۔" اپنے خط میں تیجسوی یادو لکھتے ہیں کہ انتہائی تشویش ناک امر یہ ہے کہ کئی اسکولوں میں اردو، عربی اور فارسی کے واحد استاذ کو بھی 'سرپلس' (زائد) قرار دے کر تبادلے کی فہرست میں شامل کر دیا گیا ہے۔ اگر کسی اسکول میں کسی مضمون کے صرف ایک استاذ دستیاب ہیں تو اسے 'سرپلس' قرار دے کر تبادلہ کرنا اس اسکول میں متعلقہ مضمون کی پڑھائی ختم کر دینے کے مترادف ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے مناسب طلبہ کی تعداد والے اسکولوں میں بھی ان مضامین کے منظور شدہ عہدوں کو ختم کیے جانے پر سوال اٹھایا۔

تیجسوی یادو نے خط میں 5 سال سے کم مدت ملازمت والے اساتذہ، کنٹریکٹ اساتذہ اور حال ہی میں تبادلہ حاصل کرنے والے اساتذہ کے نام فہرست میں شامل کیے جانے کی شکایتوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف انتظامی غلطی نہیں بلکہ پورے تبادلے کے طریقۂ کار کی شفافیت اور غیر جانبداری پر سنگین سوال کھڑے کرتی ہے۔ سنسکرت کے ساتھ ساتھ اردو بھی ہندوستان کی سرزمین میں پروان چڑھی مشترکہ تہذیبی ورثے کی زبان ہے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ دونوں زبانوں کے ساتھ برابری اور احترام کا سلوک کیا جائے۔

سابق نائب وزیر اعلیٰ نے سرکاری اسکولوں میں اردو اور سنسکرت مضامین کے اساتذہ کی دستیابی کو یقینی بنانے کی سمت میں ٹھوس فیصلہ لینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے امداد یافتہ مدارس اور سنسکرت اسکولوں کے اساتذہ و ملازمین کی تقریباً 5 سے 6 مہینوں سے بقایا تنخواہ کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ ان کا کہنا ہے کہ "تنخواہ نہ ملنے سے اساتذہ و ملازمین کے خاندانوں کی تعلیم، علاج، روزمرہ کے اخراجات اور دیگر ضروریات متاثر ہو رہی ہیں۔"

آر جے ڈی لیڈر نے حکومت سے اردو، عربی اور فارسی اساتذہ کے سرپلس/تبادلے کی فہرست کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ جائزہ، قانون مخالف پائے جانے والے تبادلے منسوخ کرنے، مضمون کے واحد استاذ کو سرپلس قرار دینے کے عمل کو روکنے، منظور شدہ عہدوں کو ختم نہ کرنے اور بقایا تنخواہیں فوری طور پر جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی تیجسوی یادو نے متعلقہ افسران کی جوابدہی طے کرنے اور قصوروار پائے جانے والے افسران کے خلاف قوانین کے مطابق کارروائی کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اساتذہ کے ساتھ ناانصافی اور طلبہ کے تعلیمی حقوق کو نظر انداز کرنا کسی بھی صورت میں ناقابل قبول ہے۔

ایف سی آر اے ترمیمی بل موجودہ شکل میں واپس لیا جائے

تمام فریقوں سے بات چیت کی جائے: تمل ناڈو اسمبلی کی مرکز سے اپیل

چنئی، (یو این آئی) غیر ملکی عطیات (ضابطہ) ترمیمی بل، 2026 کی بعض شقوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمل ناڈو اسمبلی نے منگل کو متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی، جس میں مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ موجودہ شکل میں اس بل کو واپس لیا جائے اور تمام متعلقہ فریقوں اور ریاستی حکومتوں کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی جائے۔ اسمبلی میں اسکولی تعلیم، تمل ترقی، اطلاعات و تشہیر کے وزیر راج موہن نے یہ قرارداد پیش کی، جسے تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہنے والی بحث کے بعد صوتی ووٹ سے متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ بحث کے دوران مختلف جماعتوں کے ارکان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے موجودہ شکل میں بل کی سخت مخالفت کی۔

وزیر نے کہا کہ کسی بھی ترمیم میں قدرتی انصاف، تناسب، جائیداد کے حقوق کا تحفظ، جائز توقعات اور وفاقیت کے اصولوں کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی عطیات میں شفافیت اور جواب دہی یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ قانونی طور پر کام کرنے والی فلاحی، تعلیمی، طبی، مذہبی، ثقافتی اور سماجی بہبود کی تنظیموں کے حقوق کا بھی تحفظ ضروری ہے۔ انہوں نے موجودہ شکل میں بل واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی اسمبلی ایف سی آر اے ترمیمی بل، 2026 کی موجودہ شکل میں شامل ان شقوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے، جن کے تحت ایف سی آر اے رجسٹریشن کی مدت ختم ہونے، رجسٹریشن کی تجدید نہ ہونے، تجدید سے انکار، رجسٹریشن منسوخ ہونے یا رجسٹریشن سے دستبرداری جیسی صورت حال میں فلاحی تنظیموں کے اثاثوں کی منتقلی، انتظام، تصرف اور فروخت حکومت کو کرنے کی بات کی گئی ہے۔ راج موہن نے کہا کہ ان شقوں سے فلاحی تنظیموں کی خودمختاری اور خاص طور پر اقلیتی برادریوں کے زیر انتظام تعلیمی اور سماجی بہبود کے اداروں کے کام کاج پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔

وزیر نے کہا کہ "لہٰذا یہ ایوان مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ایف سی آر اے بل، 2026 کو موجودہ شکل میں واپس لیا جائے اور ریاستی حکومتوں کے ساتھ ساتھ فلاحی، مذہبی، تعلیمی طبی اور سماجی تنظیموں سمیت تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ جامع مشاورت کی جائے، کیونکہ کسی بھی ترمیم میں قدرتی انصاف، تناسب، جائیداد کے حقوق کے تحفظ، جائز توقعات اور وفاقیت کے اصولوں کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔" قرارداد میں کہا گیا کہ غیر ملکی عطیات میں شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ قانونی طور پر کام کرنے والی فلاحی، تعلیمی، طبی، مذہبی، ثقافتی اور سماجی بہبود کی تنظیموں کے حقوق کا بھی تحفظ کیا جانا چاہیے۔ قرارداد میں ایف سی آر اے بل کو موجودہ شکل میں واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے ارکان کی جانب سے قرارداد پر اظہار خیال کیے جانے کے بعد اسپیکر جے سی ڈی پربھاکر نے اعلان کیا کہ تمام جماعتوں کی حمایت سے قرارداد کو صوتی ووٹ کے ذریعے متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔

ایم این این آئی ٹی پریاگ راج شرمسار

پریاگ راج:11 اگست (پی این ایس) موتی لال نہرو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (MNNIT)، پریاگ راج میں ایک انتہائی سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ بی ٹیک کی ایک طالبہ نے ایسوسی ایٹ پروفیسر سوگاتو رائے پر الزام لگایا ہے کہ اس نے اسے اپنی رہائش گاہ پر مدعو کرنے کے بعد اس کی پڑھائی میں مدد کرنے کے بہانے اس کی عصمت دری کی۔ طالبہ کی شکایت پر پولیس نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے ملزم پروفیسر کو گرفتار کرلیا ہے۔ طالبہ کے اہل خانہ (ماں اور بہن) نے حال ہی میں پروفیسر سے مدد کے لیے پریاگ راج کے دورے کے دوران بات کی تھی۔ بعد ازاں اہل خانہ کو کھانے پر بھی مدعو کیا گیا، جس کے بعد پروفیسر نے طالبہ کو اپنی رہائش گاہ پر پڑھائی کے لیے بلانا شروع کیا۔ 6 اگست کو خاندان واپس آیا۔ اس کے بعد، پروفیسر نے طالبہ کے فون پر اسنیپ چیٹ ڈاؤن لوڈ کیا اور اس کی پڑھائی کے بارے میں کسی طرح کے سوالات کو پوچھنے کی آڑ میں، رات گئے تک نامناسب بات چیت اور تبصرے کرنے لگے۔ 9 اگست کو دوپہر ایک بجے کے قریب پروفیسر نے طالبہ کو پڑھنے کے بہانے اپنے کمرے میں بلایا۔ الزام ہے کہ وہاں پہنچ کر پروفیسر نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ جب طالبہ نے مزاحمت کی تو اس نے اسے امتحان میں فیل کرنے کی دھمکی دی اور پھر اس کی عصمت دری کی۔

چوتھی اولاد کے لیے زچگی کی چھٹی نہیں، الہ آباد ہائی کورٹ کا بڑا فیصلہ

یہ حکم جسٹس منجورانی چوہان نے ششی کماری کی درخواست پر دیا

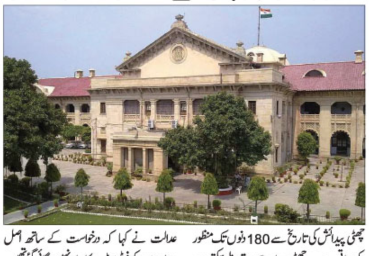

پریاگ راج:11 اگست (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں کہا ہے کہ اگر کسی خاتون سرکاری ملازم کے پہلے سے ہی دو یا اس سے زیادہ زندہ بچے ہیں، تو وہ زچگی کی چھٹی (میٹرنٹی لیو) کی اہل نہیں ہوں گی، چاہے وہ کسی خاص زچگی کے لیے پہلی بار یہ چھٹی مانگ رہی ہوں۔

یہ حکم جسٹس منجورانی چوہان نے درخواست گزار ششی کماری کی درخواست پر دیا ہے۔ درخواست گزار نے چوتھے بچے کے لیے زچگی کی چھٹی کی مانگ کو مسترد کرنے والے گزشتہ 19 جون کے حکم کو درخواست کے ذریعے چیلنج کیا تھا۔ درخواست میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا تھا کہ محکمے کو چھ ماہ کی زچگی کی چھٹی دینے کی ہدایت دی جائے۔ درخواست گزار کی جانب سے دلیل دی گئی کہ اس نے اپنے پہلے تین بچوں کی پیدائش پر کوئی چھٹی نہیں لی تھی اور وہ چوتھے بچے کے لیے پہلی بار یہ فائدہ لے رہی ہے، اس لیے اسے اس سے محروم کرنے والا حکم من مانا اور قانون کی نظر میں غلط ہے۔

ریاست کی جانب سے کہا گیا کہ درخواست گزار پہلے ہی زچگی کی چھٹی لے چکی ہیں۔ عدالت کو یہ معلومات دی گئی کہ فنانشل ہینڈ بک (مالیاتی دستاویزی کتاب) کے والیم-II، پارٹ 2 سے 4 (باب-10) کے دفعات کے مطابق، زچگی کی چھٹی پیدائش کی تاریخ سے 180 دنوں تک منظور کی جاتی ہے۔ یہ چھٹی دوبارہ اسی وقت مل سکتی ہے جب پچھلی منظور شدہ چھٹی کے ختم ہونے کے دو سال گزر چکے ہوں۔ سب سے اہم شرط یہ ہے کہ اگر کسی خاتون سرکاری ملازم کے دو یا اس سے زیادہ زندہ بچے ہیں، تو انہیں زچگی کی چھٹی منظور نہیں کی جا سکتی، چاہے یہ چھٹی کسی اور وجہ سے واجب الادا ہی کیوں نہ ہو۔

ساتھ ہی اسقاطِ حمل (Abortion/Miscarriage) کے معاملات کے لیے الگ سے چھ ہفتوں کی چھٹی کا قانون ہے، جس پر پہلے تین بار کی حد 1990 کے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے پہلے ہی ختم کی جا چکی ہے۔

عدالت نے کہا کہ درخواست کے ساتھ اصل دستاویزات کی فوٹو اسٹیٹ کاپیاں نہیں لگائی گئی تھیں، بلکہ صرف ٹائپ شدہ کاپیاں منسلک تھیں، جن میں ٹائپنگ کی غلطیاں پائی گئیں۔

اس وجہ سے عدالت کو فیصلہ کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ اس پر رپورٹنگ سیکشن کو ہدایت دی گئی کہ مستقبل میں درخواستوں کے ساتھ مناسب فوٹو اسٹیٹ کاپیاں بھی منسلک کی جائیں اور اس حکم کی ایک کاپی رجسٹرار جنرل کے سامنے بھی بھیجی جائے۔ ساون کے مہینے میں چکن اور مٹن کی دکانوں کو بند کیے جانے کا معاملہ الہٰ آباد ہائی کورٹ پہنچ گیا ہے۔ ساون کے مہینے کے دوران چکن شاپ بند کیے جانے کے نوٹس کی قانونی حیثیت کو مفادِ عامہ کی درخواست (PIL) کے ذریعے چیلنج کیا گیا ہے۔ امروہہ کے ناصر فاروقی کی جانب سے دائر مفادِ عامہ کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ امروہہ میں کانوڑ روڈ سے ہٹ کر جو چکن کی دکانیں تھیں، پولیس نے انہیں بھی بغیر تاریخ کا (Undated) نوٹس جاری کر کے بند کروا دیا ہے۔ اس وجہ سے سینکڑوں لوگوں کے روزگار پر بحران پیدا ہو گیا ہے۔

درخواست گزار کے وکیل مستقیم احمد نے کہا کہ مفادِ عامہ کی درخواست میں ہائی کورٹ سے اس معاملے میں مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے جاری کیے گئے بغیر تاریخ کے نوٹس کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست گزار کا کہنا ہے کہ نوٹس میں صرف چار پیر کے دن کا ذکر کیا گیا ہے لیکن پورے ساون کے مہینے میں چکن اور مٹن کی دکانیں نہیں کھلنے دی جا رہی ہیں۔ اتنا ہی نہیں، کانوڑ روڈ کے علاوہ گلیوں میں اور کانوڑ روڈ سے ہٹ کر جو دکانیں ہیں، انہیں بھی بند کروا دیا گیا ہے۔ اس وجہ سے بڑی تعداد میں لوگوں کے سامنے روزگار کا بحران کھڑا ہو گیا ہے۔ مفادِ عامہ کی درخواست میں ہائی کورٹ سے اس معاملے میں مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

انجینئر محمد حیدر کو عام آدمی پارٹی میں بڑی ذمہ داری، نیشنل کونسل کے رکن نامزد

امروہہ: عام آدمی پارٹی نے امروہہ کے رہائشی انجینئر محمد حیدر کو ایک اہم ذمہ داری سونپتے ہوئے پارٹی کی نیشنل کونسل (قومی کونسل) کا رکن نامزد کیا ہے۔ محمد حیدر پہلے ہی روہیل کھنڈ پرانت (خطے) کے صدر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اب ان کو یہ ایک اور اہم نئی ذمہ داری سپرد کی گئی ہے۔ پارٹی کے امروہہ ضلع انچارج محمد عامر اور ضلع صدر کوشل کمار چودھری نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے محمد حیدر پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے یہ عہدہ دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قومی کونسل میں ان کی شمولیت سے روہیل کھنڈ کے علاقے میں پارٹی تنظیم کو مزید استحکام اور مضبوطی حاصل ہوگی۔ محمد حیدر ایک زمینی اور عوامی لیڈر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ ہمیشہ عوام کے درمیان رہتے ہیں اور ان کے دکھ درد میں برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ لوگوں کے مسائل سننا اور ان کا پائیدار حل تلاش کرنا وہ اپنی اخلاقی اور سیاسی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی میں ان کا وقار اور احترام ہمیشہ سے بلند رہا ہے اور پارٹی کے سینئر قائدین ان کی تجاویز اور پیشکشوں کو ترجیح دیتے رہے ہیں۔ اپنی اس نئی نامزدگی اور ذمہ داری پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انجینئر محمد حیدر نے کہا کہ "یہ میرے لیے صرف ایک اعزاز ہی نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔" انہوں نے پارٹی قیادت کو یقین دلایا کہ ان پر جو اعتماد کیا گیا ہے، وہ اسے پوری ایمانداری، خلوص اور نیت کے ساتھ نبھائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عام آدمی پارٹی تعلیم، صحت، بجلی، پانی، روزگار، مہنگائی اور کرپشن جیسے بنیادی اور عوام سے جڑے مسائل کو سیاست کے مرکز میں لانے کا کام کر رہی ہے۔ ان کی پہلی ترجیح اب روہیل کھنڈ خطے میں پارٹی کے تنظیم کو گراس روٹ (زمینی) سطح پر مضبوط کرنا اور عام کارکنوں کی آواز کو آگے بڑھانا ہوگی۔ اس کے لیے روہیل کھنڈ پرانت میں بوتھ سطح تک تنظیم کو متحرک کرنے کی ایک خصوصی مہم چلائی جائے گی، جس کے تحت گاؤں، قصبے، شہر اور محلوں میں جا کر لوگوں سے براہ راست رابطہ قائم کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اتر پردیش میں 2027 کے اسمبلی انتخابات کی تیاریاں رفتہ رفتہ زور پکڑ رہی ہیں۔ ایسی صورتحال میں عام آدمی پارٹی ریاست میں اپنی تنظیمی ساخت کو مضبوط بنانے اور نئے اراکین کو جوڑنے پر خاص توجہ مرکوز کر رہی ہے۔

گائے سے ٹکرائی کار، گاؤں والوں نے پولس کے سامنے میڈیکل آفیسر کو پیٹا

بدایوں:11 اگست (پی این ایس) منگل کی دوپہر بدایوں کے اعلی پور تھانہ علاقے میں ایک میڈیکل آفیسر کی گاڑی گائے سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے کے بعد مشتعل گاؤں والوں نے میڈیکل آفیسر کو بری طرح مارا پیٹا اور ان کی گاڑی کی توڑ پھوڑ کی۔ اطلاع ملنے پر پولیس پہنچی اور اسے ہجوم سے چھڑانے میں کامیاب ہوگئی۔ کمیونٹی ہیلتھ سینٹر، اساواں میں تعینات راہل سدھارتھ کی گاڑی سے گائے زخمی ہوئے۔ حادثے کے بعد گاؤں والوں کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر جمع ہوگئی۔ انہوں نے راہول سدھارتھ کو پکڑ لیا اور اس کے کپڑے پھاڑ دیئے۔ پولیس کے سامنے بھی گاؤں والے ڈاکٹر کو مارتے رہے۔ پولیس راہل سدھارتھ کو بھیڑ سے بچا کر اپنے ساتھ لے گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ حادثے کے وقت میڈیکل آفیسر نشے میں تھا۔ علپور تھانہ پولیس اسے طبی معائنے کے لیے لے گئی ہے۔ اس واقعے کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ گاؤں والوں کا ایک ہجوم راہل سدھارتھ کو پیٹ رہا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

جے این میڈیکل کالج، اے ایم یو میں انڈیا ہرنیا سوسائٹی کی 18 ویں سالانہ قومی کانفرنس منعقد

علی گڑھ، 11 اگست: جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ سرجری نے انڈیا ہرنیا سوسائٹی کی 18 ویں سالانہ قومی کانفرنس (آئی ایچ ایس کون) کا اہتمام کیا، جس میں ہرنیا کی سرجری میں ہونے والی عصری پیش رفت پر تبادلہ خیال کے لئے ملک بھر سے ممتاز ماہرین اور سرجنوں نے شرکت کی۔ یہ کانفرنس آرگنائزنگ چیئر پرسن پروفیسر عطیہ ذکاء الرّب اور آرگنائزنگ سکریٹری پروفیسر واصف محمد علی کی قیادت میں منعقد کی گئی۔ شعبے کے اساتذہ، ریزیڈنٹس اور عملے کے اراکین نے بھی کانفرنس کے انعقاد میں تعاون کیا۔

انڈیا ہرنیا سوسائٹی کی نمائندگی صدر ڈاکٹر امیت سریواستو اور اعزازی سکریٹری ڈاکٹر ہیمنگا کے بھٹاچاریہ نے کی۔ نیشنل بورڈ آف ایگزامینیشنز اِن میڈیکل سائنسز کے نائب صدر پروفیسر ایس کے مشرا نے بطور مہمانِ خصوصی، جبکہ اے ایم یو کے سابق وائس چانسلر پروفیسر طارق منصور بطور مہمانِ اعزازی شرکت کی۔ پروفیسر ایس کے مشرا نے اپنے خطاب میں پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ کے پائیدار نظام کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور مندوبین کو نیشنل بورڈ آف ایگزامینیشنز اِن میڈیکل سائنسز سے منظور شدہ مختلف تعلیمی پروگراموں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے جے این میڈیکل کالج میں پوسٹ گریجویٹ طبی تعلیم کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایسے پروگرام شروع کرنے کے امکانات کا جائزہ لینے پر زور دیا۔ پروفیسر طارق منصور نے سرجری کی ٹریننگ میں علمی امتیاز اور مسلسل سیکھنے کی اہمیت واضح کی۔ انہوں نے نوجوان سرجنوں کو تحقیق، مہارتوں کے فروغ اور اپنے پیشہ ورانہ کریئر میں عمدگی کے لیے مسلسل عزم کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب دی۔ دو روزہ سائنسی پروگرام کلیدی خطبات، پینل مباحثے، تحقیقی مقالوں کی پیشکش اور سرجری کے لائیو مظاہرے پر مبنی ورکشاپ پر مشتمل تھا۔ ماہرین نے ہرنیا کے علاج کے لیے جدید سرجری طریقوں پر تبادلہ خیال کیا، جن میں روایتی سرجری اور کم از کم مداخلت والے طریقہ علاج سے لے کر روبوٹک سرجری تک کے طریقے زیر بحث آئے۔ کانفرنس نے پیشہ ورانہ روابط اور علمی و تحقیقی اشتراک کے مواقع بھی فراہم کیے۔ کانفرنس میں اورل پیپر پرزنٹیشن کے مقابلے میں ڈاکٹر روی اویناش کے ویگی، ڈاکٹر محمد فریدالدین اور ڈاکٹر عون علی مہدی نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی، جبکہ ای پوسٹر پرزنٹیشن کے مقابلے میں ڈاکٹر نوری ایس شہاب، ڈاکٹر اشانک وارشنے اور ڈاکٹر روی اویناش کے ویگی بالترتیب پہلے، دوسرے اور تیسرے مقام پر رہے۔ افتتاحی تقریب کی نظامت ڈاکٹر حاذق جمیل اور ڈاکٹر کارتک وارشنے نے کی۔

وارانسی کھومنے آئے مہاراشٹر کے تاجر کی ہوٹل میں موت

آخری رسومات ادا کر لوٹے بیوی و بیٹے نے بھی دے دی جان

وارانسی:11 اگست (پی این ایس) مہاراشٹر کے ایک تاجر کی موت کے بعد اس کی بیوی اور بیٹے نے جو سیر کے لیے وارانسی آئے تھے خودکشی کر لی۔ یہ خاندان 7 اگست کو مہاراشٹرا سے وارانسی پہنچا تھا۔ انہوں نے تین دن گنگا میں نہانے، بابا وشوناتھ کے درشن اور کاشی کی سیر کرنے میں گزارے۔ اس دوران 9 اگست کو دیر گئے ہوٹل میں تاجر کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ اسے بی ایچ یو ٹراما سینٹر لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اگلے دن خاندان نے ہریش چندر گھاٹ پر آخری رسومات ادا کیں۔ اس کے بعد ماں بیٹا ہوٹل واپس آئے جہاں انہوں نے خودکشی کر لی۔ متوفی تاجر کا نام وشال کھرجی ہے جو مہاراشٹر کے رائے گڑھ ضلع کا رہنے والا ہے۔ وشال نے خاندانی کاروبار سنبھالا۔ پورا خاندان کاشی کی چار روزہ یاترا کے لیے وارانسی آیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق شوہر کی آخری رسومات ادا کرنے کے بعد واپس آئی بیوی اور بیٹے نے کافی دیر تک دروازہ کھٹکھٹانے پر جواب نہ دیا تو ہوٹل منیجر کو شک ہوا۔ اس نے دروازہ تیز کھٹکھٹایا لیکن کوئی جواب نہیں ملا جس کے بعد اس نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے دروازہ کھولا تو ماں بیٹے کی لاشیں زہر سمیت برآمد ہوئیں۔ یہ واقعہ وارانسی کے لکسا تھانہ علاقے میں پیش آیا۔ اے ڈی سی پی گورو بنگر نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ تاجر کی موت کے صدمے سے بیوی اور بیٹے نے خودکشی کی۔ تاہم موکشا زاویہ اور دیگر معاملات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 9 اگست کو رات 12 بجے کے قریب تاجر کے والد کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی جس کے بعد انہیں بی ایچ یو ٹراما سینٹر لے جایا گیا، جہاں ان کی موت ہوگئی۔ اس کے بعد انہوں نے اس کی آخری رسومات ادا کیں۔ کل شام انہیں اطلاع ملی کہ ہوٹل کا کمرہ اندر سے بند ہے اور کوئی دروازہ نہیں کھول رہا ہے۔ جائے وقوعہ پر پہنچ کر پولیس نے ماں بیٹے کو اندر سے مردہ پایا۔ دونوں لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پہلی نظر میں معاملہ صدمے سے خودکشی کا لگتا ہے تاہم پولیس دیگر زاویوں سے بھی تفتیش کر رہی ہے۔

کاوڑ یاترا پوری کر کے دہلی لوٹ رہے تین نوجوان اسٹیٹ ہائی وے 59 پر ہوئے حادثہ کا شکار

دیوبند، 11/اگست (ڈاکٹر فیروز خان) کاوڑ یاترا مکمل کر کے دہلی لوٹ رہے تین نوجوان دیوبند میں اسٹیٹ ہائی وے 59 پر حادثہ کا شکار ہو گئے۔ پولیس نے تینوں زخمیوں کو راہگیروں کی مدد سے دیوبند کے سرکاری ہسپتال میں داخل کرایا، جہاں سے ایک کی حالت نازک ہونے کی وجہ سے اسے ہائر کیئر سینٹر ریفر کر دیا گیا۔ اطلاع کے مطابق راجن کمار ولد راجندر پال، دیپک ولد سریش پال اور موہت کشیپ ولد اندریش دہلی کے سے پور بادلی کے رہنے تھے جو بذریعہ بائک کاوڑ لینے کے لئے ہری دوار آئے تھے، شام کے وقت واپسی کے دوران جب وہ دیوبند اسٹیٹ ہائیوے پر واقع سائیں دھام مندر کے قریب پہنچے تو اچانک ایک کتا ان کی بائک کے سامنے آ گیا جس کی وجہ سے بائک بے قابو ہو کر سڑک پر گر گئی جس کے نتیجہ میں تینوں نوجوان زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریلوے روڈ پولیس چوکی کے انچارج روبیلس سنگھ فوراً موقع پر پہنچے اور مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو دیوبند سی ایچ سی میں داخل کرایا۔ جہاں پر ڈاکٹروں نے راجن کمار کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث اسے ضلع ہسپتال کے لئے ریفر کر دیا۔ جبکہ دیپک ولد سریش پال اور موہت کشیپ ولد اندریش ابتدائی طبی امداد کے بعد اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔

کانوڑ لا رہے فوجی کی موت۔۔۔

آرمی میں بھرتی کا جشن ابھی تھما بھی نہ تھا امن کے انتقال کی خبر نے توڑ دیا خاندان

بلند شہر:11 اگست (پی این ایس) یوپی کے بلند شہر کے کھورجہ سلطان پور بڈھینا گاؤں کے 21 سالہ سپاہی امن سولنکی کی کانوڑ لے جاتے ہوئے بجنور میں سڑک حادثے میں موت ہو گئی۔ اس کے ساتھی شدید زخمی ہو گئے۔ اس واردات سے گاؤں سوگ میں ڈوب گیا۔ کبڈی کے ہونہار کھلاڑی امن سولنکی نے ڈیڑھ سال قبل فوج میں بھرتی ہوا تھا۔

سلطان پور بڈھینا گاؤں کے رہنے والے پریم پال سولنکی نے کہا کہ وہ کھیتی باڑی کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتے ہیں۔ ان کا بڑا بیٹا، امن سولنکی (21)، قومی سطح کا کبڈی کھلاڑی تھا جو 2025 میں اسپورٹس کوٹہ کے ذریعے آرمی میں شامل ہوا تھا۔ تین دن پہلے، 8 اگست کو امن چھٹی پر گھر واپس آیا تھا۔ گاؤں کے نوجوانوں کا ایک گروپ ڈاک کانوڑ لینے ہریدوار جا رہا تھا، اور امن بھی ان کے ساتھ شامل ہو گیا۔ اتوار کی رات، گاؤں کے تقریباً 35 لوگ کاروں اور بائک میں کانوڑ کو لینے کے لیے روانہ ہوئے۔ گاؤں کے رہنے والے ہردیش نے بتایا کہ پیر کی صبح سب نے ہریدوار سے گنگا کا پانی جمع کیا اور کنور لے گئے۔ ہردیش اور امن ایک ہی موٹر سائیکل پر تھے۔

دوپہر تقریباً 3:30 بجے جب وہ بجنور کے موٹا مہادیو مندر کے پاس پہنچے تو اچانک پیچھے سے ایک نامعلوم گاڑی نے بائک کو ٹکر مار دی۔ موٹر سائیکل پر سوار امن جھٹکے میں ٹرک سے ٹکرا گیا اور ہردیش سڑک پر گر گیا۔ کچھ دیر بعد جب اسے ہوش آیا تو وہ اپنے گاؤں کے دوست روی رانا کے ساتھ تھا۔ اس نے دیکھا کہ وہ ایمبولینس میں ہے۔ ان کے ساتھ موجود چچا گلاب سنگھ نے بتایا کہ زخمی امن اور ہردیش کو میرٹھ کے آرمی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ڈاکٹروں نے امن کو مردہ قرار دیا اور ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد ہردیش کو گھر بھیج دیا گیا۔ باقی سب کنوارئے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے۔ حادثے کے بعد گاؤں سوگ میں ڈوب گیا۔ میرٹھ پولیس نے امن کی لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا اور اسے فوج کے حوالے کر دیا۔

پروفیسر کبڈی کھلاڑی ابھیشیک ٹھاکر نے کہا کہ امن سولنکی کبڈی کے ایک ہونہار کھلاڑی تھے جنہوں نے ریاستی اور قومی سطح کے متعدد مقابلے جیتے۔ 2024 میں، اس نے نیشنل لیگ میں اتر پردیش کی نمائندگی کرتے ہوئے جونیئر زمرے میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ اس کے بعد اسے آرمی ٹیم کے لیے منتخب کیا گیا اور آرمی کے سپورٹس کوٹے کے ذریعے بھرتی کیا گیا۔ امن نے گزشتہ سال دسمبر میں یوپی کبڈی لیگ میں یمنا یودھا ٹیم کے لیے کھیلا تھا۔ والد پریمپال سنگھ نے روتے ہوئے بتایا کہ ان کے صرف دو بیٹے تھے، بڑا بیٹا امن، جس نے پہلے کبڈی میں نام کمایا اور پھر فوج میں بھرتی ہوا۔ امن نے اپنی زندگی کا آغاز ہی کیا تھا جب سب کچھ تباہ ہو چکا تھا۔ فوج میں بھرتی پر جشن کا سماں تھا۔ چھوٹا بیٹا اندرا اس وقت دسویں جماعت میں پڑھ رہا ہے۔

بار ایسوسی ایشن ٹانڈہ کے کئی عہدوں پر بلا مقابلہ انتخاب

عبدالمعبود ایڈووکیٹ جوائنٹ سکریٹری منتخب، صدر و جنرل سکریٹری کا انتخاب 14 اگست کو

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) بار ایسوسی ایشن ٹانڈہ کے سال 2026-27 کے انتخابات میں کاغذات کی جانچ اور نام واپسی کا عمل مکمل ہونے کے بعد کئی عہدوں پر امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔ جوائنٹ سکریٹری کے عہدے پر عبدالمعبود ایڈووکیٹ بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔ اطلاعات کے مطابق منگل کو نامزدگی کے کاغذات کی جانچ اور نام واپسی کا عمل مکمل ہونے کے بعد سینئر نائب صدر کے عہدے پر رام لال راؤ، نائب صدر کے عہدے پر جمال اختر، جوائنٹ سکریٹری کے عہدے پر عبدالمعبود ایڈووکیٹ، لائبریری صدر کے عہدے پر شرد ورما، خزانچی کے عہدے پر رام پرساد شریواستو اور مجلسِ عاملہ کے رکن کے عہدے پر بھاسکر اپادھیائے بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔ دریں اثنا 14 اگست کو صدر اور جنرل سکریٹری کے عہدوں کے لیے انتخاب ہوگا اور اسی روز نتائج کا اعلان بھی کیا جائے گا۔ صدر کے عہدے کے لیے اکھیمنیو یادو، نریندر پرساد پانڈے اور دلیپ کمار مانجھی، جبکہ جنرل سکریٹری کے عہدے کے لیے چندریش ورما، پارس ناتھ پرجاپتی، سنجیو پرتاپ سنگھ اور اندر سین ورما کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ ایلڈرس کمیٹی کے چیئرمین شیلیندر کمار اپادھیائے نے بتایا کہ روایت کے مطابق 14 اگست کو منتخب ہونے والا نیا صدر ہی 15 اگست کے موقع پر وکلاء تنظیم کے احاطے میں پرچم کشائی کرے گا۔ اس موقع پر بلا مقابلہ منتخب ہونے والے تمام عہدیداروں کو وکلاء نے پھول مالائیں پہنا کر مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

سڑک پار کرتے ہوئے کار کی ٹکر لگنے سے دو خواتین ہلاک، ایک لڑکی زخمی

بلند شہر 11/اگست (پریس ریلیز) بلند شہر کے خورجہ علاقے میں قومی شاہراہ 34 پر ارنیا پولیس اسٹیشن کے تحت، منی گاؤں کے قریب ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ ایک بے قابو تیز رفتار کار نے ہائی وے پار کرنے والی دو خواتین اور ایک لڑکی کو ٹکر ماردی۔ اس المناک حادثے میں دو خواتین جاں بحق ہو گئیں جبکہ ایک لڑکی شدید زخمی ہو گئی۔ حادثے میں جان گنوانے والی خواتین کی شناخت 55 سالہ سمترا اور 23 سالہ مالتی کے طور پر کی گئی ہے۔ حادثے میں زخمی ہونے والی 12 سالہ لڑکی کی شناخت پائل کے نام سے ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی پائل کو علاج کے لیے قریبی اسپتال لے جایا گیا، جہاں وہ اس وقت زیر علاج ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور دونوں خواتین کی لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش کرتے ہوئے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ اس ناگہانی حادثے کے بعد مہلوکین کے گھروں میں غم کا ماحول ہے۔

بلند شہر اور خورجہ میں اتوار کو بھی آدھار کارڈ سے متعلق سہولیات دستیاب ہوں گی

بلند شہر 11/اگست (پریس ریلیز) عام لوگوں اور ملازمت پیشہ افراد کی سہولت کے لیے محکمہ ڈاک نے آدھار کارڈ اور اسپیڈ پوسٹ کی خصوصی سہولت شروع کی ہے۔ اب بلند شہر کے مرکزی ڈاک خانہ اور خورجہ کے مرکزی ڈاک خانے میں اتوار کو بھی آدھار کارڈ سے متعلق خدمات دستیاب رہیں گی۔ ڈاک سپرنٹنڈنٹ رنجیت اگروال نے بتایا کہ کام کے دنوں میں مصروفیت کے باعث عام لوگوں کو آدھار کارڈ بنوانے، اس میں ترمیم یا اپ ڈیٹ کرانے اور ضروری دستاویزات اسپیڈ پوسٹ کے ذریعے بھیجنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ عوام کی اسی پریشانی کو دیکھتے ہوئے محکمہ ڈاک نے اتوار کے روز بھی بلند شہر اور خورجہ کے دونوں مرکزی ڈاک خانوں میں آدھار سے متعلق تمام خدمات جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اتوار کو دونوں ڈاک خانوں میں اسپیڈ پوسٹ کی بکنگ کی سہولت بھی مکمل طور پر دستیاب رہے گی۔

کھیت مزدور کی مشتبہ حالت میں موت، قتل کا الزام

دیوبند، 11/اگست (ڈاکٹر فیروز خان) کھیت پر مزدور کرنے والے شخص کی مشتبہ حالت میں موت ہو گئی۔ متوفی کے اہل خانہ نے کھیت مالک پر رقم کے لین دین کے سبب مار پیٹ کر ہلاک کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کوتوالی میں تحریر دی ہے۔ اطلاع کے مطابق دیوبند تحصیل کے گاؤں نگلی نور کا رہنے والا 35 سالہ منوج گاؤں کے ہی ایک شخص کے کھیت میں مزدوری کرتا تھا۔ رات تقریباً 8 بجے خون کی الٹی کے بعد منوج کی موت ہو گئی۔ متوفی کے اہل خانہ نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی اور کھیت کے مالک پر منوج کے ساتھ مار پیٹ کرنے کا الزام لگایا۔ متوفی کے بھائی سونو نے پولیس کو بتایا کہ منوج نے کھیت کے مالک سے 23 ہزار روپے ایڈوانس لیے تھے۔ کھیت کا مالک اس پر رقم واپس کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہا تھا۔ الزام ہے کہ صبح کے وقت کھیت کا مالک اپنے پڑوسی کے ساتھ ان کے گھر آیا اور منوج کو بائک پر لے گیا۔ جب اس کا بھائی منوج رات کو گھر واپس آیا تو اس کی حالت بگڑ چکی تھی۔ منوج نے بتایا کہ فارم کے مالک سمیت دو لوگوں نے اسے بری طرح مارا پیٹا ہے اسی وجہ سے شام کے وقت منوج کو خون کی الٹیاں آ گئیں۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ منوج کے پیٹ میں اندرونی چوٹ کی وجہ سے خون کی قے آئی تھی۔ کچھ ہی دیر کے بعد منوج کی موت ہو گئی۔ سونو نے کوتوالی میں تحریر دیتے ملزم کھیت مالک کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وہیں دیوبند کوتوالی انچارج انسپکٹر کپل دیو نے کہا کہ تحریر مل گئی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ضلع ہسپتال بھیج دیا گیا ہے، معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد معلوم ہوگی۔

عازمین کی سہولت کے پیش نظر حج کی پہلی قسط جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع

منتخب عازمین پہلی قسط 1,52,300 روپے 17 اگست تک جمع کرائیں: نور محمد قریشی

بلند شہر 11/اگست (پریس ریلیز) حج کمیٹی آف انڈیا نے عازمین حج کی سہولت کے پیش نظر حج کی پہلی قسط جمع کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع کر دی ہے۔ پہلے پہلی قسط جمع کرانے کی آخری تاریخ 10 اگست 2026 مقرر تھی، جسے بڑھا کر اب 17 اگست 2026 کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مدرسہ قاسمیہ عربیہ اسلامیہ کے منیجر اور ضلعی انچارج حج ٹریننگ اینڈ ویکسی نیشن سنٹر حاجی نور محمد قریشی نے بتایا کہ منتخب عازمین حج کو پہلی قسط کے طور پر 1,52,300 روپے جمع کرانے ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ عازمین حج کمیٹی کی جانب سے تجویز کردہ ادائیگی سلپ کے ذریعے اسٹیٹ بینک آف انڈیا یا یونین بینک آف انڈیا میں حج کمیٹی کے مقررہ بینک اکاؤنٹ میں رقم جمع کرا سکتے ہیں۔ رقم جمع کرتے وقت ادائیگی کی پرچی پر اپنا بینک ریفرنس نمبر درج کرنا ضروری ہوگا۔ بینک ریفرنس نمبر عازم حج کے رجسٹرڈ موبائل نمبر پر ایس ایم ایس کے ذریعے بھیجا گیا ہے۔ حاجی نور محمد قریشی نے بتایا کہ پہلی قسط کی رقم حج کمیٹی کی ویب سائٹ یا حج سہولت ایپ کے ذریعے کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ، نیٹ بینکنگ اور یو پی آئی کے ذریعہ آن لائن بھی جمع کی جا سکتی ہے۔ آن لائن ادائیگی کی سہولت 24 گھنٹے دستیاب ہے۔ انہوں نے عازمین حج سے اپیل کی کہ وہ مقررہ تاریخ 17 اگست 2026 تک پہلی قسط کی رقم لازمی جمع کرا دیں، تاکہ بعد میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے عازمین حج ضلع ہیلپ لائن نمبر 9412503151-9219123333 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

گورکھپور میں 70 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر شدہ سڑک کا افتتاح

وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا، ترقیاتی کاموں سے گورکھپور کو مل رہی نئی شناخت، کنکٹی وٹی میں مزید بہتری آئے گی

لکھنؤ: ۱۱ اگست۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ گورکھپور میں گرین سٹی کالونی، پٹھنیا سے مادھوپور بندھے تک تقریباً 02 کلومیٹر طویل سڑک کا افتتاح مکینوں کے لیے سفر کو آسان اور ہموار بنائے گا۔ آج پورا گورکھپور شہر بدلا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ پہلے یہاں کی سڑکیں تنگ تھیں۔ کئی مقامات پر پانی بھرا رہتا تھا۔ آج متعدد ترقیاتی کام گورکھپور کو ایک نئی شناخت دلا رہے ہیں۔ گورکھپور کی ہر راستہ 04 لین روڈ سے منسلک ہے۔ یہاں فلائی اوور بنائے جا رہے ہیں۔ یہ تمام کام آپ کی زندگی کو آسان بنانے کے لیے کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ آج گورکھپور ضلع میں 70 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ این ایچ-24 سونولی-نوتنوا-گورکھپور سے گرین سٹی کالونی (پٹھنیا ہوتے ہوئے مادھو پور بندھے تک) 20 لین سڑک کی کشادہ کاری اور مستحکم کاری امور کا افتتاح کرنے کے بعد منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں لوگ عرصہ دراز سے مقیم ہیں۔ انہیں آمدورفت سے متعلق بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تنگ سڑک کی وجہ سے بڑی گاڑیاں جیسے ٹرک، ٹرالی اور بسیں اس علاقے میں داخل نہیں ہو پاتی تھیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ سڑک گورکھپور شہر کے لیے ایک اہم راستہ ہے۔ اس راستے پر سرسوتی شیشو مندر، سینئر سیکنڈری اسکول سمیت متعدد تعلیمی اور تربیتی ادارے واقع ہیں۔ یہاں بے شمار سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ مہارانا پرتاپ پالی ٹیکنک اور میونسپل کارپوریشن کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ سمیت کئی ادارے یہاں موجود ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس روٹ کے افتتاح سے کنکٹی وٹی میں مزید بہتری آئے گی۔ یہ راستہ سونولی-نوتنوا-گورکھپور سڑک کو ڈومن گڑھ-مودھوپور ڈیم سے بسیاڈیہہ مندر اور ہابرٹ ڈیم (فی الحال 40 لین کے طور پر زیر تعمیر) کو گورکھپور-لکھنؤ سڑک سے جوڑتا ہے۔ ڈومن گڑھ میں فلائی اوور بھی تعمیر کیا جائے گا۔ وارانسی، لکھنؤ، سونولی (نیپال)، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر اور بلرام پور جانے والوں کو اب گورکھپور شہر نہیں آنا پڑے گا۔ وہ اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے اس راستے کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر لکھنؤ کا سفر کرنا ہو تو گول گھر، ٹرانسپورٹ نگر اور نوسڑھ کے راستے جانا ضروری نہیں ہے۔ یہاں سے، کوئی ساحلی باندھ کے راستے ڈومن گڑھ سے براہ راست 40 لین بائی پاس پر جا سکتا ہے۔ وہاں سے، ججھوا اور کالیسر کے راستے براہ راست لکھنؤ جا سکتے ہیں۔ اسی طرح، سونولی تک پہنچنے کے لیے ساحلی باندھ کے راستے مہیسرا ہوتے ہوئے سونولی کا راستہ اختیار کر سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ریاست کے عوام کو ساون شیو راتری کی مبارکباد دیتے ہوئے بھگوان مہادیو سے دعا کی کہ وہ ہر ایک کی زندگی میں خوشیاں اور خوشحالی لائے۔ اس موقع پر ماہی پروری کے وزیر جناب سنجے نشاد، ایم پی جناب روی کشن شکلا، قانون ساز کونسل کے رکن ڈاکٹر دھرمیندر سنگھ، ایم ایل اے جناب پپن سنگھ، جناب فتح بہادر سنگھ، جناب مہیندر پال سنگھ، جناب پردیپ شکلا، جناب شری رام چوہان، انجینئر سرون کمار نشاد، گورکھپور کے میئر ڈاکٹر منگلیش کمار شریواستو، ریاستی خواتین کمیشن کے نائب صدر محترمہ چارو چودھری سمیت دیگر معزز افراد موجود تھے۔

مدرسوں تک پہنچائی جائے گی 'ہر گھر ترنگا' مہم

وزیر دانش آزاد انصاری نے پرنسپل سکریٹری اقلیتی امور کو ضروری ہدایات جاری کرنے کا دیا حکم، طلبہ و طالبات کو مہم سے جوڑنے پر زور

لکھنؤ: 11 اگست۔ اتر پردیش حکومت کے مسلم وقف و حج وزیر برائے اقلیتی امور جناب دانش آزاد انصاری نے وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل اور وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ جی کی قیادت میں چلائے جارہے ہر گھر ترنگا مہم کو صوبہ کے سبھی مدرسوں تک پہونچانے کے لئے پرنسپل سکریٹری اقلیتی امور کو ضروری ہدایت جاری کرنے کا حکم دیا ہے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ ہر گھر ترنگا مہم صرف ایک پروگرام نہیں بلکہ ملک کے تئیں اعزاز، اتحاد اور یکجہتی کے جذبات مضبوط کرنے والا عوامی مہم ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کے باشندوں سے اس مہم سے جڑنے کی اپیل کی ہے۔ جس کو وزیر اعلیٰ جی کے کامیاب قیادت میں اتر پردیش میں معقول عوامی حصہ داری کے ساتھ بڑھایا جارہا ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ سبھی مدرسوں میں طلباء وطالبات کو اس مہم سے جوڑا جائے اور ترنگا لہرانے، قومی گیت، محب وطنی سے جڑے پروگراموں اور مجاہد آزادی کے تعاون پر بیداری پروگرام منعقد کیا جائے۔ جناب دانش آزاد انصاری نے کہا کہ پر گھر ترنگا مہم کے ذریعہ سے مدرسوں میں پڑھنے والے طلباء میں محب وطنی قومی یکجہتی اور اعزازی جذبات اور مضبوط ہو گی۔ انہوں نے کہا ترنگا ہماری آن بان اور شان کی نشانی ہے۔ وزیر اعظم جی کی اپیل اور وزیر اعلیٰ جی کی قیادت میں اتر پردیش کا ہر طبقہ اس مہم سے جڑے گا اور پورے جذبہ کے ساتھ ملک کی یکجہتی اور اتحاد کا پیغام دے گا۔

فیروزپور میں 30.672 کلوگرام ہیروئن سمیت تین ملزمان گرفتار

فیروزپور، 11 اگست (یو این آئی) پنجاب پولیس کی اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف)، فیروزپور رینج نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے سرحد پار سے چلائے جارہے منشیات کی اسمگلنگ کے ایک ماڈیول کا بھانڈا پھوڑ دیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں تین ملزمان کو گرفتار کر کے 672.30 کلوگرام ہیروئن برآمد کی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس گورو یادو نے منگل کو بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ برآمد شدہ ہیروئن کی کھیپ ایک بیرون ملک بیٹھے ڈرگ اسمگلر کی طرف سے بین الاقوامی سرحد کے پار سے بھیجی گئی تھی۔ اس کھیپ کو فیروزپور کے گاؤں علی کے علاقے میں ایک بھارتی اسمگلر نے حاصل کیا تھا۔ اس کے بعد اسے آگے پہنچانے اور مختلف مقامات پر سپلائی کرنے کا منصوبہ تھا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ اس نیٹ ورک سے جڑے ملزمان اور سرحد پار بیٹھے ہینڈلرز کے تعلقات کی تحقیقات کی جارہی ہے۔ معاملے کی مزید تحقیقات کے دوران اسمگلنگ نیٹ ورک کے تمام رابطوں کا پتہ لگانے کے ساتھ ساتھ اس سے جڑے دیگر تمام لوگوں کی شناخت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

آر ڈی ایس او میں 'شعری نشست اور میرا پیغام ملک کے نام' کا انعقاد

حب الوطنی سے سرشار نظموں اور پیغامات نے ماحول کو جوشِ وطن سے معمور کیا، ڈائریکٹر جنرل پربھاس دنسنا نے یوم آزادی کی اہمیت اور شہریوں کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی

لکھنؤ۔ 80ویں یوم آزادی کے موقع پر تحقیقی ڈیزائن و معیارات تنظیم (آر ڈی ایس او) میں 'شعری نشست اور میرا پیغام ملک کے نام' پروگرام کا انعقاد 2026.08.11 کو آر ڈی ایس او احاطے میں واقع بھگوان برسا منڈا آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ پروگرام میں ڈائریکٹر جنرل، آر ڈی ایس او، جناب پربھاس دنسنا بطور مہمان خصوصی اور ریلوے ویمن ویلفیئر آرگنائزیشن کی صدر محترمہ جیوتی دنسنا بطور خصوصی مہمان موجود رہیں۔ اس موقع پر شہید خودیرام بوس کو ان کے یوم شہادت پر جذباتی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اپنے خطاب میں ڈائریکٹر جنرل، جناب پربھاس دنسنا نے یوم آزادی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ملک کی یکجہتی، امن اور ترقی میں ہر شہری کی ذمہ داری اور فرض شناسی پر زور دیا۔ سینئر افسران، جناب قاضی میراج احمد، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل/آر ڈی ایس او، جناب ونیت دویدی، ایگزیکٹو ڈائریکٹر/فنانس، جناب وی۔ کے۔ پانڈے، ایگزیکٹو ڈائریکٹر/ پل و ساخت، جناب ارون کمار چورسیا، پرنسپل چیف سکیورٹی کمشنر اور ڈاکٹر جیوتسنا، ایڈیشنل چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے آر ڈی ایس او کے دیگر افسران اور ملازمین کے ساتھ پروگرام میں فعال طور پر شرکت کی۔ پروگرام میں حب الوطنی سے سرشار نظموں اور پیغامات کی مؤثر پیشکشوں نے پورے ماحول کو حب الوطنی کے جذبے سے معمور کر دیا۔ ڈائریکٹر جنرل نے پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام شرکاء، فنکاروں، منتظمین اور آر ڈی ایس او خاندان کے ارکان کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، آر ڈی ایس او سمیت دیگر سینئر افسران اور ملازمین بڑی تعداد میں موجود رہے۔

دیہی خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس بنائیں گے 'ہر گھر ترنگا' مہم کو کامیاب

نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کی ہدایت پر قومی پرچم کی تیاری کا معائنہ، 13 اگست تک 2 کروڑ ترنگے بنانے کا ہدف

لکھنؤ: 11 اگست۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے ریاستی دیہی روزی روٹی مشن کے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ دیہی علاقوں میں سیلف ہیلپ گروپ" ہر گھر ترنگا" مہم کے تحت قومی پرچم تیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے واضح ہدایات دی ہیں کہ قومی پرچم کو مقررہ اہداف اور معیارات کے مطابق تیار کیا جائے اور اسے وقت پر پہنچایا جائے۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کی ہدایات کے بعد اتر پردیش ریاست دیہی روزی روٹی مشن کے مشن ڈائریکٹر ارون کمار نے منگل کو لکھنؤ ضلع کے چنہٹ ترقیاتی بلاک کے تحت جکور اور سکندر پور گاؤں کی پنچایتوں کا دورہ کیا اور ہر گھر ترنگا مہم کے تحت قومی پرچم بنانے کے کام کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے سیلف ہیلپ گروپوں کی خواتین کے ساتھ بات چیت کی، ان کے کام کی تعریف کی اور انہیں معاش کی مختلف سرگرمیوں اور کاروباری اداروں میں شامل ہو کر معاشی طور پر مزید بااختیار بننے کی ترغیب دی۔ اس دوران، مشن ڈائریکٹر نے تلسی ماں سیلف ہیلپ گروپ، چھوٹے صاحب سیلف ہیلپ گروپ، اور بجرنگ بلی سیلف ہیلپ گروپ کی خواتین سے ملاقات کی۔ ان گروپوں کو 50.1 لاکھ قومی پرچموں کی تیاری اور تقسیم کا ہدف دیا گیا ہے جس کے مقابلے میں اب تک تقریباً 30.1 لاکھ قومی پرچم کامیابی سے تیار اور تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ مشن ڈائریکٹر نے خواتین کی لگن، معیار اور بروقت کام کرنے پر ان کی تعریف کی اور اس یقین کا اظہار کیا کہ بقیہ اہداف بھی مقررہ مدت میں حاصل کر لیے جائیں گے۔ جناب ارون کمار نے کہا کہ" ہر گھر میں ترنگا" مہم نہ صرف حب الوطنی کی علامت کے طور پر ابھری ہے بلکہ دیہی خواتین کے لیے معاشی طور پر بااختیار بنانے کے ایک مؤثر ذریعہ کے طور پر بھی ابھری ہے۔ اپنی محنت، نظم وضبط اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے، سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین نہ صرف قومی مہم کو کامیاب بنا رہی ہیں بلکہ خود انحصار ہندوستان کی تشکیل میں بھی اہم حصہ ڈال رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اتر پردیش ریاستی دیہی روزی روٹی مشن نے 13 اگست تک 2 کروڑ قومی پرچم تیار کرنے کا ہدف حاصل کیا ہے۔ 10 اگست تک ریاست کے سیلف ہیلپ گروپوں کی خواتین کے ذریعہ تقریباً 1 کروڑ 90 لاکھ قومی پرچم تیار کیے جا چکے ہیں، جو کہ خواتین کی قوم کے ساتھ وابستہ کارکردگی، لگن اور عزم کی ایک بہترین مثال ہے۔ خواتین سے خطاب کرتے ہوئے، مشن ڈائریکٹر نے کہا کہ مشن کا مقصد صرف ایک سرگرمی تک محدود نہیں ہے، بلکہ سال بھر ایک سیلف ہیلپ گروپ میں ہر عورت کو پائیدار معاش کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے، مشن مختلف محکموں کے ساتھ ہم آہنگی قائم کر رہا ہے اور خواتین کو روزی روٹی کی مختلف سرگرمیوں سے جوڑ رہا ہے۔ انہوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ مسالا پروسیسنگ یونٹس، سولر ڈرائر پر مبنی انٹرپرائزز، فوڈ پروسیسنگ، سلائی اور گارمنٹس مینوفیکچرنگ، انسن اسٹک مینوفیکچرنگ، ڈیری، بکری پروری، شہد کی مکھیاں پروری، دستکاری اور مقامی ضروریات پر مبنی دیگر کاروباری اداروں میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مشن خواتین کو انٹرپرائز اسٹیبلشمنٹ، ٹریننگ، مالی شمولیت، مارکیٹنگ سپورٹ، اور مارکیٹ لنکیج فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوشش کر رہا ہے، تاکہ ان کی آمدنی میں پائیدار اضافہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ جناب ارون کمار نے کہا کہ آج، اتر پردیش کے سیلف ہیلپ گروپس میں خواتین صرف جھنڈا بنانے تک ہی محدود نہیں ہیں، بلکہ وہ مختلف شعبوں میں کامیاب کاروباری ادارے بھی قائم کر رہی ہیں، اپنی اور خود انحصاری کی نئی شناخت بنا رہی ہیں۔ انہوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ سرکاری اسکیموں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں، اپنے کاروبار کو وسعت دیں اور دوسری خواتین کو ان سے جوڑیں۔ اس موقع پر، ڈپٹی کمشنر (سیلف ایمپلائمنٹ)، ضلع لکھنؤ - جناب گیانیندر کمار سنگھ، ریاستی مشن مینیجر - جناب آچاریہ شیکھر اور مشن اور ضلع کے دیگر افسران موجود تھے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی کے فاصلاتی پروگرام کے تحت داخلہ جاری

لکھنؤ۔ 11، اگست۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی کے فاصلاتی تعلیمی پروگرام کے مختلف کورسز میں داخلہ کے لیے/ 10 ستمبر تک آن لائن فارم بھرے جا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایس آر سی لکھنؤ کی انچارج پروفیسر ہما یعقوب نے کیا۔ واضح رہے کہ ان دنوں مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی کے فاصلاتی تعلیمی پروگرام کے مختلف تعلیمی کورسز میں داخلے جاری ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ بی اے، ایم اے (اردو، انگریزی، عربی، اسلامک اسٹڈیز، ہندی اور تاریخ) بی ایس سی، بی کام، ایم بی اے، متعدد ڈپلوما اور سرٹیفکٹ کورس میں داخلے کے لیے فارم بھرے جا رہے ہیں۔ یونی ورسٹی کی ویب سائٹ پر آن لائن فارم بھرنے کی سہولت موجود ہے۔ فارم بھرنے کی آخری تاریخ/ 10 ستمبر ہے۔ واضح رہے کہ نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت کسی بھی ریگولر کورس کے ساتھ بہ یک وقت فاصلاتی تعلیم سے ڈگری حاصل کی جا سکتی ہے۔ فاصلاتی تعلیم کے لیے یونی ورسٹی ہندستان کے بے شمار مدارس کی اسناد کو مختلف تعلیمی پروگراموں کے لیے منظور کر رکھا ہے۔ مزید معلومات کے لیے لکھنؤ میں ٹیگور مارگ پر واقع مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی کے ایس آر سی آفس سے رابطہ کریں۔ 9140171835۔ اس نمبر سے بھی معلومات حاصل کی جا سکتی ہے۔

یوپی میں 'ہر گھر ترنگا مہم-2026' کے تحت ترنگا مہوتسو کا انعقاد

اسکولوں، کالجوں اور تکنیکی اداروں میں تحریک آزادی پر مبنی مقابلے، ترنگا میلہ اور عظیم ترنگا میوزیکل کنسرٹ ہوگا

لکھنؤ: 11 اگست۔ ریاست میں 09 سے 17 اگست 2026 تک ہر گھر ترنگا مہم-2026 کے انعقاد کے لیے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق، دوسرے مرحلے میں 09 سے 12 اگست، 2026 تک، ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے اسکولوں/ کالجوں اور تکنیکی اداروں میں تحریک آزادی پر مبنی مقابلہ منعقد کیا جائے گا جس میں ہر ضلع میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے اور تیسرے نمبر پر آنے والے اسکولوں کو۔ 26 جنوری 2027 کو مدعو کیا جائے گا۔ دوسرے مرحلے میں ترنگا مہوتسو کی شکل میں ایک بڑی تقریب کا اہتمام کیا جائے گا، جس کے تحت ایک بڑا ترنگا میلہ اور ایک عظیم ترنگا میوزیکل کنسرٹ کا اہتمام کیا جائے گا۔ یہ اطلاع ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی سطح کے ترنگا مہوتسو کو بڑے پیمانے پر عوامی شرکت کے ساتھ نمایاں مقام پر منعقد کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس پروگرام میں مقامی ایم ایل اے، ایم پی اور دیگر معززین اور کھلاڑیوں کی موجودگی کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ ترنگا میلے میں ریاستی حکومت کے محکمہ دیہی ترقی کے سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعہ تیار کردہ مصنوعات اور MSME محکمہ کے تعاون سے تیار کردہ مصنوعات، مقامی مصنوعات (ODOP)، کھانے کی اشیاء، ملبوسات، کپڑے، کاسمیٹکس وغیرہ کو ترنگا رنگ کی تھیم کے ساتھ فروخت اور ڈسپلے کیا جائے گا۔ مرکزی تقریبات کے دوران، ترنگا میلے میں ترنگوں کی نمائش کی جائے گی، اور وی آئی پی ایونٹ کے دن، معروف اور مقامی فنکاروں کی جانب سے حب الوطنی پر مبنی ثقافتی پرفارمنس کے ساتھ ایک عظیم ترنگا سنگیت پروگرام وسیع پیمانے پر عوامی شرکت کے ساتھ منعقد کیا جائے گا۔ ترنگے کی فروخت اور تقسیم کا انتظام سیلف ہیلپ گروپس، پی ڈی ایس شاپس (عوامی فروخت کی دکانوں)، کھادی بھنڈار، اور مقامی بازاروں میں ٹیکسٹائل اسٹورز وغیرہ کے ذریعے کیا جائے گا۔ محکمہ اطلاعات کے توسط سے اس تقریب کو مختلف قسم کے میڈیا کے ذریعے عام کرنے کی حکمت عملی بنائی گئی ہے۔ ہر شہری کو فلیگ کوڈ اور پرچم لہرانے کے طریقوں سے آگاہ کیا جائے۔ اس سلسلے میں محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ کی طرف سے سوشل میڈیا، پرنٹ میڈیا، ڈیجیٹل میڈیا وغیرہ کے ذریعے وقتاً فوقتاً واضح ہدایات چلائی جائیں۔ ہر گھر ترنگا مہم-2026 کے انعقاد کے لیے 05 اگست 2026 کو جناب امرت ابھیجت، ایڈیشنل چیف سکریٹری، سیاحت وثقافت کی طرف سے تمام ایڈیشنل چیف سکریٹریوں، پرنسپل سکریٹریوں اور تمام ضلع مجسٹریٹوں کو تفصیلی رہنما خطوط جاری کیے گئے ہیں۔

کاکوری میں تجاوزات ہٹاؤ مہم پر سنگین سوالات

دکانداروں کا رقم لینے کے بعد بھی دکانیں منہدم کرنے کا الزام، غیر جانب دارانہ جانچ کا مطالبہ

کاکوری، لکھنؤ۔ کاکوری علاقے کے تحت آگرہ ایکسپریس وے کے زیرو پوائنٹ سے بدھیشور تک میونسپل کارپوریشن کی جانب سے چلائی گئی تجاوزات ہٹاؤ مہم کو لے کر سنگین سوالات کھڑے ہو گئے ہیں۔ مقامی دکانداروں نے انتظامی عملے اور ملازمین پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ کارروائی سے عین قبل کچھ لوگوں نے دکان نہ گرائے جانے کی یقین دہانی کرا کر ان سے مالی لین دین کیا۔ دکانداروں کے مطابق راجو گپتا سے دو ہزار روپے آن لائن، سانو چورسیا سے دو ہزار روپے، گڈی سنگھ سے ایک ہزار روپے، ریکھا پال سے ایک ہزار روپے اور پرمیشور سے دو ہزار روپے لیے گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ان ادائیگیوں میں زیادہ تر رقم آن لائن منتقل کی گئی۔ دکانوں کے مالکان کا کہنا ہے کہ رقم لینے کے کچھ ہی دیر بعد موقع پر بلڈوزر پہنچ گیا اور جن ڈھانچوں کو بچانے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی، انہیں مکمل طور پر منہدم کر دیا گیا۔ متاثرہ افراد کا کہنا ہے کہ یہ دکانیں ان کے خاندان کی کفالت کا واحد ذریعہ تھیں، جو اس اچانک کارروائی میں ملبے میں تبدیل ہو گئیں۔ الزام ہے کہ انہدام کے دوران دکانداروں کو صرف آدھے گھنٹے کا وقت دیا گیا، جس کی وجہ سے وہ اپنے فریج، لوہے کے کاؤنٹر اور دیگر ضروری سامان محفوظ طریقے سے نہیں نکال سکے اور تمام سامان بلڈوزر کی زد میں آ کر تباہ ہو گیا۔ اتنا ہی نہیں، دکانداروں نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ کارروائی کے بعد اسی خالی کرائی گئی جگہ پر ملبہ ڈلوا دیا گیا۔ ان کا سوال ہے کہ اگر سڑک کو تجاوزات سے پاک کرایا گیا تھا تو اس کے فوراً بعد وہاں ملبہ کیوں ڈال دیا گیا۔

آئین بچ جائے گا تو ہی ملک بچے گا اور جمہوریت مضبوط ہوگی، مٹھائی لال

لکھنؤ/ جالون/ رامبابو بھارتی سدرشن، سماج وادی پارٹی کی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کے قومی جنرل سکریٹری نے بتایا کہ سماج وادی پارٹی نے اتر پردیش کے جالون ضلع کے اورائی میں آئین بچاؤ PDA کانفرنس" کا انعقاد کیا۔ اس کانفرنس میں سماج وادی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کے قومی صدر مٹھائی لال بھارتی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ مین پوری کے کشنی کے ایم ایل اے برجیش کٹھیریا نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ پروگرام کی صدارت سماج وادی پارٹی کے ضلع صدر دیپ راج گرجر نے کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی مٹھائی لال بھارتی نے مرکز اور ریاست میں بی جے پی حکومت پر شدید سیاسی حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے پی ڈی اے (پسماندہ، دلت اور اقلیتی برادریوں) کو دھوکہ دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت آئین کی بنیادی روح کے خلاف کام کر رہی ہے اور جمہوری اداروں کو کمزور کر رہی ہے۔ مٹھائی لال بھارتی نے کہا کہ آئین زندہ رہے گا تب ہی ملک بچ سکے گا اور جمہوریت مضبوط ہوگی۔ پارٹی کارکنوں سے آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پی ڈی اے کے اراکین 2027 کے اسمبلی انتخابات میں سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کو اتر پردیش کا وزیر اعلیٰ منتخب کرنے کے لیے کام کریں گے اور بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے آئین اور ریزرویشن کے تحفظ کے لیے لڑیں گے۔

شہداء اور مجاہدینِ آزادی کو خراجِ عقیدت، مجسموں کی صفائی اور گل پوشی

جشنِ آزادی ٹرسٹ کے زیر اہتمام عظیم الشان پروگرام وسیمینار، قومی یکجہتی اور حب الوطنی کا پیغام عام کرنے پر زور

لکھنؤ۔ جشن آزادی ٹرسٹ، پیس ایجوکیشن چیریٹیبل ٹرسٹ اور اتر پردیش ڈسٹرکٹ ریکوگنائزڈ جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے مشترکہ زیر اہتمام ایک عظیم الشان خراج عقیدت پروگرام اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد آزادی کا امرت ہر فرد تک پہنچانا اور ملک کی آزادی کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے والے لازوال شہداء اور عظیم انسانوں کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے۔ اس موقع پر شہر میں نصب آزادی پسندوں، انقلابیوں اور عظیم انسانوں کے مجسموں کی صفائی کی گئی اور انہیں پھول چڑھائے گئے۔ ایونٹ آرگنائزر، ٹرسٹ کے بانی رکن اور شراب پر پابندی کی جدوجہد کمیٹی کے صدر مرتضیٰ علی نے کہا کہ یوم آزادی صرف جشن منانے کا موقع نہیں ہے بلکہ ان عظیم آزادی پسندوں کو یاد کرنے کا مقدس وقت ہے جنہوں نے ہمارے ملک کو آزاد کرانے کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان دنیا میں ایک ترقی یافتہ ملک کے طور پر اپنی شناخت قائم کرنے کی طرف تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور اس کے پیچھے ہمارے عظیم آدمیوں اور شہیدوں کی قربانی، تپسیا اور جدوجہد کی انمول میراث ہے۔ ٹرسٹ کے صدر مرلیدھر آہوجا نے کہا کہ آزادی کی خوشیوں کے درمیان ہمیں ان انقلابیوں اور بہادر بیٹوں کو کبھی نہیں بھولنا چاہیے جنہوں نے مادر وطن کے دفاع اور آزادی کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ 15 اگست اور 26 جنوری صرف قومی تہوار ہی نہیں بلکہ قوم کے فخر، عزت نفس اور شہداء کی قربانیوں کو یاد کرنے کے اہم ترین مواقع بھی ہیں۔